پاپا بک اسٹال

خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

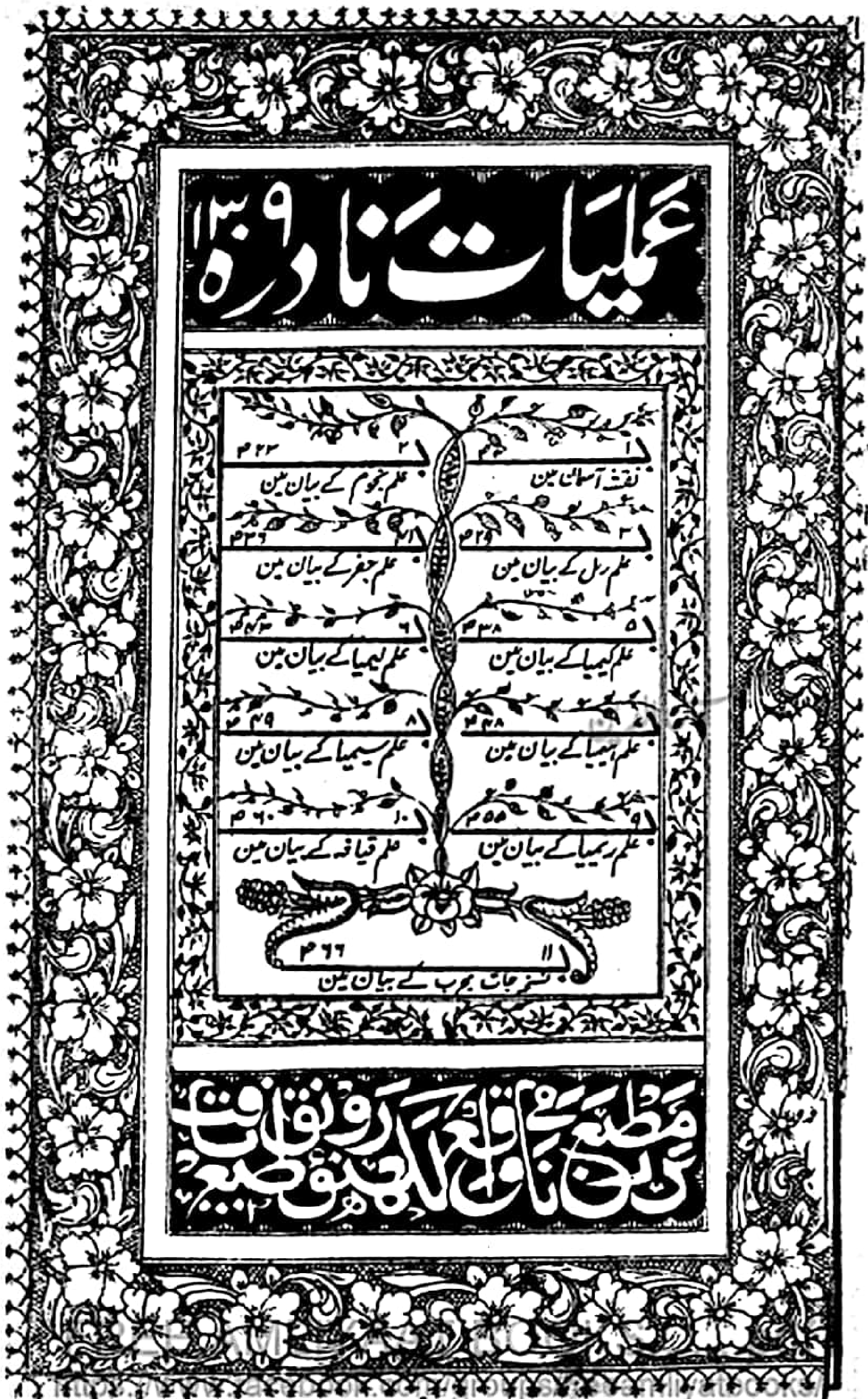
عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا



عملیات نادرہ
باب ۱ نقشہ آسمانی میں
باب ۲ علم نجوم کے بیان میں ص ۲۲
باب ۳ علم رمل کے بیان میں ص ۲۹
باب ۴ علم جفر کے بیان میں ص ۳۶
باب ۵ علم کیمیا کے بیان میں ص ۳۸
باب ۶ علم لیمیا کے بیان میں
باب ۷ علم ہیمیا کے بیان میں ص ۴۸
باب ۸ علم سیمیا کے بیان میں ص ۴۹
باب ۹ علم ریمیا کے بیان میں ص ۵۵
باب ۱۰ علم قیافہ کے بیان میں ص ۶۰
باب ۱۱ نسخہ جات مجرب کے بیان میں ص ۶۶

اشتہارات

نقش سلیمانی

اس رسالہ مین کیفیت بروج اور طالع اور قواعد مرکز کرنے
تعویذات تقضائے حاجات و وسعت رزق و حب و بغض
و زبان بندی و دفع جن و سحر و شفاء امراض و نسخہ جات
مجربہ وغیرہ کے درج ہین قیمت فی جلد ۲۰ / محصولڈاک ۰ /

مجربات سلیمانی

اس رسالہ مین خواص اسمار الٰہی و کیفیت سبع سیارہ
و حروف تہجی و نقوش و فالنامہ استخارہ و عقد انامل
وغیرہ کے تحریر ہین قیمت فی جلد ۲۰ / محصولڈاک ۰ /

تعویذ سلیمانی

اس رسالہ مین تعریف و منافع اکل حلال و صدق مقال
و ترک حیوانات و اوقات اجابت دعا و خواص سورتہائے
قرآن مجید و دفع شر ظالمان وغیرہ لکھے گئے ہین قیمت
فی جلد ۲۰ / محصولڈاک ۰ /

بیاض سلیمانی

اس رسالہ مین کوائف منازل قمر و بروج و نجوم و
ساعات و موکلات و اوراد و اذکار و حروف تہجی و ایام
سعد و نحس وغیرہ بتائے ہین قیمت فی جلد ۲ / محصولڈاک ۰ /

باقیات الصالحات

اس رسالہ مین تمام اسمار الٰہی کے خواص اور طریق زکوٰۃ بڑی
خوبی کے ساتھ بیان کیے ہین قیمت فی جلد ۱۰ / محصولڈاک ۰ /

عملیات نادرہ

اس کتاب کے مولف نے مختصر طریق سے علم نجوم و رمل و جفر
و کیمیا و لیمیا و ہیمیا و سیمیا و ریمیا و علم قیافہ کے حالات
اور نسخہ جات مجربہ تحریر کیے ہین قیمت فی جلد ۲۰ /
محصولڈاک ۰ /

مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ اون کتابون سے جو عملیات اور تعویذات وغیرہ مین
طبع ہوئی ہے اور اس مجموعہ مین ارسطو نامہ و
تعبیر نامہ و اندر جال و طلسم حیرت و صحت نامہ
و فالنامہ و فلاطون نامہ بہی شامل ہین قیمت فی جلد
۳ / محصولڈاک ۰ /

اعجاز محمدی

اس کتاب کے مولف نے کچھ طلسم اور کچھ شعبدے
اور کچھ عملیات و تعویذات لکھکے نسخہ جات پہ اس
کتاب کو ختم کردیا ہے قیمت فی جلد ۲ / محصولڈاک ۰ /

بحر طلسم (و) دریائے طلسم

ان دونون کتابون کے نام سے خود ظاہر ہے کہ ان
کتابون مین طلسم وغیرہ کا بیان ہے قیمت بحر طلسم
و دریائے طلسم ۸ / محصولڈاک ہر واحد ۰ /

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم و رمل و جفر تیرہ سو برس سے بالکل
بیکار ہوگیا مگر غیر مذاہب والے معتقد ہین اذکو
یہ کتاب مفید ہے قیمت فی جلد ۸ / محصولڈاک ا/

کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کی تعبیر کے بیان مین اچھی کتاب
قیمت فی جلد ۴ / محصولڈاک ۰ /

فغان بلبل

یہ کتاب مثل نذر عشاق وغیرہ کے مرتب کی گئی ہے اسمین عمدہ
عمدہ چیدہ چیدہ غزلین اور ٹھمریان و لدتے و دادرے
و پیلو و کھماج و بارہ ماسہ وغیرہ درج ہین یہ کتاب
لائق دید ہے قیمت فی جلد ۱۰ / محصولڈاک ۰ /

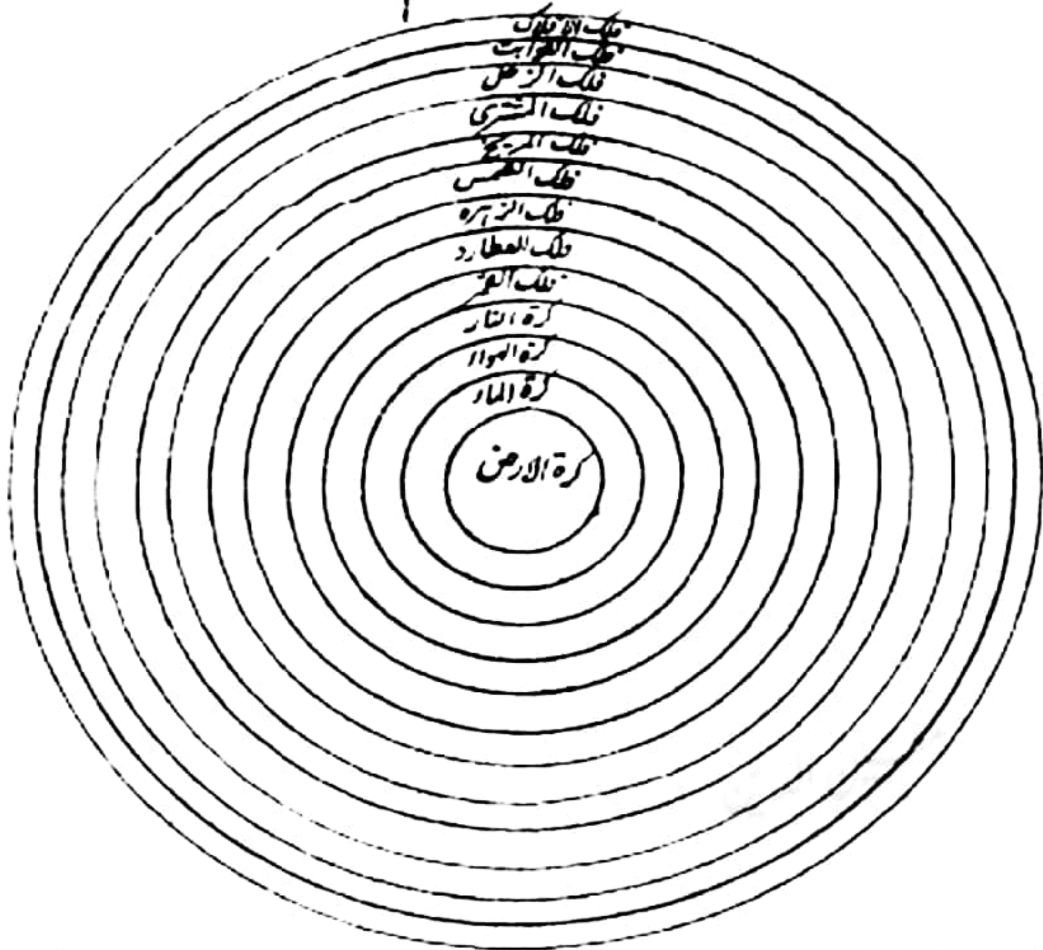
بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خالق کی انتہا نہین کہ جسنے ایک رسالہ نو ورق کا کہ جسکو نو آسمان کہتے ہین ایسا بنایا کہ ذہن آسمان
پیما حکیمونکا دریافت مضمون اوسکے مین عاجز آیا سورج و چاند دو نقرہ ہین مترادف اوسی رسالہ
کے خط استوا ایک مدہ منحنی اوسی کتاب انوارکی ورق گردانی کا طبقات آسمان ایک ایک اوسنے
حکمت ہی کہ اوسکو کوئی حکیم اور مہندس و ریاضی خوان اور عالم دقیقہ دان عقل مین نہین لا سکتا
حسن علیٰ تمام ترتیب نعت اوس مہر سپہر رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہی کیونکہ اللہ تعالے
خود شان اوس بلند شان مین خطاب فرماتا ہی لولاک لما خلقت الافلاک پس کسکو طاقت کہ بیان
حمد و نعت ابراحت تمام کرے لہذا اس امر دشوار گذار سے درگذر کر اپنے مرکوز باطن کو ظاہر
کرتا ہون کہ منشی مہیڈی لال صاحب خلف منشی شیو پرشاد صاحب نے رسالہ جامع علم نجوم و رمل و نقش جات
علوی وغیرہ مین ایسا پسندیدہ مفید خاص و عام تالیف کیا ہی کہ تعریف اوسکے مین زبان قا
قلم ہی مگر عرصہ ہوا کہ یہ رسالہ شیخ عبد العزیز صاحب و خواجہ محمد صاحب کی فرمایش سے چھپ
اب ایک نسخہ بھی اسکا دستیاب نہین ہوتا تھا اور نہ ان دونون صاحبون مین سے کسی شخص کا
قصد چھاپنے کا تھا لہذا ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنو نے اس
خیال سے کہ مؤلف کی محنت برباد جاتی ہی اور شائقین بھی محروم رہتے ہین ایک نسخہ بہم پہنچا کے بعد اخذ

اجازت طبع کرایا ہی اور تا امکان جسقدر اغلاط سابق مین رہگئے تھے اونکو بھی مصححان مطبع نے درست
کر دیا اب خواہشمندان عملیات نادرہ کو مناسب ہی کہ جیسا مطلب کرنیکا عمل ہو ویسا ہی اوسکے آغاز
مین تدبیر کرین تا سہل ہو اکثر لوگ غلبۂ شوق سے جلدی کر بیٹھتے ہین اور بوجہ جلدی مطلب سے محروم رہتے ہین
آخر کار عمل کو جھوٹ جانتے ہین حالانکہ یہ بات نہین یعنے جیسی کہ تدبیر چاہیے ویسی ہو گئی معنے مطلب حاصل ہو
خواہ مخواہ ہو رہے بس جاننا چاہیے کہ اس رسالہ کا نام **مجموعۂ عملیات نادرہ** ہی اور اسمین دس باب
قرار دیے گئے ہین **باب پہلا** نقشۂ آسمان ستارہ و خاصیت ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ مین
اسمین دو دفعہ ہین **دفعہ اول** مین بیان آٹھ مقدمہ ہیأت بہ تفصیل آسمان و خاصیت کواکب مین
دفعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج مع بیان سات دن کے جو نام ستارون پر مشہور ہین
باب دوسرا بیان احکام نجوم مین اسمین سات فصلین حتے الوسع کوئی دقیقہ اور رمز احکام نجوم کا باقی
نہین رہا صاف صاف عبارت سادہ مین لکھا گیا ہی **باب تیسرا** بیان رمل مین اسکے وسیلہ سے خیر و شر
و نحوست سعادت نیکی و بدی اپنے ستارہ کی خوب دریافت ہوتی ہی اسمین چھ فصلین قرار دیگئی ہین
ان چھ فصلون مین سب طرحکے دقائق علم رمل کے مندرج ہین **باب چوتھا** بیان علم جفر مین
اسمین سلسلہ ایک ساتھ برابر بیان ہوتا چلا گیا ہی اٹھائیس حروف ابجد پر اس علم کا انحصار ہی اسکے
فضائل و برکات بکثرت ہین اسکے وسیلہ سے بھی حال ہر معلوم معلوم ہوتا ہی نعوذ باللہ من ذلک **باب پانچوان**
بیان علم کیمیا مین جو ترکیبین کہ ان اوراق مین لکھی ہین کہ اسکے عمل کرنے سے انسان جفاکش و ہوشیار ہو
طلای خالص و نقرہ کامل العیار یعنے پوری چاشنی بنا سکتا ہی اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** اصطلاحات
وہی دورہ علم کیمیا مین **فصل دوسری** بیان صنعت یعنی ترکیب بنانے کیمیا مین **باب چھٹا**
بیان علم لیمیا مین - لیمیا اوس علم کو کہتے ہین کہ جسکے کرنے سے عجائب و غرائب طلسم ظاہر ہوتے ہین اسمین
دو فصلین ہین **فصل اول** بیان حروف مفردات مین **فصل دوسری** بیان حروف مرکبات مین
باب ساتوان علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف البنیان ستارون اور جنات اور
موکلات کو قابو کر سکتا ہی **باب آٹھوان** علم سیمیا مین علم سیمیا اوسکو کہتے ہین کہ اسکے باعث سے دریا
تمام پر انسان ایسا بے تکلف آوے اور جاوے کہ جسطرح خشک زمین پر چلتا ہی علے ہذا القیاس صدہا
باتین ایسی مشکل اور محال وقوع مین آتی ہین کہ دیکھنے والیکو حیرت ہوتی ہی **باب نوان** علم ریمیا مین

اس علم کے کرنے سے طرح طرح کے نیرنگ اور شعبدات ظاہر ہوتے ہین جنہین مردم مین کرامت اور اعجاز دکھلائی
دیتا ہی باب دسوان علم قیافہ مین حکما اس علم کو علم فراست بھی کہتے ہین بمجرد دیکھنے چہرہ آدمی کے آثار نیک
و بد معلوم ہو جاتے ہین بہت اچھی بات ہی یعنے جس شخص کا چہرہ بروے قیافہ شناسی اچھا دیکھا اوس سے
راہ و رسم یارانہ پیدا کیا اور جسکو برا پایا اوس سے کنارہ کیا چنانچہ زمانہ سابق مین ایک امیر کبیر قیافہ
شناس کا یہی دستور تھا کہ اوسکے دروازے پر ایک مصور شبیہ کش رہتا تھا جو شخص کہ نووارد بہ
قصد ملاقات امیر کا آتا تھا وہ مصور اول شبیہ اوسکی بہیأت مجموعی کھینچ کر ملاحظہ کراتا تھا اگر علم قیافہ
کی رو سے اوس امیر نے اوس شخص نووارد کو بہتر سمجھا تو طلب کیا ورنہ کہدیا کہ معاف کیجیے غرض یہانتک بیان
فہرست بابون کا کیا گیا اب پہلا باب شروع ہوتا ہی دفعہ اول مقدمہ پہلا نو آسمانون کی تفصیل مین
جاننا چاہیے کہ قول تحقیق کی رو سے سب آسمان نو سے زیادہ نہین اور سوا حرکت کے اونکو کسی حالت مین
سکون نہین اور ایک اوپر ایک کے مانند چھلکہ پیاز کے تلے اوپر ہین اور منجملہ نو آسمان کے سات آسمان ایسے
ہین کہ جنمین ایک ایک ستارہ سیارہ یعنی پھرنے والا ہی اور ہر ایک آسمان اپنے سیارہ کے نام سے نامزد
و مشہور ہی چنانچہ پہلا آسمان چاند یعنے قمر کا ہی دوسرا آسمان بدھ یعنے عطارد کا ہی تیسرا آسمان سکر
یعنے زہرہ کا ہی چوتھا آسمان سورج یعنے شمس کا ہی پانچوان آسمان منگل یعنے مریخ کا ہی چھٹا آسمان
برہسپت یعنی مشتری کا ہی ساتوان آسمان سنیچر یعنے زحل کا ہی آٹھوین آسمان پر ستارے بیشمار
اور دو ستارے تمامی آسمانون پر اسطرح جڑے ہین کہ جسطرح انگوٹھی پر نگ جڑا ہوا ہوتا ہی نوین آسمان پر
ایک ستارہ بھی نہین ہی فقط اطلس کیطرح سادہ سب آسمانون سے بڑا گول چوڑا چکلا اوسکو فلک
اطلس اور فلک اعظم اور فلک الافلاک کہتے ہین اور وہی آسمان تمام جہان کو گھیرے ہوے ہی
حکما اوسکو محدد جہات ستہ کہتے ہین اور اوسکے نیچے کرہ نار یعنے آگ اور کرہ ہوا اور کرہ
پانی اور کرہ خاک یعنے زمین ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ بیچ اس کرہ عالم کے قطب ہین ایک کا نام قطب
شمالی دوسرے کا نام قطب جنوبی پس ان قطبین سے کاملین علم ہیأت کو اسقدر مطلب حاصل
ہوتا ہی یعنے ایک خط سیدھا فرضی ایک قطب سے طرف قطب دوسرے مرکز کے تجویز کیا ہی
اور مراد فرض کرنے خط سے فقط اتنی ہی کہ بعد اور فصل جس ملک مین ولایت کا جس مقام
سے چاہین اوسی خط استوا سے بجانب ہر دو قطب جنوبی و شمالی کے معلوم کر لیوین

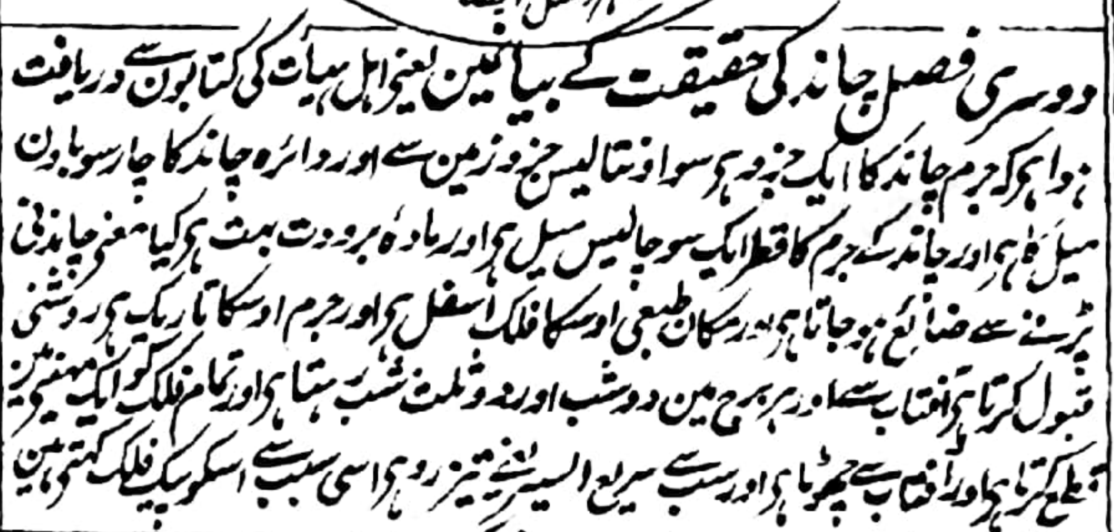
صورت فلک کرہ عالم کی یہ ہے



اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ و یکشنبہ وغیرہ جو کہ مشہور زمانہ ہین انہین سات ستارون کے نام پر منسوب ہین چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنے سنیچر کے نام پر ہے اور جمعہ بنام ستارہ سکر یعنے زہرہ کے نام پر ہے جمعرات پنجشنبہ برہسپت بنام مشتری کے ہے چہارشنبہ بدھ بنام عطارد کے ہے سہ شنبہ منگل بنام مریخ کے ہے دوشنبہ سومبار پیر بنام قمر کے ہے یکشنبہ اتوار شمس کے نام پر ہے

مقدمہ دوسرا چاند کے بیان مین اسمین چار فصلین ہین **پہلی فصل** جس آسمان پر چاند ہے اور اسکے بیانین یعنے حکیمونکا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیانین ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چھیاسٹھ میل ہے بطلیموس نے فاصلہ اور مقادیر اجرام کواکب اور دوائرہ اقطار امن کے کو علم ہندسہ کی دلیلون سے ثابت کیا ہے اسکی تصدیق مین کسی طرح شک و شبہہ نہین

صورت آسمان چاند کی یہ ہے



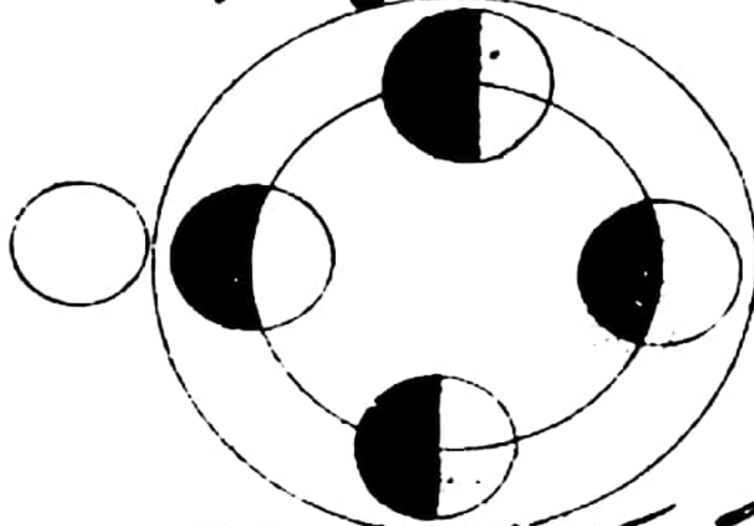
دوسری فصل چاند کی حقیقت کے بیان مین یعنی اہل ہیأت کی کتابون سے دریافت ہوا ہے کہ جرم چاند کا ایک جزو ہے سوا اونتالیس جزو زمین سے اور دائرہ چاند کا چار سو باون میل کا ہے اور چاند کے جرم کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور زیادہ برودت بہت ہے کیا معنی چاندنی پڑنے سے ضائع ہو جاتا ہے اور مکان طبعی اوسکا فلک اسفل ہے اور جرم اوسکا تاریک ہے روشنی قبول کرتا ہے آفتاب سے اور ہر برج مین دو شب اور ربع و ثلث شب رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہے اور آفتاب سے چھوٹا ہے اور سب سے سریع السیر یعنی تیز رو ہے اسی سبب سے اسکو بیک فلک کہتے ہین

صورت اصلی چاند کی یہ ہے



تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان مین غور سمجھنا چاہیے کہ جرم چاند کثیف اور تاریک قابل النور مثل جسم صیقلی کے ہر ایک ٹکڑے کے بیچ مین کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے وہ آدھا کہ آفتاب کے مقابل ہے ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور جبکہ نزدیک آفتاب کے ہوتا ہے آدھا آفتاب کیطرف روشن ہوتا ہے اور آدھا جو کہ روشن نہین ہے زمین کیطرف آنکھ سے چھپ جاتا ہے اور جب آفتاب سے دور ہو جاتا ہے تو پورب کیطرف لو دو ربعہ یا زیادہ از نصف سیاہ پچھم کیطرف ہوتا ہے اور جسقدر کہ اوس سے روشن ہوتا ہے ہلال کی صورت دکھلائی دیتا ہے پھر جس مقدار آفتاب سے دور ہوجاتا ہے جرم اوسکا زیادہ روشن ہو جاتا ہے پس اوسوقت کہ وہ آدھا جو کہ زمین کے مقابل ہے تمام روشن ہو جاتا ہے اوسکو بدر کہتے ہین اور ہندو پورن چندرمان بولتے ہین بعد اوس کے آدھا اخیر مہینے مین جس جس مقدار آفتاب کے قریب ہوتا جاتا ہے اوسکا نور گھٹتا جاتا ہے یہانتک کہ آفتاب کے قریب ہوجاتا ہے اوسوقت وہ آدھا کہ روشن ہے فلک عطارد کیطرف ہوتا ہے اور وہ کہ آدھا روشن نہین ہے زمین کیطرف ہے اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہے اور اگر انتیس دن کا مہینا ہوا تو اٹھائیسوین رات کو چھپ جاتا ہے اگر تیس دن کا مہینا ہوا تو انتیسوین رات کو چھپ جاتا ہے غرض اسیطور رات دن ہمیشہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے

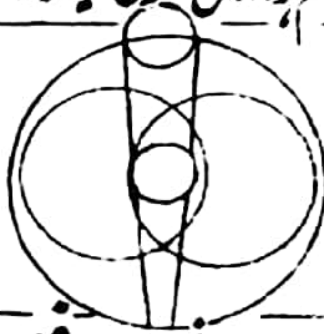
صورت اوسکی یہ ہے



چوتھی فصل چاند گہن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ چاند کو حالت قید خسوف یعنی گہن اوسوقت ہوتی ہے کہ عرض چاند کا برابر ہمیشہ مجموع قطرین قطر چاند اور قطر سایہ کے ہو

اور اگر آدھا مجموع قطرین سے کم ہوگا اوس زمانہ مین ایک ٹکڑا لامحالہ منخسف ہوگا یعنی اوس ٹکڑے کو گہن لگے گا

صورت چاند گہن کی یہ ہے



مقدمہ تیسرا عطارد کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین **فصل اول** آسمان عطارد مرکب ہے دو سطح سے کہ باہم متقابل ہے مرکز اوسکا مرکز عالم ہے سطح محدب ملا ہی معقر فلک زہرہ سے اور معقر فلک ملا ہے سطح محدب فلک قمر سے ایک سال مین دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچہم تک تمام ہوتا ہے اور جسطرح ثخن چاند کے آسمانین ایک اور فلک خارج المرکز ہے اوسی طرح اس آسمان کی بھی ثخن ایک اور آسمان ہے مرکز اوسکا مرکز عالم سے جدا ہے خارج المرکز ہے کہ اوسکو فلک مدیر کہتے ہین اور اس ثخن مین ایک دوسرا ایسا ہی آسمان ہے کہ اوسکو خارج المرکز کہتے ہین اور فلک تدویر عطارد اس فلک خارج المرکز کے دوم کے ثخن مین ہے کہ عطارد اوس مین جڑا ہے اور عطارد کے دو اوج ہین ایک فلک کلی مین دوسرا فلک مدیر مین اور ایسی ہی دو حضیض ہین حضیض بجائے گھر اکو لوٹتے ہین

صورت آسمان عطارد کی یہ ہے



فصل دوسری عطارد کے خواص مین جاننا چاہیے کہ عطارد ایک ستارہ ہے مختلف الحال سعد کے ہمراہ نیک سعد اور نحس کے ہمراہ بد نحس اسوجہ سے نجومی لوگ اوسکو منافق کہتے ہین اوسکے خواص مین سے

کر تیزی و گویائی اور عقل و دانائی پیدا ہوا اگر مقارن سعد ہے تو گویائی اور ہوشیاری کار خیر مین صرف ہو اور اگر مقارن نحس تو مکر و حیلہ اور ہرج مرج اور رکھتا ہے تقریباً اور رجعت اور استقامت اسمین بہت ہے آفتاب کے گرد ہمیشہ پھرتا ہے اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہے اوسکو منشی آسمان بھی کہتے ہین



مقدمہ چوتھا زہرہ کے آسمان کا اوسمین بھی دو فصلین ہین **فصل اول** زہرہ کے بیانمین آسمان زہرہ کے دو سطح ہین مقابل مرکز ہر ایک کا مرکز عالم ہے اوپر کا سطح اوسکے نیچے ملا ہے مقعر فلک آفتاب سے اور سطح نیچے والا ملا ہے فلک عطارد سے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ ایکسال مین تمام ہوتا ہے مثل دو فلک آفتاب کے مگر فرق اتنا ہے کہ فلک التدویر زہرہ کے مخالف سر آفتاب کے کر دیتا ہے کبھی سریع تر ہوتا ہے اور کبھی بطی پس جب حرکت اوسکی سریع اور مستقیم ہوتی ہے زہرہ آفتاب کے آگے چلتا ہے اور جب بطی اور راجع ہوتی ہے زہرہ پیچھے ہو جاتا ہے اور ثخن فلک زہرہ یعنے مسافت مابین اوپر کے سطح اور نیچے کے سطح تین ہزار پانسو پچانوے میل ہے اور صورت فلکات زہرہ کی بعینہ فلکات الشمس اسمین فلک التدویر زیادہ ہے فلک الشمس مین نہین ہے اگر اسکی فلک التدویر کو جرم شمس تجویز کرلین تو کچھ فرق باقی رہے

صورت زہرہ کے آسمان کی یہ ہے



فصل زہرہ کے خواص مین زہرہ کو نجومی سعد اصغر کہتے ہین اسلیے سعادت مین مشتری سے کم ہے اور ہر برج مین ستائیس روز رہتا ہے اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارد کیطرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت اوس سے متعلق ہے نجومیون کی راے کے موافق اور بعض لوگ قائل ہین کہ اوسکے دیکھنے سے فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گرمی غالب ہو اور وہ شخص زہرہ کو دیکھا کرے تو عشق اوسکا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہین کہ محبت اوس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ اگر نکاح کے وقت زہرہ ناظر ہو زوج اور زوجہ یعنے دولہا اور دولہن مین محبت دلی و اتحاد قلبی پیدا ہو اور جرم زہرہ کا ایک جزو ہے چھتیس جزو اور ایک ثلث جزو جرم زمین سے اور قطر جرم زہرہ کا چار سو پچاس و چھ میل ہے

صورت زہرہ کی یہ ہے



مقدمہ سورج کے آسمان مین اسمین چار فصلین ہین

فصل اول آفتاب محدود ہے دو سطح [illegible] الشکل کہ مرکز اوسکا عالم ہے اوپر کا سطح اوسکا مقعر فلک مریخ سے ملا ہوا ہے اور نیچے کا سطح اوسکا محدب فلک زہرہ سے ملا ہوا ہے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم تک بحرکت ذاتیہ تین سو ساٹھ روز اور ربع اوسکا ایک روز مین تمام ہوتا ہے اور اوسکے ثخن مین ایک فلک اور ہے کہ مرکز اوسکا مرکز عالم سے خارج ہے مثل افلاک سابقہ کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا مانند فلک تدویر نہین ہے اور اسمین نہایت حکمت بالغہ اور قدرت خالق ارض و سما ہے نسبت عالم کے اسلیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلک تدویر ہوتا تو مثل اور ستارون کے راجع ہوتا اور زمانہ گرمی و سردی کا چند
ہو جاتا یعنے چھہ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمت الراس گرمیون چھہ مہینے رہتا زیادتی
حرارت سے اکثر حیوانات مرجاتے اور گھاس وغیرہ جل جاتی اور ایسا ہی حال جاڑے کی
فصل سمت الراس چھہ مہینے دور رہو جاتا اکثر جانور چرند اور پرند اور روئید گی اشجار و درخت
وغیرہ کو فساد عارض اور لاحق ہوتا اور ثخن آسمان سورج کا یعنے مسافت درمیان اوپر کے
سطح اور نیچے کے سطح مین تین لاکھہ پچپن ہزار چھہ ہتر میل ہے

صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے



فصل دوسری جرم شمس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ آفتاب سب ستارون سے
از روے حساب بڑا ہے اور کل سب ستارون سے زیادہ روشن ہے اور مکان طبعی اوسکا کرہ چہارم
ہے نجومی قائل ہین کہ آفتاب سب ستارونکا بادشاہ ہے اور چاند اوسکا وزیر اور عطارد اوسکا
منشی اور مریخ اوسکا سپہ سالار اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زہرہ خدمتگار اور آیات
اقالیم اور برج شہر اور درجات دیہات اور دقائق محلہ مثل مکانات کے ہین قدرت باری تعالے
نے آفتاب کو چوتھے آسمان پر جڑا ہے تاکہ طبائع عالم اور عالمیان اوسکی حرکات سے معتدل رہین
اسلیے کہ اگر فلک ثوابت پر ہوتا عناصر اوس سے دور رہو جاتے اور مرکبات برودت کی زیادتی سے ناسد
ہو جاتے اور اگر پہلے آسمان پر ہوتا حرارت کی شدت سے جل جاتی اوسکا لطف دوسرا یہ ہے کہ آفتاب کو
اوسنے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہہ پر قائم رہتا تو اوس جگہہ حرارت کی شدت ہوتی اور دوسرے مقامون

برودت ہوتی ہے اور برودت کا فساد ظاہر ہے کہ ہلاکت باعث مادہ برودت ہے لہذا حکمت باری تعالے
نے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب میں غروب ہو کہ جسقدر زمین پانی سے کھلی ہے
اوسکی شعاع مادہ سے صحت و اعتدال حاصل کرے ہر سال میں اوسکے واسطے دو میل مقرر ہوئے ایک
متصل شمالی دوسرا متصل جنوب تاکہ جانبین اوس سے فائدہ دلخواہ پاویں اور جرم آفتاب ایکسو چھیاسٹھ
حصہ زمین سے بڑا ہے اور قطر جرم آفتاب کا اکتالیس ہزار اٹھانوے میل ہے

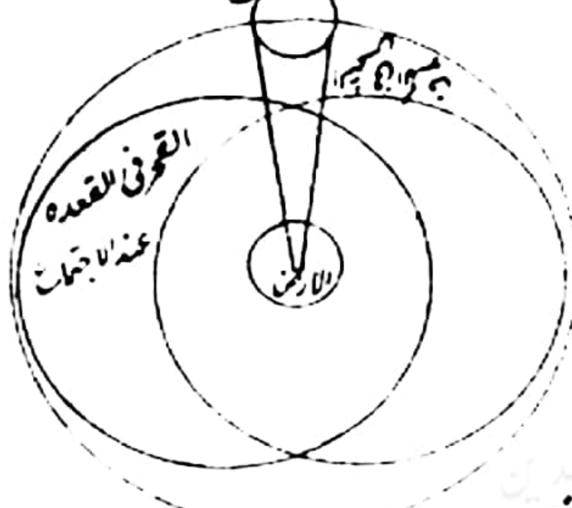
صورت آفتاب کی یہ ہے



فصل تیسری سورج گہن میں سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گہن لگنا حائل ہونا مہتاب کا ہے
درمیان سورج اور انسان کی نگاہ میں اسوجہ سے کہ جرم چاند باریک اور سیاہ ہے چھپ جاتا ہے اور
سورج کو بھی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہے جب نزدیک چاند کے ہوتا ہے سورج کی کسی نقطہ پر دو
نقطوں راس اور ذنب یعنی ستارہ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کہ نزدیک کبھی نقطے کے اون
دونوں نقطہ کے ہو تو چاند پیچھے سورج کے ہوتا ہے پس حائل ہوتا ہے درمیان آفتاب اور نگاہ
انسان کی اسلیے خطوط شعاعی یعنی کرن کہ نگاہ سے نکلتی ہیں اور مرئی تک پہونچتی ہیں شکل مخروطی
ہوتی ہے زاویہ اوسکا باصرہ اور قاعدہ اوسکا مبصر ہوتا ہے پس جسوقت کہ چاند درمیان نگاہ انسان
اور سورج کے حائل ہوگا مخروط جرم ماہتاب پر پہلے جائیگا اور سورج دکھائی دیگا پھر اگر ماہتاب کو
فلک البروج سے عرض نہوگا تمام جرم چاند مخروط میں واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال چھپ جائیگا
اور اگر چاند کو عرض ہوگا تو مخروط آفتاب سے منحرف ہوگا جسقدر کہ عرض مقتضی ہے اس صورت میں

کچھہ سورج دکھائی دیگا اور کچھہ چھپ جائیگا اور زمانہ سورج گہن بہت نہوگا اسلیے کہ قاعدہ مخروط
شعاعی کا جب صفحہ قمر پر منطبق ہوگا اوسیدم اوس سے منحرف ہوگا اور روشنی اور اوجلا بخوبی ظاہر ہوگا
اور مقدار کسوف یعنے سورج گہن باختلاف وضع مقامات اور نگاہون کے مختلف ہوتا ہی اور بعض
ملکون اور بلادون اور شہرونمین انھین وجوہ سے سورج گہن ہوتا بھی نہین ہی اور استحکام اوسکا جیسا چاہیے

صورت سورج گہن کی یہ ہے

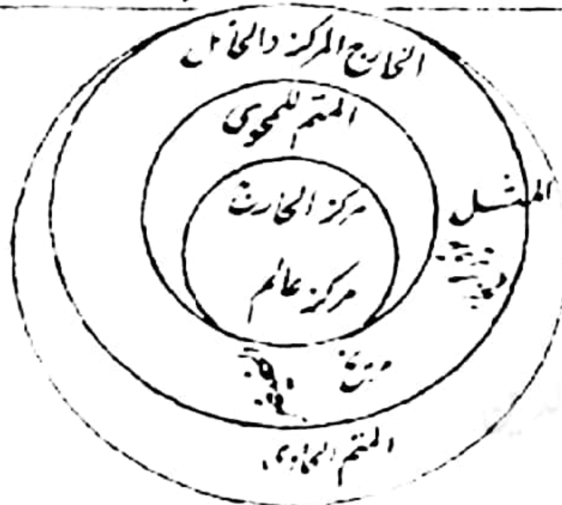


فصل چوتھی خواص شمس مین یعنے خوب بخاطر جمع جاننا چاہیے کہ تاثیرات نقشہ جات و
اسمای علویات و سفلیات مین ظاہر ہی اوسکا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے جملہ کواکب کو معدوم
اور نامعلوم کردیتا ہی اور چاند کو کہ مد مقابل اوسکا ہی اوسکو البتہ روشنی بخشتا ہی بقول شیخ سعدی
مصرع گر از مہر پرتو بود ماہ را + اور خواص چاند کے بارہ مین جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے
وہ سب خواص واسطہ رکھتے ہین سورج سے اور تاثیرات اوسکی سفلیات مین اسطور پر ہی کہ جب
حرارت آفتاب کی دریا مین اثر کرتی ہی بسبب گرمی کے بخارات یعنے دہوان اوٹھتا ہی اور
ساتھہ اجزای ناریہ یعنے آگ اور اجزای مائیہ کے مرکب ہوتے ہین پس اجزای ناریہ قصد اپنے
مرکز کا کرتے ہین اور جسوقت ہوای باردہ ٹھنڈی یعنے کرہ زمہریر تک پہونچتی ہین کثرت برودت سے
کثیف ہوجاتے ہین اور بصورت ابر کے ظاہر ہوتے ہین پھر ہوا اوسپر مسلط ہوتی ہی جسجگہ نفاذ حکم
پروردگار ہوتا ہی وہان برس جاتا ہی ہوا کی بمقدری رہتی ہی تا سبب آسایش و ابقای حیات معینہ کل
ذی روح کا ہو اور اوس سے نہرین اور چشمی جاری ہوتے ہین وہ وسیلہ پیدایش بار و برگ و اقسام گلہا

و خیالات کا وقوع مین آتا ہی

مقدمہ چھٹا مریخ کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین فصل اول یعنے مریخ کا اوسکو منگل کہتے ہین اوسکے آسمان کے دو سطح ہین مقابل اوسکا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہی اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کے اوپر کے سطح سے ملا ہوا ہی اور دائرہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم کیطرف ایک سال دو مہینے بائیس دن مین تمام ہوتا ہی اور صورت اوسی فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زہرہ کے ہی اور ثخن اوسکا یعنے مسافت درمیان سطح اوپر اور نیچے کے بقول بطلیموس بیس کروڑ تین لاکھ بہتر ہزار نو سے اٹھانوے میل ہی

صورت آسمان مریخ کی یہ ہے



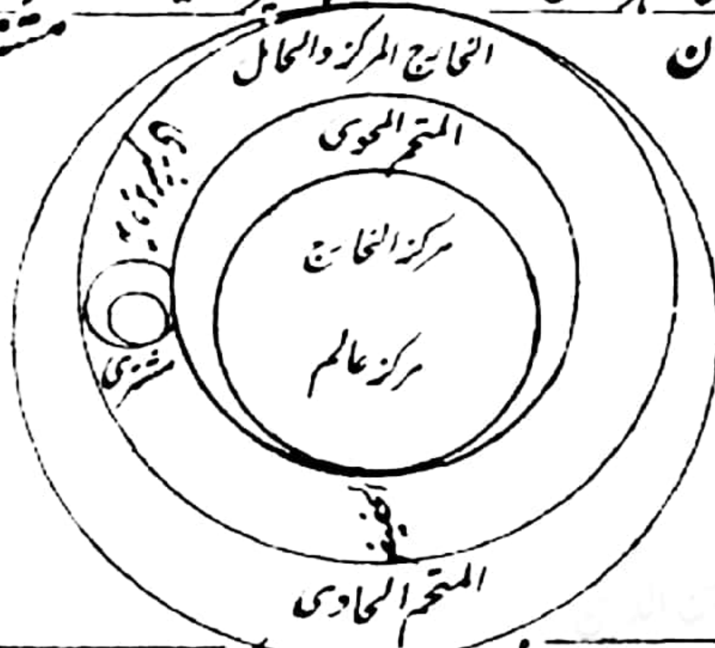
فصل دوسری خاصیت مریخ مین جاننا چاہیے کہ نجومی اسکو چھوٹا نحس کہتے ہین اسلیے کہ نحوست اسکی نحوست سنیچر سے کم ہی اور قہر و غلبہ اور قتل و لوٹ اور غصہ غضب و شر و فساد کی اسکی نسبت مین منسوب کرتے ہین اور جرم مریخ ڈیوڑھا زمین کا ہی اور قطر اوسکا نو لاکھ اسی ہزار آٹھ سو تینتیس میل ہی اور ہر برج مین اگر مستقیم ہوتا ہی چالیس روز رہتا ہی اور ہر روز بالمرہ قریب چالیس دقیقہ کے طے کرتا ہی



صورت منگل یعنے ستارہ مریخ

مقدمہ ساتوان بیان مشتری کے آسمان مین مشتری یعنے برہسپت کے دو سطح ہین
مرکز دونونکا مرکز عالم ہی سطح اعلے اوسکا ملا ہوا سطح نیچے آسمان سنیچر سے اور سطح نیچے فلک کا مریخ ہی دورہ
اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ گیارہ برس دو مہینے پندرہ روز مین تمام ہوتا ہی اور صورت
اوسکی مثل آسمان مریخ کے ہی اور ثخن اوسکا مابین سطح اوپر اور نیچے کے بیس کرور تین سو تیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہی



فصل دوسری خاصیت مشتری مین جاننا چاہیے کہ مشتری یعنی برہسپت انتہا درجہ کا
مبارک و میمون ہی اور شکل و صورت مین بہت مرغوب ہی نجومی اور پنڈت لوگ اسکو سعد اکبر کہتے ہین اسلیے
کہ سعادت اوسکی طرف منسوب کرتے ہین اور جرم اوسکا برابر چوراسی مرتبہ اور ایک ثلث اور ایک ربع زمین
کی ہی اور قطر اوسکا برابر ہی چار حصہ اور ایک ربع اور ایک سدس قطر زمین اور ہر روز پانچ دقیقہ قطع کرتا ہے

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہی



مقدمہ آٹھواں بیان آسمان زحل مین اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی زحل** یعنے سنیچر کے آسمان کی جاننا چاہیے کہ آسمان زحل کے دو سطح مقابل ہین کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہی اور سطح اوپر سمات سطح نیچے آسمان ثوابت کے ہی اور سطح نیچے اور سطح اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا پورب سے پچھم انتیس برس پانچ مہینے چھہ روز مین تمام ہوتا ہی اور ثخن جرم آسمان سنیچر کا بقول بطلیموس اکیس کروڑ چھہ لاکھ چھبیس ہزار میل ہی **صورت آسمان زحل کی یہ ہی**



فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل مین خوب یقین ہی کہ یہ ستارہ انتہا درجہ کا نحس اور شوم ہی نجومی لوگ اسکو نحس اکبر کہتے ہین اسلیے کہ نحوست مین مریخ سے زیادہ ہی جس قدر کہ دنیا مین تباہی بربادی دکاوش ناں وخرابی زمانہ بسبب اسیکی نحوست اور شومی سے ظاہر ہوتا ہی اور جرم زحل برابر کیانوے مرتبہ اور ایک سدس زمین کی اور قطر جرم زحل کا زمین کے چھیالیس مرتبہ اور ایک ثلث کے برابر ہی اور قول ہی کہ ستارہ زحل کا دیکھنا غم و غصہ پریشانی اور خرابی لاتا ہی جس طرح زہرہ کے دیکھنے سے خوشی اور سرور حاصل ہوتا ہی

صورت ستارہ زحل یعنے سنیچر کی یہ ہی



دفعہ دوسری مین بیان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا بتفصیل تمام کیا گیا ہے شائقین اور
ناظرین کی رای پر ظاہر ہو کہ آسمان پر بسبب جہت بارہ برج ہین اور ان بارہ برجون
برج کیسہ بہت کواکب ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہے اوسکے نام سے مشہور ہے چنانچہ
ہر ایک برج کا مع نام اور شکل اور تفصیل کواکب کے لکھی جاتی ہے برج پہلا حمل ستارہ حمل مینڈھہ کو کہتے ہین
اسکی شکل اسصورت پر ہے کہ اگاڑی اوسکا پورب کیطرف اور پچھاڑی اوسکا طرف پچھم اور منہہ اوسکا پیٹھہ
کیطرف اولٹا پھرا ہوا ہے اور سب ستارے اوسمین جو بڑے ہین جا بجا کوئی ستارہ اور اوسکے سینگ پر
ہے اور کوئی اوسکے پیچھے پر ہے ہر موضع و اندام مین ستارے چمک رہے ہین اور صورت و قطع اوسکی بعینہ مینڈھے کی ہے

صورت اوسکی یہ ہے



برج دوسرا ثور یعنی بیل جاننا چاہیے کہ ثور کی صورت بیل کی ہے اور جسم اوسکا مجسم مثبت
مجموعی پورا نہین ہے اگلا جسم موجود ہے آدھا جسم پچھلا پیٹھہ کیطرف کا اندازہ اور جسم جو ہے اگاڑی
کیطرف اور پچھاڑی پچھم کیطرف اور ستارے اوسمین بتیس ہین جا بجا اوسکے اعضا اور اندام مین جو بڑے
ہین اور جو ستارہ سرخ کہ اوسکی جنوبی پر واقع ہے وہ بنام دبران بہت شہرت رکھتا ہے اور ستارہ
کہ اوسکے کندھے پر ہے وہ بنام ثریا مشہور زمانہ ہے اور چھہ ستارے بشکل خوشہ [illegible]
ایک ستارہ کے [illegible] گیا ہے اور دو ستارے متقارب کہ اوسکے کان پر واقع ہین انکو کلب دبران کہتے ہین
اوسکی تاثیر خشک سالی سے نسبت رکھتی ہے

صورت اصلی اوسکی یہ ہے



برج تیسرا جوزا یعنے ستارہ توامان جاننا چاہیے کہ برج ستارہ جوزا کہ جسکا متھن کہتے ہین وہ بطور توامان کے ہین یعنی صورت اونکی دو آدمیون چسپان کے طور پر ہے سر اونکا اوپر کیطرف اور پاؤن اون کے نیچے اور دونون کیطرف ہین سب اٹھارہ ستارہ اون دونون صورتون مین جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اوسکی یہ ہے



برج چوتھا سرطان کرک کو کہتے ہین یہ شکل کنکٹا جانور دریائی کے ہر جسم پر نو ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی



برج پانچوان اسد بہندی اوسکو سنگھ اور مسلمان اوسکو شیر کہتے ہین اوسکے جسم مین پینتیس ستارے جابجا جڑے ہوے ہین

صورت اوسکی یہ ہے



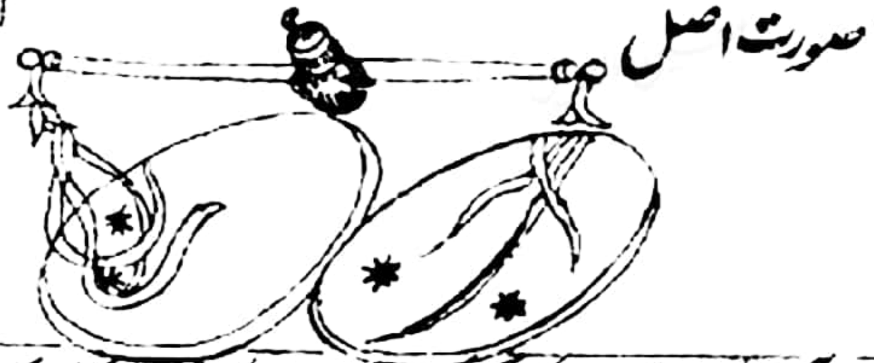
برج چھٹا سنبلہ بزبان ہندی کنیان کو کہتے ہین شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیما کی ہر اور اوسکی ہاتھ مین چند خوشہ ہین اور اوسکے جسم مین تیئیس ستارے جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے



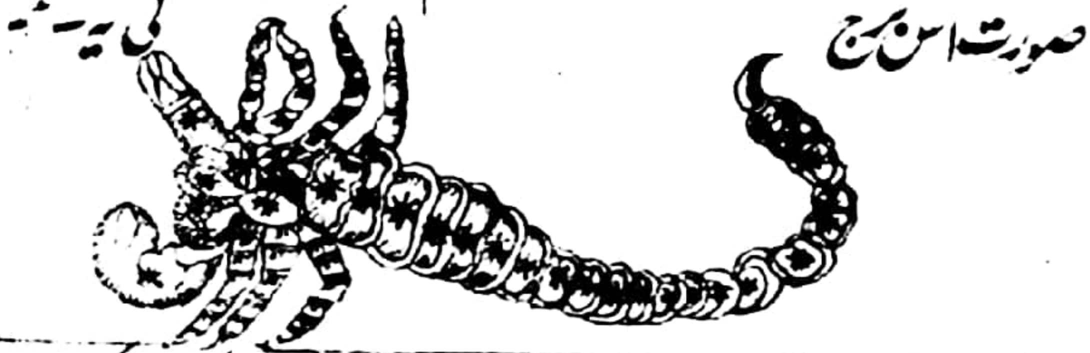
برج ساتوان میزان تولا کو کہتے ہین اور شکل اوسکی بعینہ ترازو کی ہے اور دونون پلڑون اور ڈونڈی اوسکی پر ستر دستارے جا بجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے



برج آٹھوان عقرب بچھیک کو کہتے ہین وہ برج بالکل بشکل بچھو کژدم کی طور پر ہے چوبیس ستارے اوسکے موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اس برج کی یہ ہے



برج نوان قوس دھن کو کہتے ہین اور دھن بالکل مشابہ ساختہ کمان وہ کبادہ کے ہے

اکتیس ستارے اوسمین چمک رہے ہے اور گرد اوسکے کوئی ستارہ نہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے



برج دسوان جدی اس کو کہتے ہین اسمین اٹھائیس ستارے چمک اور رسک کے ساتھ ہین اور

گرد اسکے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے



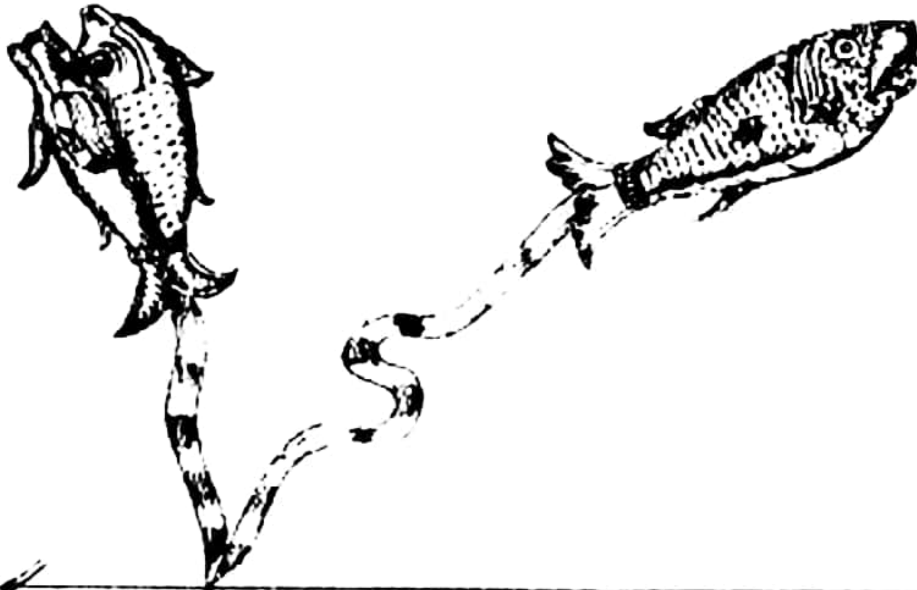
برج گیارھوان دلو کنجھ کو کہتے ہین اسمین بیالیس ستارے ہین اور شکل اوسکی انسانی ہے

صورت اصل اوسکی یہ ہے



برج بارھوان حوت وہ برج ہے کہ جسکو مین کہتے ہین شکل اوسکی بعینہ مچھلی کے انداز ہے اسمین اٹھائیس ستارے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی

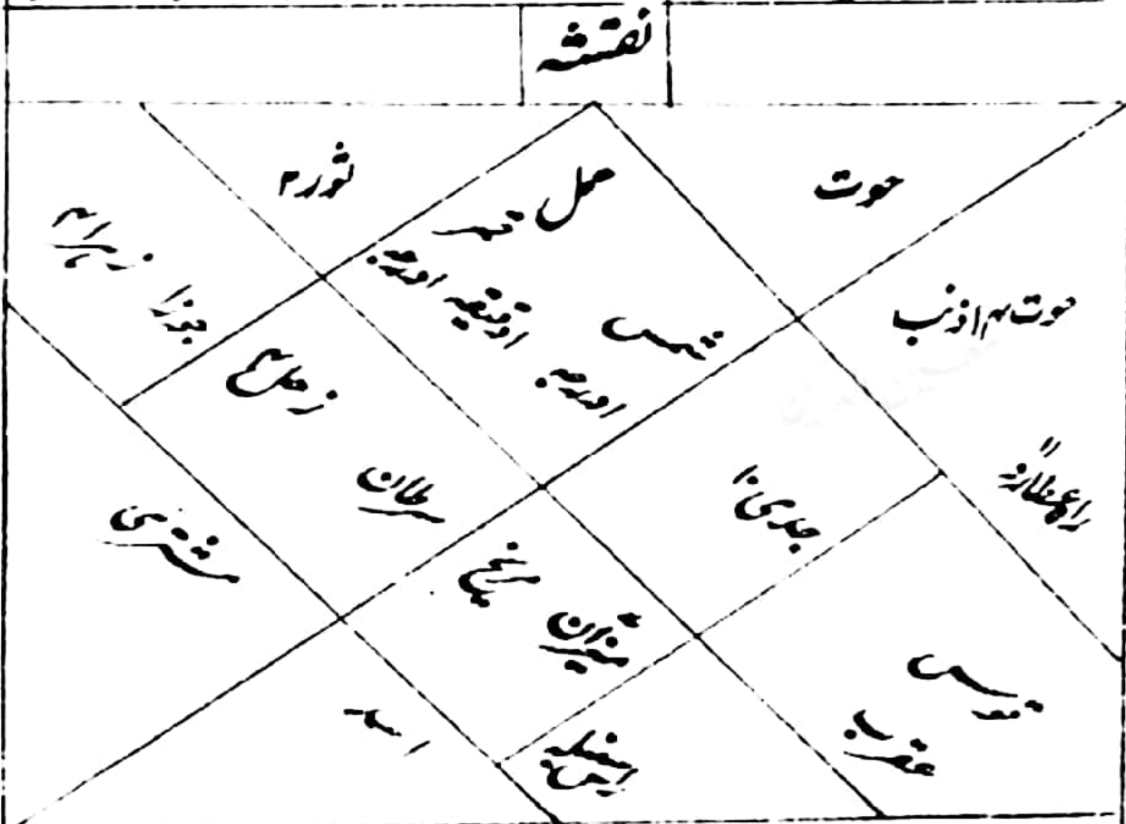


اور یہ بھی واضح ہو کہ راقم رسالہ ہذا کل حال آسمانون اور گردش اور بارہ برجونکا اور حال سورج گہن
اور چاند گہن اور کیفیت اجرام فلکی اور تفصیل ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ حتی الوسع لکھچکا ہی مگر جو
اوسکو بطور مختصر کے دوبارہ لکھتا ہی تاکہ ناواقف و مبتدی لوگ اس مطالعہ سے واقف ہو جاوین
اصل اصول اسمین بات یہ ہی کہ حکیم بطلیموس نے طاقت ریاضی اور قوت علم سے اسقدر دریافت کیا یعنی
زمین کے تئین مرکز عالم قرار دیا ہی سب اجرام آسمانی گرد زمین کے دورہ اوسپر کیا کرتے اور تمام عالم جسمانی
کلی و جزوی عنصری و فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہین یعنی کرۂ خاک و کرۂ آب و کرۂ باد و کرۂ آتش باقی نو آسمان
ہین اور اوپر فلک اول کے ماہ ہی اور فلک دوسرے پر عطارد اور فلک تیسرے پر زہرہ اور فلک چوتھے پر
آفتاب و فلک پانچوین پر مریخ اور فلک چھٹے پر مشتری اور فلک ساتوین پر زحل اور ان ساتون آسمان
کے تئین آسمان کلی کہتے ہین اور سوا ہر ان سات آسمان کے اور آسمان بھی جزوی درمیان ان ساتون
آسمان کے فرض کیے ہین آٹھوان آسمان برجونکا ہی اور اوسمین سب ستارے جڑے ہین اور نوان
آسمان سب آسمان کا گھیرا کیے ہی اور اوسکے کوئی ستارہ نہین اوسکو فلک افلاک بولتے ہین اگرچہ
ہر فلک کو حرکت جداگانہ ہی لیکن آٹھوین آسمان اور ستارہ وابستہ حرکت وضعی نوین آسمان کی ہی
حسابات اور دن رات اوسی نوین آسمان سے تعلق رکھتا ہی باب علم النجوم مین اسکے بیان احکام

سات فصلین لکھی گئی ہین کوئی دقیقہ باریکیون کا اس علم بزرگ کا باقی نہین رہا ہے گویا دریا کو کوزہ مین
کیا ہے **فصل پہلی** اول اسمین خلاصہ کو جمع کر کے دیکھیے اور سمجھیے کہ نجومیون نے آٹھوین آسمان کو بارہ حصے پر
تقسیم کیا ہے اور ہر ایک قسمت کو برج کہتے ہین اور ہر برج کی تیس قسمت کی ہین اور ہر ایک قسمت کے تیس
دقیقہ کہتے ہین اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہین اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کہتے ہین اور ہر
دقیقہ کی بھی ساٹھ قسمت جان کی ہین اور ہر قسمت کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کے ساتھ معین
ہوئین اور ہر قسمت کو ثالثہ کہتے ہین اور نام برج وغیرہ کا باب اول کے درمیان مین بہت تفصیل اور صراحت
کے لکھا گیا ہے زیادہ کیا ضرورت مگر اسقدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو نیر اعظم اور چاند کو نیر اصغر کہتے ہین
اور سنیچر یعنے زحل اور برہسپت یعنے مشتری کو علویتین بولتے ہین اور ان دونون ستارونکو منگل
یعنے مریخ کے ساتھ بھی علویہ کہتے ہین اور زہرہ عطارد کو سفلیین قرار دیتے ہین اور مشتری سعد اکبر
اور زہرہ کے تئین سعدین کہتے ہین مگر اسقدر فرق ہے کہ مشتری سعد اکبر ہے اور زہرہ سعد اصغر اور زحل
یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل نحسین کہتے ہین مگر اسمین بھی اتنا ہی فرق ہے یعنے زحل کو نحس اکبر اور مریخ کو
نحس اصغر بولتے ہین اور عطارد کو ممتزج کہتے ہین اور ہندو لوگ حساب ماہ و سال سورج سے کرتے ہین
بارہ مہینے سورج کے یہ ہین چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادون۔ کنوار۔ کاتک
اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ اور بارہ مہینے چاند کے ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک شروع ہوتے ہین
یعنے جسکو چاندنی رات اور اندھیاری رات کہتے ہین اور شب ماہ شب تار بھی بولتے ہین اون بارہ
مہینے کے نام ابتدای ماہ محرم سے لغایۃ ذیحجہ تک سب جانتے ہین فرداً فرداً لکھنا ضرور نہین لیکن
حساب معتبر علم نجوم سورج کے مہینے سے ہے **فصل دوسری نظرات کواکب مین** جو رعایت
کیا چاہیے کہ دو ستارہ ایک برج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکے تئین
قران کہتے ہین اور مقارن بھی بولتے ہین اور اگر ایسا حال درمیان سورج اور چاند کے واقع ہو
اوسکے تئین اجتماع کہتے ہین اور اگر درمیان آفتاب اور خمسہ کے اتفاق ہو اوسکو احتراق کہتے ہین
اور اگر درمیان خمسہ متحیرہ کو باہم اگر اتفاق ہو اوسکو قران اور مقارنہ کہتے ہین اور جو درمیان
دو ستارہ بعد دو برج کے ہو اوسکو تسدیس کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد تین برج یعنے
ربع فلک پر ہو اوسکے تئین تربیع کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد چار برج کی ہو اوسکو

تثلیث کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد چھہ برج کے ہو اوسکے تئین مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ ستارونکا جو ہوتا ہی اوسکو استقبال کہتے ہین اب بیان سمجھنا چاہیے نظر تربیع و مقابلہ کے تئین نحس لکھا ہی کیا معنے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور تربیع کو نصف دشمنی اور تثلیث اور تسدیس کے تئین سعد معلوم کیا ہی لیکن تثلیث کے تئین تمام دوستی اور تسدیس کے تئین نصف دوستی تصور کیا ہی اور نظر مقارنہ ساتھ ستارون کے سعد ہوتی ہی اور سعد کواکب نحس کے نحس ہوتی ہی پس سعادت و نحوست و خیر و شر نظرات کواکب و شرف و ہبوط اور وبال دلیل کرتے ہین چنانچہ شکل زائچہ کی مفصل لکھی جاتی ہی

نقشہ



اب بیان زائچہ کی روسے سمجھنا چاہیے کہ زائچہ مین سورج اور چاند ایک برج مین واقع ہین اور اجتماع اسی سے ہی اور اگر بجای چاند کے اور ستارہ کواکب خمسہ سے ہوتا اوسکے تئین احتراق کہتے ہین اور درمیان زہرہ اور شمس نظر تسدیس ہی کسواسطے کہ زہرہ ... برج مین ہی پس دو برج درمیان شمس و زہرہ کے واقع ہی اور خانہ گیارہوان بھی نظر تسدیس ہی کیونکہ خانہ گیارہوین سے پہلے تک دو خانہ درمیان مین ہین یعنی بارہوان خانہ اور پہلا خانہ پس درمیان عطارد اور شمس کے بھی نظر تسدیس کی ہی اور درمیان زحل اور شمس کے نظر تربیع کی ہی کہ زحل سرطان مین ہی اور سرطان سے حمل تک بعد تین برج کے

واقع ہے اور خانہ دسوان نظر تربیع کی رکھتا ہے دسوان خانہ پہلا خانہ تک تین درمیانین ہے اور گیارھوان
اور بارھوان اور پہلا درمیان مشتری و شمس نظر تثلیث کی ہے کسواسطے کہ مشتری بیچ برج اسد کے ہے او
اسد سے حمل تک چار برج درمیانین ہین علے ہذا القیاس خانہ نوان بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہے خانہ نوین
سے پہلے تک خانہ درمیانین ہین دسوان اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مریخ اور شمس
نظر مقابلہ کی ہے کسواسطے کہ مریخ برج میزان مین ہے میزان سے حمل تک بعد چھہ برج کے درمیانین ہے یعنی سنبلہ
و اسد و سرطان و جوزا و ثور و حمل ہے تو نکیطرف سے بھی بعد چھہ برج کے آٹھوان نوان دسوان گیارھوان بارھوان پہلا

فصل تیسری بیان خانہ ہای اصلی و شرف و ہبوط کواکب مین ✽

اس مقدمہ کو بھی عمل لگاکر سمجھنا چاہیے کہ خانہ اصلی شمس برج اسد ہے اور خانۂ اصلی قمر برج سرطان ہے
اور خانۂ اصلی زحل دلو و جدی و خانۂ اصلی مشتری قوس و حوت و خانۂ اصلی مریخ حمل و عقرب و خانۂ اصلی
زہرہ برج ثور و میزان و خانۂ اصلی عطارد سنبلہ و جوزا اور برج مقابل خانۂ اصلی کے برج وبال ہے اور برج مقابل
خانۂ شرف کے برج ہبوط ہے دونا چہ اگر یہ کواکب شرف کے پڑین نتیجہ اوسکا بر نور خیر و سعادت کے ہوگا اور اگر
کواکب بیچ وبال اور ہبوط کے ہون اوسکی دلیل بہر حال نحوست کی ہے اور حال وبال و شرف و ہبوط ستارونکا اس نقشہ سے معلوم ہوگا

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
نام خانہ ہای اصلی کواکب	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانۂ وبال	دلو	جدی	اسد و سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانۂ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانۂ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

فصل چہارم بیان تحقیق کرنے طالع وقت مین اسکو بھی بغور سمجھنا چاہیے یعنے

دریافت کیا چاہو کہ طالع وقت کا کس برج مین ہے اول دریافت کرو کہ آفتاب بیچ کس برج کے ہے
اور چند درجہ اوسی برج کے طے ہوئے اور روز کے بھی کئی پہر اور گھڑی گذری پس جس برج مین کہ آفتاب ہو
گھڑیون کو اوپر برجون کے تقسیم کرو جس جگہ انتہا پاوے اوسی برج کو طالع تصور کرو اور تقسیم گھڑیونکی موافق
ان شعرون کے کرو شعر حمل و حوت و طاش باسہ ہم ✽ ثور و دلو را دہ چار گفت حکیم ✽ باز جوزا جدی مین نیم بگیر ✽

باقیش شش شمر منور ضمیر باشد یعنے حمل و حوت ہر یکے سہ و نیم طاش و طالع و ثور و دلو ہر یکے چہار طاش و جوزا و جدی ہر یکے پنج طاش و باقی چھ برج ہر یکے چھ طاش طالع کے ہوا اور واسطے دریافت مبتدیون کے ایک مثال لکھتا ہون مثلاً کوئی چاہے کہ ایک روز آفتاب بیچ برج سرطان کے تحویل کرے اور وقت دو پہر روز کون برج مین طالع ہو پس معلوم کرو کہ بیچ اوس ایام کے پہر پہلا نو گھڑی اور پھر دوسرا آٹھ گھڑی ہو پس وقت دو پہر مجموعہ سترہ گھڑی کا خواہ مخواہ ہوگا اور تین گھڑیون سے چھ گھڑی سرطان کو دو اور چھ اسد کو اور چھ سنبلہ کو تو لامحالہ میزان کل اٹھارہ گھڑی کا دو پہر تک سترہ گھڑی اٹھارہ گھڑی مین وضع ہوئین باقی ایک گھڑی رہی پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلہ کا ہے بقدر ایک گھڑی کے باقی رہے اور گھڑیون کو اوپر برجون کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرو کسی طرح کا شبہہ و واہمہ نہین ہے

میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
طالع	طالع	طالع	طالع	طالع	طالع
سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل

پس سنبلہ کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور تیرہ سے نظر کرکے کواکب خمسہ متحیرہ اور راس و ذنب اور قمر کے تئین بیچ برجون کے کہ جنمین ہین بیچ زائچہ کے لکھو اور احکام کواکب اور برج اور خانون اور نظرات کواکب ساتھ مقارنہ و مقابلہ اور تثلیث اور تسدیس اور تربیع اور اوتاد اور شرف و ہبوط و وبال پر اوسکے اوسی شرط کا حال معلوم ہوگا اوتاد جمع وتد کی ہے وتد طالع برجہا ے چار کو کہتے ہین جیسا کہ سنبلہ سے طالع وقت کا ہے قوس کہ برج چوتھا ہے وتد ہوا اور قوس سے برج حوت وتد ہوا اور حوت سے جوزا وتد ہو اور جوزا کہ طالع سنبلہ سے وتد ہو اور جو ایک ستارہ کہ سعد اور نحس بیچ خانہ وتد کے ہو نہایت خوب پر معلوم کیجئے

مثال مبتدیون کے یہ زائچہ کھینچا جاتا ہے

خانہ ۱۲ اسد
خانہ ۱ ذنب عطارد سنبلہ
خانہ ۲ زہرہ میزان مشتری
خانہ ۳ عقرب
خانہ ۴ قوس وتد قمر
خانہ ۵ جدی
خانہ ۶ زحل دلو
خانہ ۷ وتد حوت راس
خانہ ۸ حمل
خانہ ۹ مریخ ثور
خانہ ۱۰ وتد جوزا
خانہ ۱۱ شمس سرطان

فصل پانچوین بیان منسوبات بارہ خانہ مین اسکا حال بھی سب جانب سے دل لگا کر کے سمجھو لینیے بارہ خانہ ہین خانہ اول منسوب ہے ساتھ نفس علوی کے یعنے ابتدا کام کے صحت و سلامتی و فکر و خیال و نطق و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوسرا منسوب ہے ساتھ معاش و مال و شخص غائب و معاملہ لین دین پر خانہ تیسرا منسوب ہے ساتھ چلنے دیکھنے اور عزیز و یگانہ اور ہمنشینی اور جدائی اور پانا چیز گم ہوئی کا اور پائداری جنس ہر قسم کی خانہ چہارم منسوب ہے املاک زمین و زراعت اور دفعیہ و درازی عمر صاحب طالع و ثبات اشیا یعنی ہر قسم کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہے ساتھ فرزند و معشوق عیش عشرت خانہ چھٹا منسوب ہے ساتھ بیماری اور قید اور ملامت اور نقصان وغیرہ خانہ ساتوان منسوب ہے رنج و خوشی کے ساتھ اور جھگڑا وغیرہ خانہ آٹھوان منسوب ہے ساتھ مال غائب و میراث و خوف قتل خانہ نوان منسوب ہے ساتھ سفر اور علم و تدبیر کے خانہ دسوان منسوب ہے ساتھ بادشاہت اور امارت خانہ گیارہوان منسوب ہے ساتھ

امید و دوستونکے خانہ بارھوان منسوب ہے ساتھ دشمنی چوپایہ جانور مثلاً ہاتھی و گھوڑے وغیرہ

فصل چھٹی بیان منسوبات ستارونمین جاننا چاہیے کہ ستارہ زحل دلالت کرتا ہے

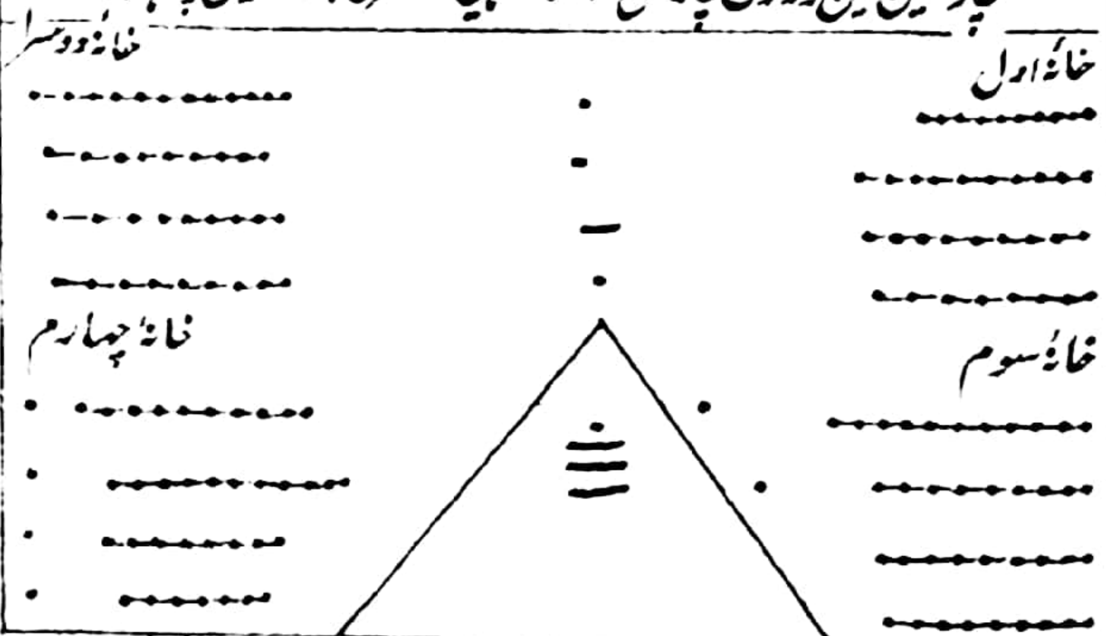
اوپر مکانون اور خزانون اور کوون یعنے چاہ اور زمین شورستان و دولاب و مملکت ہند و سندھ اور
اقسام معدنیات شیشہ و حدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختونمین جسکے کہ پھل سخت اور درشت
ہوون اور ذائقہ اونکا کھٹا اور سیٹھا ہو اور جانورونمین شتر وغیرہ غرض خلاصہ یہ ہے کہ اس ستارہ کی نسبت
کی شئے ناقص اور نامرغوب ہوتے ہین ستارہ مشتری دلالت کرتا ہے اوپر مکانون بلند اور عبادتگاہ
آدمیان اشراف قوم اور ولایت ترکستان و خراسان اور کانونمین قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ [illegible]
اناج مین برنج و گندم اور میوونمین سیب انار وغیرہ غرض وہ چیزین کہ مرغوب ہین وہ اس ستارہ مبارک سے
منسوب ہین ستارہ مریخ کو مناسبت ہے فسق و فجور اور کانونمین لوہا وغیرہ اور درختونمین مرچ وغیرہ
اور جانورونمین خوک وغیرہ یعنے سور [illegible] اور آدمیونمین جلاد و ڈاکو وغیرہ ستارہ آفتاب سے مناسبت
رکھتا ہے ولایت چین اور کانونمین یاقوت اور سونا یعنے طلا وغیرہ اور درختونمین نارنگی وغیرہ سے اور شعر گوئی
و دانائی سے بھی مناسبت ہے اور ستارہ زہرہ سے مناسبت ہے ولایت عرب وغیرہ اور درختونمین
و شمشاد اور حسن و خلق بہجت و شہوت و محبت و کانونمین لوہا وغیرہ ستارہ ماہتاب سے مناسبت
ہے ہلوتی و بلور اور چاندی اور برکت اور زیادتی معاش و رزق وغیرہ ستارہ عطارد سے
مراد ہے شہر مکہ اور مدینہ اور کانونمین پارہ و ردی یعنے پیتہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور مین
کبوتر وغیرہ اور سوائے ان باتون کے یہ بھی واضح ہو کہ بارہ برج کو نسبت ہے عنصر سے بعضے آتشی اور
بعضے بادی اور بعضے خاکی اور بعضے آبی اور پھر یہی بارہ برج منسوب ہین بعضے ساتھ مادہ کے اور بعضے
منسوب ہین ساتھ نر کے اور یہ بھی چند ساتھ آٹھ برج کے منسوب ہین چنانچہ تفصیل اسکی اس نقشہ سے بخوبی معلوم ہوگی

حمل آتشی خانۂ مریخ میکھ راس منسوب بروز سہ شنبہ برحروف ا ل ع	ثور خاکی برکھ راس منسوب بروز جمعہ ستارہ زہرہ مادہ حروف و ب	جوزا بادی متھن راس منسوب بروز چہار شنبہ ستارہ عطارد محبت حروف ک ر ق	سرطان آبی کرک راس منسوب بروز دوشنبہ ستارہ قمر مادہ حروف د ح ھ
اسد آتشی سنگھ راس ستارہ شمس منسوب بروز	سنبلہ خاکی کنیا راس ستارہ عطارد منسوب بروز	میزان بادی تلا راس ستارہ زہرہ منسوب	عقرب آبی برچھک راس ستارہ مریخ بروز سہ شنبہ

یکشنبہ برج حرف میم	چہار شنبہ مادہ حرف ب	بروز جمعہ برج ث ط	مادہ حروف ح و ض ط
قوس آتشی دھن راس	جدی خاکی مکر راس	دلو بادی ہندی کنبھ راس	حوت آبی راس مین ستارہ
ستارہ مشتری منسوب	ستارہ زحل منسوب	ستارہ زحل منسوب بروز	مشتری مادہ منسوب بروز
بروز پنجشنبہ برج حرف ن	بروز شنبہ برج حرف ح	شنبہ برج حرف س ش ص ب	پنجشنبہ حرف و ح

باب تسلیر بیان علم رمل مین جاننا چاہیے کہ عمل رمل سے بھی احکام نیکی و بدی طالع کی خوب دریافت ہوتی ہے اس علم مین سولہ شکلین واسطے نکالنے حکم نیک اور بدی کے مقرر ہین اور یہ علم معقول منسوب ہے ساتھ دانیال پیغمبر علیہ السلام کے اسمین تین فصلین قرار دیگئی ہین فصل پہلی مین بیان پھینکنے رمل کا ہے پس اگر چاہے کہ مین حکم رمل دریافت کرون تو اوسکو مناسب ہے کہ چار نقطہ لکھے اور وہ چار عنصر ہے اون نقطونکو سمجھے اور چارون نقطہ مین سے اول نقطہ کو آگ سے نسبت اور دوسرے نقطہ کو ہوا سے نسبت دوسرے تیسرے نقطہ کو پانی سے نسبت ہے اور چوتھے نقطہ کو خاک سے نسبت ہے پس ان چارون نقطونکی چار سے ضرب دو حاصل ضرب اوسکا سولہ ہوگا اور وہی سولہ شکلین جانو نام اون شکلونکے اپنے اپنے موقع پر بیان مین آوینگے۔ دریافت کرنا اسکا یہ ہے کہ اوسکے لکھنے کا چار نقطہ لکھنا اور ہر خانہ کے چار سطر نقطون کی ہون اور ہر سطر کے سولہ نقطہ اوس سے زیادہ نہو مگر وقت نقطہ لکھنے کے نقطونکا شمار اپنے دل مین نکرو جیسا لکھو جب وقت کہ چار خانہ تمام ہون تب ہر سطر کے دو دو نقطہ طرح کرو اور جو آخر سطر کے اگر دو نقطہ ہون تو اوسکو جوڑہ یعنی زوج سمجھو اور اگر ایک ہے تو اوسکو فرد یعنی اکیلا جانو اور اسی طریقہ سے اونکو ہیٹا اور دوسرا جانے اور سمجھ رکھتا کہ اون چار خانو نمین ایک شکل علیحدہ از فقط چار شکلین ظاہر ہوا ور ان چارون شکلونکو امہات جانو اور خط کھینچے ہوے ان چارون شکلونکے کہ جو امہات سے منسوب ہین طرف ہست کے ساتھ ترتیب کے نگاہ رہے کہ پہلی کی پہلی ہے اور دوسری کی دوسری پس ان چارون شکلونکو طرف داہنے یعنی مین کیطرف سے اون چار شکلون دوسری کی حاصل کرو یعنی شکلون امہات اول سے فرد یا زوج آتشی ہر چار شکلونکا لو کہ وہ شکل پانچوین ہے بعد اوسکے افراد یا زوج خانہ کی لو کہ وہ شکل آٹھوین ہے اور ان ہر چار شکلونکو بنات کہتے ہین بعد اوسکے شکل پہلی اور دوسری نیچے ہر دو شکل نوین ہے تیسری چوتھی سے نیچے ہر دو شکل دسوین اور پانچوین اور چھٹی سے ہر دو شکل گیارھوین ساتوین اور آٹھوین سے نیچے ہر دو شکل بارھوین ہے جیو اوران ہر چار شکلونکو متولدات کہتے ہین اور بعد اوسکے نوین اور دسوین سے نیچے ہر دو شکل تیرھوین

اور گیارھوین اور بارھوین سے نیچے ہر دو شکل چودھوین کھینچو شکل تیرھوین کو سہم السعادت اور شکل چودھوین کو سہم الغیب کہتے ہین اور شکل تیرھوین اور چودھوین سے شکل پندرھوین حاصل کرو اور اوسکے تیئین درمیان مین ہر دو کے لکھو اور بعد اوسکے شکل پندرھوین اور شکل طالع ضرب کیے گئے سے شکل سولہ حاصل کرو اور بیچ پہلوے پندرھوین طرف بائین یعنے یسار کے لکھو اور شکل سولھوین لب لباب تمام زائچہ ہو اور اوسکے تیئین عاقبت العاقبت کہتے ہین اور ان ہر چہار شکلونکے تیئین زوائدات کہتے ہین اور شکل پندرھوین کے تیئین میزان رمل و قاضی رمل کہتے ہین اور بیچ اس خانہ کبھی شکل طاق نہ آنے پاوے ہمیشہ آتشی شکل آوے کہ وہ فرد و زوج ہوان اور اگر کبھی شکل طاق آوے معلوم کرو کہ بیچ زائچہ کے غلطی ہو گئی اسی سبب سے اسی خانہ کو میزان رمل کہتے ہین اور اشکال سولہ سے جو کچھ پہلی ہو وہ فرد ہو اور آخر اوسکے زوج اون شکلونکو خارج کہتے ہین اور جو کچھ پہلے زوج اوسکی زوج نہ ہو اور آخر اوسکے فرد اوسکے تیئین داخل کہتے ہین اور جو کچھ بیچ اول و آخر فرد و زوج درمیان آتشی شکلون کے ہو اوسکو منقلب کہتے ہین لہذا واسطے سمجھنے نادان لوگون کے بیچ چار خانہ کے سولہ سطرین نقطون کے کھینچی جاتی ہین اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چہار خانہ سے چار شکلین نکلین اور اون چار شکل کہ امہات ہین دوسری بارہ شکلین پیدا ہوان



پس یہ چار شکلین امہات ہوئین اور طریق یہ ہے کہ اس ہر چہار شکلون کو ادھر جگہہ لکھ کر بارہ شکلون کے ساتھ ترتیب مذکور یعنے ذکر کیے گئے حاصل کرو

خانهٔ اول	خانهٔ دوم	خانهٔ سوم	خانهٔ چہارم
خانهٔ پنجم	خانهٔ ششم	خانهٔ ہفتم	خانهٔ ہشتم
خانهٔ نہم	خانهٔ دہم	خانهٔ یازدہم	خانهٔ دوازدہم
خانهٔ سیزدہم	خانهٔ چہاردہم	خانهٔ پانزدہم	خانهٔ شانزدہم

اور یہبھی معلوم کرو کہ جو سولہ شکلین ساتھہ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئین ہین اوسکو زائچہ کہتے ہین اور اوسکو بہت ہوشیاری اور خاطر جمع ہوکر سمجھا چاہیے کہ خانہ پہلا زائچہ کا آتشی ہے اور خانہ طالع مراد اوسیسے ہے اور خانہ دوم ہوا کا ہے اور خانہ تیسرا پانی کا ہے اور خانہ چوتھا خاک کا ہے اور اسیطرح پانچوان اور چھٹا اور ساتوان و آٹھوان اور بھی خانہ ہاے آتش و باد و آب اور خاک کے ہین علےٰ ہذا القیاس خانہ نوان و دسوان و گیارھوان و بارھوان بھی خانهٔ آتش و باد و آب و خاک کے ہین اور اسیطرح یہ خانہ تیرھوان اور چودھوان اور پندرھوان اور سولھوان آتش و باد و آب و خاک کے ہین

فصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل مین ہے خوب جی لگاکر جاننا چاہیے کہ نام

مع انکے صورت اوسکی ایک فرد ہے تین زوج اس شکل پر نام قبض الداخل اوسکی صورت یہ ہے کہ پہلے زوج ہے اور بعد اوسکے فرد اور بعد اوسکے زوج اور بعد اوسکے فرد قبض الخارج ایک فرد ہے اور ایک زوج اور ایک فرد ہے ایک زوج ساتھہ اس صورت کے جماعت چار زوج ہین ساتھہ اس شکل کے فرح کہ اوسکو سنج بھی کہتے ہین دو فرد ایک زوج و ایک فرد عقلا ایک فرد ہے دو زوج اور ایک فرد ساتھہ اس ہیئت کے انکیس مین زوج ہین اور ایک فرد ساتھہ اس شکل کے حمرہ ایک زوج ہے اور ایک فرد دو زوج ہین ساتھہ اس صورت کے بیاض دو زوج ہین اور ایک فرد اور ایک زوج ہے ساتھہ اس صورت کے نصرت الخارج دو فرد دو زوج ہین ساتھہ اس صورت کے نصرۃ الداخل دو زوج دو فرد ہین ساتھہ اس صورت کے عتبة الخارج تین فرد اور ایک زوج

ساتھ اس شکل کے نقی ایک فرد ہے اور ایک زوج وہ دو فرد اس طور پر عندالداخل ایک زوج اور تین
فرد ہیں ساتھ اس صورت کے ۔ اجتماع ایک زوج اور دو فرد اور ایک زوج ساتھ اس صورت کے
اور قاعدہ تحریر چار صورت کا اس طور پر ہے ۔ **فصل تیسری بیان منسوبات بارہ**
شکلوں میں ۔ لحیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا حوت یعنی مچھلی ہے
اور سعد و مذکر ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر نباتات اور رنگہائے سفید مائل بزردی و سبزی
اور پہاڑ وغیرہ اور مکان مستحکم و انسان ذی رتبہ اشراف سے ۔ قبض الداخل آفتاب کے ساتھ مناسبت
رکھتا ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر طالبان حق اور معدنیات کے قبض الخارج ۔ وہ دلالت کرتا ہے اوپر
مردان فاسق اور شریر کے اور یہ شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہے وہ دلالت کرتی ہے اوپر بجلی
اور کوندا و دریا کے ۔ فرح تعلق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور برج میزان سے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر
چیزوں سرد و اور آدمیان حیلہ جو پر ۔ عقلہ زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا جدی ہے
اور وہ دلالت کرتا ہے کم مایہ آدمیوں پر اور سب باتیں اسمین بری اور زبون ہیں ۔ انکیس زحل سے تعلق
رکھتا ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر آدمیوں کینہ خواہ اور بدمزاج پر ۔ حمرہ تعلق رکھتا ہے مریخ سے اوسکا برج
حمل ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر آدمیان قصاب رنگ سرخ وغیرہ پر ۔ بیاض تعلق رکھتا ہے اوپر
قمر کے برج اوسکا سرطان ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر معدنیات اور چیزوں سرد مزاج پر ۔ نصرت الخارج
تعلق رکھتا ہے آفتاب سے اور برج اوسکا اسد ہے وہ دلالت کرتا ہے اوپر امراء و سلاطین کے ۔
نصرت الداخل منسوب ہے ساتھ مشتری کے اور وہ دلالت ہے اوپر آدمیان ماہرو و سیم اندام پر ۔
عتبہ الخارج تعلق رکھتا ہے ساتھ ذنب کے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر نحوست اور شومی کے ۔ انکی
نقی تعلق رکھتا ہے مریخ سے اور برج اوسکا عقرب ہے وہ دلالت کرتا ہے اوپر طفلان بالغ حیوانات آبی کے
عتبہ الداخل ۔ تعلق رکھتا ہے زہرہ سے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر چیزوں پاکیزہ کے ۔ اجتماع
تعلق رکھتا ہے عطارد سے اور برج اوسکا سنبلہ ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر مردان دلیر اور صاحب مال
و اہل ادب کے **فصل چہارم بیج بیان منسوبات بارہ خانہ کے** سمجھنا چاہیے کہ جو
شکل کہ پہلے خانہ رمل میں پڑتی ہے اوسکو طالع کہتے ہیں اور وہ شکل متعلق ہے نفس صاحب طالع
سے ابتدا کاموں کی اور احوال خیر و شر نفس صاحب طالع اوس شکل سے متعلق ہے خانہ دوم متعلق مال

اور معاش وغیرہ سے خانہ سوم منسوب ہے ساتھ برادران و خویشان اور جانا اور آنا نزدیک کے خانہ چہارم منسوب ہے اور پر مالک [illegible] و زراعت وغیرہ کے خانہ پانچوان منسوب ہے ساتھ فرزندان و معشوق وغیرہ کے خانہ چھٹا منسوب ہے ساتھ مرض و حمل عورت وغیرہ کے خانہ ساتوان منسوب ہے ساتھ نکاح و شادی کے خانہ آٹھوان منسوب ہے ساتھ خوف و ہلاکت وغیرہ کے خانہ نوان منسوب ہے ساتھ علم اور دین و سفر وغیرہ کے خانہ دسوان منسوب ہے ساتھ بادشاہت اور امارت کے خانہ گیارھوان منسوب ہے ساتھ عشق و محبت کے خانہ بارھوان منسوب ہے ساتھ دشمنی چارپایہ مثل گھوڑی اور ہاتھی وغیرہ کے

فصل پانچوین بیان نکالنے حکم رمل مین جاننا چاہیے کہ اگر سوال [illegible] منظور ہو تو نیت مقصد اپنے کی دل مین [illegible] کے موافق قاعدہ مرقومہ کے سولہ سطر نقطون کی کھینچے چار شکلین حاصل [illegible] اور [illegible] چار شکل مین [illegible] زائچہ کو تمام کرے یا پہلے نظر کرے کہ یہ خانہ طالع کے کا اول خانہ ہے کون شکل آئی ہے اگر مقصد خروج سے ہو اور شکل خارج ساتھ طالع کے آئی ہو تو دلیل حصول مقصد جانو کسیطرح کا اسمین شک و شبہہ نہین ہے اور اگر مقصد دخول سے ہے اور ساتھ شکل داخل کے آتا ہے وہ بھی دلیل حصول مقصد ہے سعد یا سانی اور نحس ہے دشواری اور شکل ثابت دلیل توقف اور شکل منقلب [illegible] [illegible] سبب حاصل ہو اور اگر کوئی چیز حاصل نہو بعد اسکے خانہ سوال کو نظر کرو کہ [illegible] شکل آئی ہو مثلاً اگر سوال [illegible] کہ خانہ مال کا ہے [illegible] اس خانہ کے شکل [illegible] وہ شکل مناسب مزاج خانہ کے ہو دلیل حصول مقصد ہو یعنی جو خانہ [illegible] خانہ ہوا ہے پس شکل بھی بادی چاہیے اور اگر شکل آبی ہو یہ بھی خوب ہے کہ آب اور باد باہم ہین لیکن چاہیے کہ شکل خاکی ہو کہ [illegible] یہ خانہ ہوا کے کسیطرح کی قوت اور طاقت نہین رکھتی اور علیٰ ہذا القیاس [illegible] آتش شکل آبی ہو کہ آب و آتش باہم مخالفت رکھتے ہین اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور یہ دلیل عدم حصول مقصد کی ہے اور شکلین آتشی اور بادی اور آبی اور خاکی ساتھ اس تفصیل کے ہین

و جنوبی	و خاکی	آبی و شمالی	بادی و غربی	آتشی و مشرقی

آٹھ شکلین منسوب ہین ساتھ سعد و نحس کے

اور آٹھ منسوب ساتھ رات کے ہین اور یہ سات شکلین
منسوب ہین ساتھ آدمیون کے اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ عورتون کے
ہین اور یہ دو شکل مشترک ہین یعنی ساتھ شکل آدمی کی آدمی اور
ساتھ شکل عورت کی عورت اور ساتھ سعد کے سعد اور نحس کے نحس ہین اور یہ چار
شکلین آبادی سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین جنگل اور ویرانے سے
تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ ندی اور نہر
اور دریا کے اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ پہاڑون کے
اور یہ سات شکلین نیک اور مبارک ہین اور یہ
سات شکلین نحس ہین اور یہ دو شکلین مشترک ہین
اب نظرات کواکب کو جاننا چاہیے یعنے خانہ اول ساتھ خانہ پنجم اور نہم نظر ساتھ تثلیث کے رکھتا ہے
اور ساتھ خانہ چہارم چوتھے اور دسوین کے نظر تربیع کی ہے اور خانہ تیسرے اور گیارھوین کے نظر
تسدیس کی ہے اور ساتھ خانہ ساتوین کے نظر مقابلہ ہے اور ساتھ خانہ چھٹے اور آٹھوین اور
بارھوین کے نظر ساقط ہے اور جو شکل کہ بیچ وتد کے ہو قوت مین زیادہ ہوتی ہے خانہ ہای اوتاد آتش
اول پنجم و نہم و سیزدہم و خانہ ہای اوتاد ساتھ دوسرے و چھٹے و دسوین و چودہوین اور خانہ ہا
اوتاد سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم و خانہ ہاے اوتاد خاک چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم
پس معلوم ہو کہ اشکال آتشی بخانہای آتشی وتد ہے اور قوت مین زیادہ ہے اور اشکال آتشی بخانہ آتشی
ہر مائل وتد و اشکال آتشی بخانہاے آب زائل وتد یعنے کچھ زور اور طاقت نہیں رکھتا ہے اور یہ اشکال
آتشی بخانہاے خاک وتد الوتد ہے یعنے دو طرح کی قوت رکھتا ہے اور اشکال آبی بخانہ ہای آب وتد ہے
و بخانہای خاک مائل وتد و بخانہای خاک زائل و بخانہ باد وتد الوتد ہے اور اشکال خاکی بخانہای
خاک وتد ہے و بخانہای آتش مائل وتد بخانہای باد زائل وتد و بخانہای آب وتد الوتد ہے حکم وتد
ہے کہ بیچ حال اوس چیز کے حاصل ہو و مائل وتد بہ دیر سے حاصل ہو اور زائل وتد کسی طور
حاصل نہو اور اگر شکل بیچ خانہ وتد الوتد کے ہو وہ باعث مددگاری ہے اوسکے پیدا ہو کہ ساتھ وسیلے
اوسکے وہ کام ساتھ انجام کے پہونچین فصل چھٹی بیان نکالنے ضمیر مین جاننا چاہیے

کہ زائچہ مین نظر کرو اور دیکھو کہ شکل پہلی کہان تکرار کرتی ہے اگر بیچ خانہ دوسرے کے تکرار کی ہو ضمیر
سائل کی منسوبات اوس خانہ سے لو اگر تیسرے یا چوتھے یا پانچوین خانہ بارھوین تک بیچ ہر
خانہ کے تکرار کرے ضمیر منسوبات اوس خانہ کی کہے **قاعدہ دوسرا** یہ ہے کہ ساتھ شکل پہلی اور
تیرھوین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھ ضرب ساتوین اور چودھوین کے ایک شکل حاصل
کرو اور دونون کے تیئن ضرب کرکے ایک شکل دوسری پیدا کرو نسبت وہ شکل شکل اصلی ہر خانہ کی
کہ ہو سوال سائل منسوبات اوس خانہ یا اوس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل نکلی ہوئی لحیان کی ہے
سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہے ہو سوال منسوبات خانہ دوسرے
سے ہے اور اگر قبض الخارج نکلے سوال منسوبات سے خانہ تیسرے سے ہوا اور منسوبات
خانہ ما قبل آتشی ہے ذکر کیے گئے ہین اور ترتیب اشکال اصلی خانہ ہای بیچ صورتون شکلون کے
مندرج ہین یعنے ہر شکل کہ بیچ اوس مقام اول کے لکھی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہے اور
جو پیچھے کہ بعد اوسکے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرز پر قیاس خانہ آئی کا بھی کیا چاہیے
قاعدہ تیسرا یعنے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تیئن ساتھ شکل خانہ دوم کے ضرب کرکے ایک شکل
باہر لاؤ اوسکے تیئن ساتھ شکل خانہ کے ضرب کرو اور حاصل ضرب اوسکا جو کہ نکلے بیچ زائچہ کے
نظر کرو بیچ ہر خانہ کے ہو ضمیر منسوبات سے وہ خانہ ہے **قاعدہ چہارم** یعنے سب نقطون
تمہارا زائچہ کے تیئن ساتھ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح دو باقی جسقدر رہے ایک
ایک اوپر خانون کے قسمت کرو ساتھ جس خانہ کے انتہا ہو ضمیر بیچ اوس خانہ یا بیچ اوس شکل کے
ہوا اور ان چار قاعدہ سے قاعدہ دوسرا معتبر زیادہ ہے اور بموجب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر
شکل حاصل کی ہوئی لحیان کی نکلے ضمیر حال اپنی یعنے سعی بیچ کامون کے جانو اور اگر قبض الداخل
نکلے سوال نفع اپنے سے ہوا اور اگر قبض الخارج نکلے سوال سفر یا کوئی چیز گم شدہ کا جانو اور اگر
جماعت ہو سوال مول لینے کسی چیز کا ہوا اور اگر فرح نکلے سوال سعی اور سفارش کا ہو اور اگر عقلہ
نکلے سوال بیماری اور قید سے ہوا اور اگر انکیس نکلے سوال ساتھ نکاح اور تجارت کے ہوا اور اگر حمرہ
نکلے سوال ساتھ مرگ اور موت و قرض کے ہوا اگر بیاض نکلے سوال مول لینے اور بیچنے سے اور
اگر نصرت الخارج نکلے سوال بادشاہت اور امارت کا ہوا اور اگر نصرت الداخل ہو سوال نکاح اور

نسبت چارپایہ حیوان سے ہو اور اگر عتبۃ الخارج نکلے سوال چوری و راہزنی سے ہو اور اگر نفی ہو
تو سوال معشوق اور افسون سے ہو اور اگر عتبۃ الداخل ہو نکاح سے تعلق رکھتا ہے اور اگر اجتماع
ہو سوال طلب کتاب یا تصویر اور نقش وغیرہ سے اور اگر طریق ہو تو سوال اوس چیز سے ہو
جو چوری گئی ہو **باب چوتھا بیان علم جفر مین** یہ علم جفر بھی خوب پاکیزہ علم ہے جامع
عبارت ہے اٹھائیس حرف ابجد کے ہین اور اس علم کے اٹھائیس جزو ہین اور ہر ایک جزو
کے اٹھائیس صفحہ اور بیچ ہر صفحہ کے اٹھائیس خانہ اور بیچ ہر خانہ کے چار حرف لکھے جاتے ہین حرف
پہلا نشان خانہ ہے اور حرف دوسرا دلیل سطر ہے اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہے اور حرف چوتھا
نشان جزو ہے چنانچہ بیچ خانہ پہلے کہ بیچ سطر پہلی صفحہ پہلی سے اور جزو اول ہے چار حرف بشکل الف
لکھے جاتے ہین مثال اوسکی یہ ہے اااا الف نشان خانہ اول کا ہے دوسرا الف نشان سطر اول کا
ہے اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہے اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہے اور بیچ خانہ دوسرے کے
ایک حرف ب اور تین الف ہین ساتھ اس صورت کے باا واسطے کہ خانہ دوسرا ہے اور حروف
دوسرا ہے اور بیچ خانہ تیسرے کے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے جااا اور ایسے ہی
آخر سطر تک کہ خانہ بست وہشتم ہے ایک غ اور تین الف ساتھ اس صورت کے غااا اور بیچ خانہ
پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہے ابا ا اور بیچ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا
جاتا ہے ببا ا اور بیچ تیسرے اسی سطر مین یہ حرف جبا ا اور آخر اس سطر تک کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
ایسے حرف ہوں گے غبا ا اور بیچ سطر آخر اس صفحے کے کہ ایک سطر ہے وہ اٹھائیسوین ہو
اور بیچ خانہ اوسکے کے ایسے حرف اغ ا ا اور بیچ خانہ آخر اسکے کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
سطر اٹھائیس ہے اور صفحہ پہلا اور جزو پہلا ان چار حرف کا ہوگا غغ ا ا یعنی غین اول دلیل ہے
اور سطر اٹھائیسوین کے اور غین دوسرا دلیل ہے اور صفحہ اٹھائیسوین کے اور الف پہلا دلیل ہے
اور صفحہ پہلے کے اور الف دوسرا دلیل ہے اور جزو اول کے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اول اور
سطر اول اور خانہ اول مین یہ چار حرف ہین ااغ الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان
سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول غین نشان جزو اٹھائیسواں ہے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اٹھائیس
اور سطر اٹھائیس اور خانہ اٹھائیس چار غین ہین ساتھ اس صورت کے غغغغ غین اول نشان

خانہ اٹھائیسوان اور زمین دوسرا نشان سطر ہی اور زمین تیسرا نشان صفحہ اٹھائیسوان اور زمین چہارم
نشان جزو اٹھائیسوان ہی پس پہلا خانہ پہلے صفحہ کے کتاب مستطاب مین چار الف ہین اور پیچ خانہ آخر
کے صفحہ آخر مین چار غین ہین اور تمام احوال خیر و شر تمام تمام چیزون اور تمام مخلوقات سے جو کچھ عالم
غیب اور ظاہری مین ہی پیدا ہی آئینہ اس کتاب مستطاب سے معلوم ہوسکتا ہی مثلاً لفظ نقش کہ
معنے جانتا ہی اس کتاب مین پیچ خانہ تیسرے سطر پہلی اور صفحہ چودھوین اور جزو اول کے مندرج
ہی اور لفظ نقش پیچ خانہ بیسوین سطر ۱۷ صفحہ ۲۳ اور جزو چودھوین کے پایا جاتا ہی اور لفظ
عالم کہ عربی ہی خانہ سولہ سطر اول صفحہ بارہ جزو تیرہ مین موجود ہی و لفظ خارج پیچ خانہ تیسرے
سطر پہلی صفحہ بیس جزو تیسرے کے ظاہر ہی اور لفظ نولیس خانہ ۱۲ سطر ۶ صفحہ دسوین سے تک پیدا ہو
معلوم کر اونے الجملہ لفظ ہا چار حرفی کہ پیچ ہر زبان کے کہ ہو پیچ اس کتاب کے موجود ہی اگر ایک لفظ
چار حرفی کہ پیچ کسی زبان کے نو حرف ہو اس کتاب مین پاوگے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی
زیادہ اوس سے پیچ اس کتاب کے پاوگے لیکن بساتھ شرکت خانہ و سطر و صفحہ و جزو مثلاً جامے پیچ خانہ
تیرھوین اور سطر دسوین صفحہ دوسرے سے جزو اول لفظ مے یا پیچ خانہ دوم سطر پانزدہم
صفحہ بائیس جزو دوم لفظ النسبتی موجود ہی اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہین مثل اکسیر اعظم
و اسم کبیر و جفر کبیر و جفر جامع و عقل فعال و لوح محفوظ حاصل کلام یہ سمجھا چاہیے کہ کوئی شے شیون
سے اور کوئی نام نامون سے اور کوئی لفظ لفظون سے اور کوئی جنس جنسون سے چاہو
کہ اس کتاب سے نکلا اور جو خانہ اور سطر اور صفحہ اوسکے ساتھ تعداد منازل قمری اٹھائیس پیچ
اٹھائیس کے ہی لہذا مصحف قمری بھی کہتے ہین اور جو اٹھائیس کو پیچ اٹھائیس کے ضرب کرو سات سو چوراسی
حاصل ہوے پس کل صفحات اوسکے چار سو چوراسی ہین تاکہ انسان بجمیع علوم حکمت ریاضی
سے آگہی رکھے اور انحصار حرف اٹھائیس پر علم جفر ہے دریافت کرنا مراتب اعداد
اور کسورات اور ترتیب گوشون اور خانون کی علم ہندسہ حساب سے تعلق رکھتا ہی اور فضائل
و برکات اسکے بہت ہین کہانتک بیان کیے جائین لہذا طریق لکھنے صفحات جفر جامع کہ
اوپر صفحہ اٹھائیس سطر اور اوپر ہر ایک سطر کے اٹھائیس خانہ اور پیچ ان خانون کے
برابر دس دس الف سے بے تک ہین اور طرز نقشہ یہ ہی

اا۱۱	با۱۱	جا۱۱	دا۱۱	ها۱۱	وا۱۱	زا۱۱	حا۱۱	طا۱۱	یا۱۱
اب۱۱	بب۱۱	جب۱۱	دب۱۱	هب۱۱	وب۱۱	زب۱۱	حب۱۱	طب۱۱	یب۱۱
اج۱۱	بج۱۱	جج۱۱	دج۱۱	هج۱۱	وج۱۱	زج۱۱	حج۱۱	طج۱۱	یج۱۱
اد۱۱	بد۱۱	جد۱۱	دد۱۱	هد۱۱	ود۱۱	زد۱۱	حد۱۱	طد۱۱	ید۱۱
اه۱۱	به۱۱	جه۱۱	ده۱۱	هه۱۱	وه۱۱	زه۱۱	حه۱۱	طه۱۱	یه۱۱
او۱۱	بو۱۱	جو۱۱	دو۱۱	هو۱۱	وو۱۱	زو۱۱	حو۱۱	طو۱۱	یو۱۱
از۱۱	بز۱۱	جز۱۱	دز۱۱	هز۱۱	وز۱۱	زز۱۱	حز۱۱	طز۱۱	یز۱۱
اح۱۱	بح۱۱	جح۱۱	دح۱۱	هح۱۱	وح۱۱	زح۱۱	حح۱۱	طح۱۱	یح۱۱
اط۱۱	بط۱۱	جط۱۱	دط۱۱	هط۱۱	وط۱۱	زط۱۱	حط۱۱	طط۱۱	یط۱۱
ای۱۱	بی۱۱	جی۱۱	دی۱۱	هی۱۱	وی۱۱	زی۱۱	حی۱۱	طی۱۱	یی۱۱

باب پانچوان علم کیمیا مین اس علم کو جاننا چاہیے فصل پہلی بیان اصطلاحات و

محاورہ و کنایہ کیمیا گرونمین یعنی ارواح مراد زیبق پارہ کو کہتے ہین اور نوسادر گوگرد یعنے گندھک اور زرنیخ وغیرہ یہ چیزین معدنی یعنے کانی ہین اور آگ کے نہین ٹھہرتی ہین اجساد مراد فلزات سبعہ سات کو کہتے ہین اور فلزات سات قسم کی دھات سے مراد ہے یعنی ذہب جسکو سونا و طلا بولتے ہین و فضہ یعنے چاندی او نقرہ و ارزیز مرلو قلعی سے ہے اور سرب سیسکو کہتے ہین اور حدید مشہور ہے اور نحاس مراد تانبا سے ہے اور شبہ سنگریت کو کہتے ہین اور جسد انفاس مراد جزو رابط سے ہے رابطہ یعنے طبع کے ہین جو کہ درمیان ارواح اور اجساد کے ارتباط دیگر اور حجر اسود یا سیاہ سر انسان جوان تندرست سے مراد ہے کہ جو عمل اکسیر کے اکثر کام آتے ہین اصل بارد یعنے ٹھنڈا اور مذکر یعنے نیر و قرار یعنے بھاگنے والا مراد زیبق سے ہے اور اصل حار و مؤنث یعنی گرم و مادہ عبارت سے کبریت یعنے گندھک سے قمر و اول عبارت فضہ سے ہے مراد اور عطارد عدو یعنی توتیا ثانی عبارت شبہ سے ہے جسم زہرہ مثالشاہ نحاس سے ہے مس شمس طالع مراد ذہب سے ہے مریخ و خامس مراد حدید سے ہے مشتری و سادس اشارہ ارزیز سے ہے زحل و سابع یا سرب سے ہے عقاب عبارت نوسادر سے ہے علم اصفر زرنیخ زرد طبقی سے ہے

عروس گوگرد صرف نمک تلخ گردانتے ہین اسد شورہ کو کہتے ہین تقطیر عبارت اوس سے ہے کہ اجزا کو ساتھ
پانی یعنی گھسے اور گھسے ہوے اجزا کو بیچ برتن کے رکھے تا صاف اور لطیف ٹپکے سحق اوسکو
کہتے ہین کہ اجزا بیچ کھرل سنگین کے گھسے جائین تا کہ ذرات اور یکجان ہو جائین تصعید اوسکو کہتے ہین کہ اجزا
کے تئین بیچ ایک برتن کے کرکے اوپر آگ کے رکھے تا جوہر اجزا کا اوڑ کر بیچ سطح طرف بالا یعنے سرپوش کے
لپٹین تشویہ اوسکو کہتے ہین کہ اجزا یعنے دوا اون کو بیچ گھریا یا بیچ قدح خواہ پیالہ مین رکھین اور
گھریہ خواہ پیالہ کو اوسپر سرپوش کردین سطح ذ سے لب بند کردین تا وہ اجزا آگ سے نرم ہون تشمیع
اوسکو کہتے ہین کہ دوا اون مرکب کو بیچ اوس حالت کے پہونچاوین کہ تھوڑی حرارت آگ یا دھوپ سے وہ اجزا
مثل موم اوسکے ہوے کے ہو جائین اور پھر وہی اجزا ہوا سرد مین رکھے جائین تو مانند موم کے
منجمد یعنے جم جائین تعفین اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک ظرف مناسب کے ایک جگہ پر
رکھکر بدبو اور رطوبت اونکی بیچ اوسکے پیدا ہو اور کیڑے یعنے کرم اوسمین پڑجائین تب اون اجزا کو
بیچ شیشہ صاف کے رکھکر بیچ زبل یعنے لید گھوڑے کی خواہ جگہ نمناک یعنے تر مین دفن کرتا کہ حل
پانی کے محلول ہو جاسے عقد اوسکو کہتے ہین کہ محلول اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے کرکے اور اوپر رکھکے
گرم کرکے گرم کرتا منعقد یعنے گرہ بندھ جاوے بیچ اس عمل کیمیا کے حل و عقد مقدم ہے ساتھ اس
ترکیب کے اجزا کیمیا کے آگ پر ٹھہر سکتے ہین اور مرتبہ حل و عقد کا سات بار پر انحصار پایا ہے جس وقت
کہ سحق اور تصعید اجزا سے فارغ ہوا اوسوقت نوبت ساتھ حل اور عقد کے پہونچی **فصل دوسری**
بیان صنعت کیمیا مین جاننا چاہیے کہ قسم اکسیر کی دو طور پر ہے یعنے ایک اکسیر معدنیات یعنے
پارہ وغیرہ دوسری اکسیر نباتات یعنی بوٹی وغیرہ کی ہے اور یہ اکسیر معدنیات اور یہ دو قسم کے ہے ایک
اکسیر یعنے ابیض سفید کہ وہ واسطے فلزات کے رکھتی ہے مرتبہ نقصان سے گذر کر مرتبہ نقرہ پر پہونچتی ہے
یعنے صاف چاندی بن جاتی ہے کسواسطے کہ بیچ ان اجساد کے مادہ فضہ کا ساتھ قوت کے موجود ہے مگر
بسبب عارضون کے بہت کثرت رطوبت کہ بیچ معدن کے ساتھ اوسکے لاحق ہے اوس سے اپنے خالص پن پر
نہین پہونچتی ہے پس کوئی چیز ایسی ہو کہ اوس عارضہ کو اجساد اوس فلزات سے پاک کرنے اور جس وقت
کہ کثافت اور رطوبت دور ہو موضوع بالعرض مرتبہ کمال خالص پر پہونچیگی اوسوقت چاندی خالص
ہو جائیگی بازار والے اوس چاندی کو فی تولہ دو روپیہ کو خرید کرلینگے اوسمین کوئی فرق مانند نقرہ

اینٹ سکے نہو کیونکہ حرارت آگ کی مساوی اور برابر یعنے نہ کم نہ زیادہ اینٹونکو پہونچے اینٹین خواہ مخواہ
سرخ رنگ اور مضبوط ہونگی اور جب گرمی آگ کی زیادہ اثر کرے گی پختگی اینٹونمین زیادہ ہوجائیگی
وہ مانند اوہ مثل جھانوے کے یعنے تشقہ ہوجائیگا اسمین لحاظ آنچ کا بہت شرط ہے کیمیاگرون نے
واسطے عمل اکسیر ابیض کے زیبق و زرنیخ و نوشادر و فضہ و بجہت عمل اکسیر احمر زیبق و گوگرد و زرنیخ
بمنزلہ آتش کے ہین و نوشادر بمانند باد یعنے ہوا کے ہے اور زیبق مثل پانی کے ہے اور فضہ و ذہب مثل خاک
کے ہے اور زیبق و زرنیخ و نوشادر بمنزلہ ارواح کے ہے اور فضہ و ذہب بمنزلہ اجساد کے ہین اور جو چیز
کہ بیچ حالت ترکیب اور امتزاج کے مابیچ اوسکے داخل کرے وہ بمنزلہ نفس کے ہے اور نفس رابطہ ہے
درمیان روح و جسد [illegible] پس بنا اکسیر اوپر روح و نفس و جسد کے ہے اور بغیر اس عمل کے عمل کیمیا کا تمام نہین
اسواسطے ان چار چیزون پر عمل اکسیر نے اختصاص پایا پس تدبیر امتزاج اوسکے بھی چار ہین اول سحق دوم
تصعید سوم حل چہارم عقد بطریق اس عمل کا پہلے بیان کیا گیا ہے جسقدر کہ یہ عمل ساتھ استعمال طریقہ
لکھے ہے کہ تمام [illegible] چار تو تین ہیں ان چار چیزون مرکب کے حاصل ہون پہلے قوت سیلان یعنے جلنے کے
ساتھ تھوڑی [illegible] کہ وہ چیز موم کے مانند اوٹھے دوسری قوت نفوذ یعنے جاری ہونے کے
جو کہ [illegible] جاوے تو ساتھ قوت اپنی کے اطراف اوس شئے مین پہونچ جاوے تیسری قوت
صبغ یعنے اجساد [illegible] الوان یعنے رنگ کے تبدیل ساتھ رنگ کے اور وزن کے برابر فضہ و ذہب کے
لیے آوے چوتھی [illegible] ثبات یعنے اجساد متخلل یعنے ڈھیلا ہونے کے ساتھ عیار یعنے پوری چاشنی
چاندی اور سونے [illegible] کرے ترکیب کیمیا کے استعمال کی [illegible] اگر ان سے معلوم
ہو مثبت اسمین [illegible] امتحان اور تجربہ مین پہونچی ہین [illegible] اکسیر [illegible] ان تدبیر اور ترکیب
کو دل لگا کر [illegible] چاہیے کہ اس رسالہ نادرہ مین عجائب و غرائب نسخہ عمل اکسیر کیمیا کے ہین اور وجوہ
تمام و کمال [illegible] ہین اگر اختلاف واقع ہو تو بھی ہمت کو ہارنا نہ چاہیے باعتبار اسکے کہ سنگ مقناطیس
کو طاقت اور تاثیر اوٹھانے لوہے کی ہے لیکن جبکہ لہسن کی بو مقناطیس مین بوجہ قرب کے سرایت کر جاتی ہے
تو مقناطیس کی طاقت و تاثیر اوٹھانے لوہے کی زائل ہو جاتی تاوقتیکہ جسم مقناطیس سے زوال بوے لہسن کا
ہو نہ سرکہ تند سے نہ جبکہ اوسکو سرکہ سے دھو ڈالو گے پھر بدستور مقناطیس مین وہی طاقت و تاثیر اصلی
آجاویگی اسی سمجھنا چاہیے کہ بنانے نسخہ کیمیا وغیرہ مین اگر احتیاط و شرطین قائم رہین تو خواہ مخواہ کیمیا

بجا ہے گا اسیطرح کا شعبدہ باقی رہیگا ترکیب نسخہ یعنی جنس مثل مرغی اچھی تندرست سیاہ رنگ مع چند
مرغ کہ وہ بھی سیاہ مع ہڈی و گوشت اور پوست کے ہون اون مرغیون کے واسطے ایک داحاطہ بشمار کڑ
کی جھنجھری دار بہت چوڑی چکلی تیار کرو تاکہ وہ سب مرغ اوسکے اندر آرام و آسایش کے ساتھ رہین اوسوقت
اون مرغیون کو دھابلی سے باہر نجانے دو تاکہ وہ مرغیان مکمل ہی اور ہم پولیس کے مقام پر اپنی چونچ
نہ ڈالین اور نہ دانہ پانی اونکو اوسی دھابلی کے اندر دیا کرو جسوقت کہ وہ مرغی انڈے دین اوسیوقت
اون مرغیون انڈے والیون کو علیحدہ جدا ایک اور دھابلی مثل مرقومہ بالا کے آراستہ کرکے رکھو اور جسوقت
اون مرغیون کے انڈون سے بچے نکلین سات روز کامل صبر کرو خبر رہو تاکہ بچے انڈون کے بڑے ہون تب
ان چیزون اور دوا اون کو عطاران نامی گرامی کی دوکان سے بندھوا کر یکجا کرو تفصیل اون اجزائی
یہ ہے گہر ہای بہتر یعنے موتی دوازدہ تولہ کبریت اصفر ایک تولہ زرنیخ ورقی ایکتولہ شنجرف سرخ ایکتولہ رانج کرمانی
ایکتولہ زعفران الحدید ایک تولہ سیندور ایکتولہ زعفران نحاس ایکتولہ عقاب بحر ایکتولہ نمک طعام
ایکتولہ ان سب ادویات کو تین پہر عرق لیمون کے تر کرکے دو روز سحق کرے تا خشک ہو جسوقت
باریک پیسی جاوے ساتھ احتیاط کے نگاہ رکھو کہ گرد غبار اور آلودگی اور ادر چیزون سے بناہ اور حفاظت
مین رہے پس بعد خشک ہونے کے انھیں دواؤن مین لو بمقدار اندازہ ایک ماشہ اور چوبیس ماشہ آٹا
گیہون خواہ چنے یعنے نخود کا ہمہیچ خون بکری تندرست کے خمیر کرکے اوس آٹے خمیر شدہ کی گولیان چھوٹی
چھوٹی گول گول چکنی بناؤ اور آدن جوڑون اور بچون مرغیون کو کھلاؤ اسی طریقہ پر جب دوا
تمام ہو جائے یعنے سب دوائی کھا جائین پھر اوس زمانہ مین ایک ماشہ اوسی دوا سے اور تیئیس ماشہ آٹا
گیہون کا خواہ چنے کا اوسکے ساتھ بدستور پہلے کے خمیر کرکے چند روز اور کھلاؤ بعد تمام ہونے کے پھر ایک
ماشہ دوا ساتھ بائیس ماشہ آٹا گیہون خواہ چنے ساتھ خون گوسپند یعنے بکری کے ممزوج یعنے ملا کر
بہ تہ طریقہ بچون مرغیون کو کھلاؤ غرض اسیطرح ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹے مین سے کم کرتے جاؤ
تاکہ آٹا ساتھ وزن دوا کے پہونچے اوسوقت ہر روز ایک خرمہرہ یعنے کوڑی بھر دوا سے زیادہ
کرتے جاؤ تا دوا وزن دوا چار ماشہ اور آٹا ایک ماشہ رہجائے جسوقت کہ وزن دوا ساتھ
چار حصہ کے زیادہ آٹے سے ہو یعنے چار ماشہ دوا اور ایک ماشہ آٹا رہے اوسوقت مین دو
ماشہ آٹا لو اور دو ماشہ خون بکری اور چار ماشہ دوا انھین جوڑون مرغیون کو کھلاؤ اسی

طریقہ پر کھلایا کرو اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کبھی سہواً بھی کھٹا ہرگز مت دینا
تاکہ جو بچے اون بچون کی چیزہاے ناپاک و ناخوردنی سے محفوظ رہین کیونکہ اس نسخہ کے تیار ہونے کیمیا
مین اکثر ایسی ہی باتون کی عدم احتیاط مین ہرج اور نقصان ہوجاتا ہے اسلئے اس امر کی خوب احتیاط
اور حفاظت رہے غرض انتہا یہ ہے کہ جسوقت کہ وہ بچے اور چوزے مرغیون کے لائق انڈے
نکالنے کے ہون پس پوست تخم اون مرغیون کا کہ جسکو سفید چھلکا انڈے کا کہتے ہین وہ سرخ رنگ سفیدی
و زردی مائل ہو وہ زرد رنگ مائل بسرخی ہونگے اون بیضونکو توڑ ڈالو اور زردی و سفیدی
اوسکے تئین بیچ برتن چینی صاف اور پاک کے رکھو اور تھوڑی حرارت آگ کی دو کہ سب گل جاوے
یعنے دہن ہوجاوے پس اوسوقت مین نو ہزار مثقال سیماب بیچ برتن حدید کے رکھو اور اوپر آگ کے
نرم کرو اور ایک مثقال اسی دہن مبارک سے اوپر اوسی سیماب کے طرح کرو یعنے اوسپر ڈالو سیماب
مثل شنجرف سرخ کے ہوجائیگا اور قائم النار بھی ہوجائے گا یعنے آگ پر ٹھہر جائیگا پس اوس شنجرف مثقال کو
ہزار مثقال سیماب دیگر یعنے اوسطرح کرو وہ بھی شنگرف ہوجائیگا اور ایسے ہی سات مرتبہ اس طریقہ
اور ترکیب لکھی ہوئی کو عمل مین لاؤ بعد اوسکو ایک مثقال اوسی شنگرف سے ساتوین بار اوپر ہزار مثقال نقرہ کے
طرح کرو تاکہ طلای خالص کندن سے اچھا ہوجاوے اور اگر یہی ال یعنے مثل اون چوزون کی جمع
کرکے اور ایک مثقال اوسمین سے اوپر سات مثقال ہر ایک جسد یعنے جس دھات پر کہ طرح کروگے
شمس خالص یعنے سونا کسوٹی کا اچھا ہوجائیگا اگر ناقص سونے مین ملجاوے تو اچھا بنادے یہ بیان
کیمیاے معدنیات کا تھا اب **بیان کیمیای نباتات کا ہوتا ہے** جاننا چاہیے کہ ایک بوٹی
ہوتی ہے ریگستان مین اوسکو ہندو فقیر لوگ اپنی زبان مین آگی کہتے ہین اور پتے یعنے برگ اوسکے مانند
پتے درخت مدار کے ہوتے ہین مگر درمیان مدار اور اوس بوٹی کے فقط اتنا فرق ہے کہ درخت مدار کی
ڈالیان ہوتی ہین اور دودھ بھی نکلتا ہے اور اس درخت آگی مین نہ ڈالیان ہوتی ہین نہ دودھ
اور پتے اوسکی ڈالی مین نزدیک نزدیک ہوتے ہین اور اوسمین کوئی ڈالی نہین ہوتی فقط یکڈال
درخت ہوتا ہے اگر وہ بوٹی اسکے عمل کرنے والے کے ہاتھ آجاوے تو اوسکو بیخ اور جڑ سے کھود لے اور
سایہ مین اوسکو خشک کرے اور کوٹ پیسکر بہت باریک سفوف اوسکا بنا رکھے اور اوسکو رکھ چھوڑے
جسوقت ضرورت اور حاجت کے یکتولہ قلعی کے تئین اوپر ڈالے اور بمقدار ایک ماشہ اوس سفوف مین سے

اوپر اوسکے ڈالے قدرت حق اور تاثیر اشیای برحق سے اوسیدم چاندی خالص ہوجائے گی
اسمین کسیطرحکا شک نہین آزمودہ ہی یہ نسخہ بھی خوب ہے نسخہ ایک بوٹی کا نام تیلیا کند ہے
ریگستان مین موسم برسات مین پیدا ہوتی ہی اور فصل گرمی مین تمام خشک اور معدوم ہوجاتی ہی
اور بعد ہاتھ بھر درخت اوسکا بلند ہوتا ہی اور پتے یعنے برگ اوسکے شکل پتہ و برگ آم کے ہوتے ہین مگر
اوسکے پتے آم کے پتے سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین اور کسیقدر دہانا لمبا سا ہی ہوتے ہین اور پھول اوسکا
بزنگ زرد ہوتا ہی اور جس مقام پر کہ یہ درخت ہوتا ہی گرد اوسکے کسی قسم کا درخت نہین اوگتا اور
پیدا ہوتا ہی اور اوس درخت مین گرہین مثل درخت زمین قند کے ہوتی ہین اور جسقدر کہ پرانا اور
کہنہ سال درخت ہوتا ہی بہت بڑھ جاتا ہی اور وزن اوسکا پانچ چھ سیر پختہ کا ہوتا ہی اور ایک دن
گرہ نکالا اوس درخت سے دور کرنا بہت دشوار ہی کیا معنے کہ لوہا جسوقت کہ اوس سے ملا اوسیوقت
ایسا نرم اور ملائم ہوجاتا ہی کہ اوسمین مطلق طاقت برندگی اور کاٹنے کی نہین رہتی غرض اوسکی
تدبیر کاٹنے کی خدا نے یہ بنائی ہی کہ خواہندہ اوسکا آہوسکھینگت لکھے جڑ اوسکی مانند بیخ قیف
کے ہوگی سب نکال لے اور اوسکو رکھہ چھوڑے اور پتے اور ڈالی اوسکی کے تئین کوٹ کرکے عرق
اوسکا کھینچے اور شیشہ صاف اور پاکیزہ مین باحتیاط نگاہ رکھے اور جسقدر کہ مٹی گرد اوس درخت کے ہے
وہ بھی سب ہر چہار طرف سے لیلے اور اوس مٹی مین سے ایک رتی بھر بھی رائگان ندے یعنے مطلق چھوڑے
سب کی سب لیلے خوب چیز ہی کہانتک تعریف اس بوٹی کی مٹی کی کرون اس درخت کے بیخ اور جڑ کی
یہ تاثیر ہی کہ اگر رتی بھر اوٹی ہوئی قلعی مین ڈالے خالص چاندی ہوجاے اور اگر اوسکی مٹی لی
گھریا بناوے اور بعد خشک ہونے کے اوسمے قلعی کو رکھے اور آگ آنچ سے اوس تانبے کو سرخ کرے
وہ قلعی صاف چاندی ہوجائیگی اور اگر بیچ عرق پتے اور ڈالی اوسکے گندھک کو ایکدن گھسے
گندھک قائم ہو اور جلنا اوسکا دور ہو اور اگر ایک تولہ اوس گندھک سے پارہ منعقدہ یعنے
گرہ ہوئی کے تئین اوپر دو سو تولہ چاندی گلی ہوئی کے ڈالین تمام راکھہ ہوجائے اور اگر ایک حبہ یعنے
ایک کوڑی بھر اوسی خاکستر نقرہ کو اوپر سو تولہ تانبا یا قلعی اوٹی ہوئی کے ڈالو صاف چاندی
خالص بیرنگ ہوجائیگی یہ نسخہ بھی آزمودہ ہی باب چھٹا بیان علم لیمیا مین اسکو خوب سمجھو شوق سے
دریافت کیا چاہیے کہ اس علم نادر کا انحصار اوپر حروف کے ہی اور اسمین دو قسم کے حروف ہین

ایک مفردات دوسرے مرکبات فصل پہلی حروف مفردات مین یعنے حرف الف کا یہ دستور ہے
کہ جو شخص کہ بستر خواب پر صبح کے وقت پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف کے تیئن اوپر زبان کے
لائے صاحب ثروت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہو اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت مشتری کے
اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے سب طرح کی تاثیر بہتر اور مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و درد کے
یا وضع حمل یعنے وقت پیدا ہونے لڑکے کے حرف الف کے تیئن اوپر ناخون اور ہاتھ و پاؤن عورت حاملہ
کے لکھے اوسکا ساتھ آسانی کے پیدا ہو اور جس وقت کہ چاند بیچ وبال اور ہبوط یا نحوست کے
ہو منظر نحس اوپر تختی شیشہ کے دائرہ کھینچے اور بیچ اوس دائرہ کے نام دشمن اور مادر اوسکے کا لکھے
اور ایک سو گیارہ الف اوپر پیدورہ دائرہ کے بموجب نقشہ مندرجہ کے لکھ کر بیچ قبر پرانی کے دفن
کرے انشاء اللہ تعالی جلد دشمن دفع ہو جائے نام و نشان باقی نہ رہے - نام دشمن کا اوپر نام مادر کا نیچے لکھے
اور حرف ب کو ایک ہزار بار اوپر پوست یعنے چمڑے گیدڑ یا سیار کے اور نام دشمن اور مادر اوسکی
کا لکھے اور اسکو بیچ گھر دشمن کے کسی حکمت سے دفن کرے بخوبی دفع دشمن ہو جائے اور اگر حرف ت
کو نقش تکونی یعنے مثلث مین وقت طلوع مریخ کے کھینچے اور ہر گوشہ اوس نقش مثلث مین ۹۵ حرف
ت کے لکھے اور شخص مقید بند جو اوسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اوسکو عزیز اور خویش اپنے
سے بہتر جانین اور جسکا نوکر ہووے زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ث کو پانسو نواسی بار اوپر
سیپی یعنے صدف کے نقش کرے غرق یعنے ڈوبنے دریاؤن سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
چوبیس بار اوپر مصری کے لکھے عارضہ قولنج والے کو کھلا دے صاف تندرستی و صحت پاوے اور اگر
عورت نے شہوت مرد کی باندھی ہو حرف جیم کو ہزار و یکبار اوپر تھالی کے لکھ کر دھو کر مرد شہوت
گم شدہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالی پینے کے ساتھ ہی شہوت اوسکی تیز ہو جاوے اور اگر ح کو دوشنبہ
یا جمعہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی نحوست سے ہو آٹھ بار ایک قطار سے بیچ نگینہ عمدہ کے کھدوا دے
اور اوسکی انگوٹھی پہنے تو قوت اور شہوت زیادہ از بشریت ہو اور بیچی باہ کی اسکے روبرو مطلق اصل
حقیقت نہین اور صاحب تپ یعنے مدقوق پہنے تو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
خ کو بارہ ٹھیکرے مٹی پر نقش کرے بیچ پانی جاری نالی اور باغ یا کھیت کے دفن کرے آفت
ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر د کو بتیس خانہ مین بیچ مربع چار در چار کے ساتھ

اندازہ رفتار اوسکے کے جسوقت کہ چاند بیچ برج سرطان کے ناظر طرف مشتری کے ہو اوپر کاغذ سفید
کے نقش کرے اور نیچے نگین انگشتری یعنے انگوٹھی کے رکھے خدا تعالیٰ اوسکو ایسی دولت اور
نعمت دے کہ وہ پھر تا بزندگی کم نہو اور یہی حال حرف ذ کا ہے کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے
کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناغہ نہو تو وہ بھی امیر کبیر ہو جائے اور اگر سات سو مرتبہ
پڑھکر شیرینی پر دم کرے جو شخص کہ اوسے کھاوے دوست اور دشمن مین عزیز اور
پیارا رہے اور حرف ر کو بدھ کے روز آخر ماہ مین پانچ بار اوپر پیشانی کے لکھے درد شقیقہ
دور ہو جاوے اور حرف ز کو جسوقت کہ چاند بیچ برج جدی کے ہو اور ستارہ مریخ نیچے زمین کے
ہو چھتیر بار اوپر پوست ہرن یعنے چمڑہ آہو کے لکھے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون دنیاوی
سے محفوظ رہے اور حرف س کو اگر اکیس بار اوپر پتے ڈھاک کے لکھے اور دریا مین چھوڑے
بھاگا ہوا واپس آوے اور ش کو اگر اوپر پرزہ قفل کے لکھے اور اوپر تینتالیس چھوہاری یعنے ہر عدد پر
بیالیس بار لکھکر اوس قفل و خرما کو تینون بیچ کپڑہ دامن اوس عورت کے باندہ دے اور اوسکو شارع عام مین
ڈالدے جسوقت کہ کوئی شخص اوس قفل کو کھولے اور اوس خرما کو کھائے بعیب اوس عورت
ناکتخدا کا کھل جاوے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص
کو بیچ وقت چلنے پیادہ پائی کے پڑھے جلد منزل مقصود پر پہونچے اور کسل و ماندگی راہ مین
اوسکو مطلق معلوم نہو اور حرف ض کو آٹھ سو بار اوپر کھانے کے پڑھکر شخص مبتلائے عارضہ
مرگی یعنے صرع والے کو کھلاوے عنایت شافی مطلق سے عارضہ وسکا دور ہو جاوے اور
حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اوسپر دشمن کبھی غلبہ نکرے اور حرف
ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہو جائے اور اگر حرف
ع کو خون کبوتر سے اوپر پتے لیمون یا ترنج کے لکھکر اور اوسکو گلاب خالص مین
دھوکر عارضہ قولنج والے کو کھلاوے اوسکو جلد شفا اور صحت کلی ہو جاویگی اور حرف
غ کو اگر ہزار بار اوپر تھیلیا کے لکھکر بیچ ہبوط مریخ کے بیچ گھر دشمن کے دفن کرے
دشمن آوارہ و مجنون ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اوپر ٹاٹ کے
لکھکر آگ مین جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے اجازت گھر والون کے بھاگا ہو واپس آوے

اور اگر حرف ق کو ایک روز چالیس بار پڑھے جو مطلب کہ اوسکا دشوار اور مشکل ہووے وہ آسان
ہو جائے اور حرف ک کو بیچ ساعت زہرہ اور مشتری یا قمر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز
اور ہر شب کو دو بار پڑھے اور اوپر اپنے دم کرے سب امیر اور وزیر و حاکم وقت اوسکی خاطر
اور پاسداری کریں اور بیس بار اس طریقہ کو لکھے اور
گردن مرغ سفید کے باندھ کر اور تھوڑا پارہ کان مرغ سفید مین ڈالے بیچ جس مقام
اور جگہہ کے شبہہ و گمان دفینہ دولت کا ہووے وہان اوس مرغ کو چھوڑ دیوے وہ مرغ اوسی مقام
اور جگہہ کے چلتے چلتے پہونچے کا جہان وہ دفینہ دولت ہے اور پہونچ بھی اوسی مقام
اور جگہہ پر ڈالے گا پس اوس مرغ کے وسیلے سے دفینہ دریافت کرے کہ کھودے بخواہ مخواہ نکلے گا
اور حرف ل کو اکہتر بار اوپر چاقو تیز کے لکھے اور اکہتر بار اوپر سفر جل کے پڑھے
اور اوس چھری سے سفر جل کاٹے جو جورو اور خاوند کو کہ جنمین ناموافقت و دشمنی ہووے
درمیان اون کے محبت ہو اور حرف م کو اگر ایکسو پچاس بار ایکبار آنکھ کھول کر اوپر سیب سرخ
یا آبی کے لکھے اور آپ کھاوے اور محبوب کو کھلاوے یا محبوب کو سونگھا دے محبوب اپنے اوپر
فریفتہ اور عاشق ہو جاوے اور اگر کوئی شخص کسی شخص سے کوئی چیز طلب کرے اور وہ شخص
دینے مین انکار کرے تو طالب اوس چیز کا نوے بار پڑھے اور طرف اوس شخص منکر چیز کے
دم کرے فوراً دیدے دیر نہ کرے اور حرف ن کو اگر اکیس بار نعل گھوڑے پر جسوقت کہ زہرہ
بتسدیس آفتاب کے ہو بنام جسکے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ شخص اپنے اوپر عاشق ہو جاوے
اور اگر اوسی حرف نون کو پچاس بار لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی جانور گزندہ مثل سانپ
وغیرہ کے اوسکو نہ کاٹے اور نہ ڈسے اور اگر حرف و کو نوے بار بنام کسی شخص کے ورق
ہران پر لکھے کہ جسوقت کہ قمر تحت الشعاع مین ہو اور اوس لکھے ہوئے کو ہوا مین لٹکا دے سو وہ شخص
اپنے پاس سے کبھی جدائی قبول نہ کرے اور حرف ہ کو ساتھ قصد دفع دشمن کے خاک قبر و پر
پڑھے اور وہ خاک بیچ گھر دشمن کے ڈالے جلد دشمن دشمنی سے باز آوے اور اگر حرف ی کو
سو بار اوپر حریر سفید کے لکھے اور پاس اپنے رکھے بدگوئی اور جعلی باتون سے محفوظ رہے اور ہر
آفت سے پناہ مین رہے مگر اس مقدمہ مین ان حرفون کی تاثیر جیسا کہ بیان کیے گئے بدون ادائے

زکوٰۃ نہین ہوتی اور طریق ادای زکوٰۃ کا یہ ہے کہ ہر حرف کے تئین ہر روز بحساب ابجد سات طہارت کے
بیچ خلوت یا صحرا مین جا کر بہت طہارت اور صفائی کے ساتھہ پڑھے اور نیاز دیوے جس وقت کہ
اس طریقہ زکوٰۃ سے بخوبی فرصت پاویگا اوس وقت ان حرفون کے عمل کی تاثیر دیکھیگا کہ کیا تیر
بہدف ہوتے ہین کوئی عمل کبھی خطا نکرے سب درست آوین **فصل دوسری مرکبات مین**
ان حرفونکا دستور یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہو اور اوسکی وجہ سے جان بلب ہو
اوس حالت ڈر مین یہ کہے یعنے **کہیعص حمعسق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی**
العظیم اتنین ہے کہ اسکے پڑھنے کے ساتھہ ہی وہ ڈر وہشت بہاگ جائے کبھی خواب مین آ کر
ڈر اگر اس اسم کے تئین اوپر ٹھیکری مٹی کے کہ جو پانی مین نہ چہوئی ہو نام آدمی بہاگے
ہوے کے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ خواہ مخواہ پلٹ آوے دیر نکرے اور وہ اسم یہ ہے
یا عجیوص اور اسم بہاگے ہوے کو دوسرے لیخ سفال پر لکھے اور اگر ان اسمون کو اوپر
انگلیون اور ہتیلی چور کے جیسے گمان دزدی کا ہو ساتھہ اس ترتیب کے لکھے یعنے انگشت
ابہام پر انگشت جسکو انگوٹھا کہتے ہین یہ لکھے **ططبلبلیلخ** اور انگلی سبابہ انگشت کلمہ کے اوپر یہ شکل
لکھے **ملخ** اور اوپر انگلی وسطی یعنے بیچ کی انگلی پر یہ شکل لکھے **طیر** اور اوپر انگلی بنصر یعنے چوتھی انگلی کے
یہ شکل لکھے **بسلطح** اور اوپر انگلی خنصر یعنے چھنگلیا پر یہ شکل لکھے **ططمطے** اور ہتیلی پر یہ تمت لکھے معاذ اللہ
ان ناخذ الا من وجدنا متاعنا عندہ انا اذا لظالمون پس اگر اوس شخص نے چیز چرائی ہوگی
انگلیان اوسکی باہم ملین گی پہیلے اور کشادہ رہین گے اور جس شخص پر کہ اشتباہ چوری کا
ہو اوس کاغذ کے لکھے اور ان نامون یعنے یا فضیع یا البجیع یا قطیع لاحول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اوپر اوس شخص اشتباہی کے پڑھے اور آگ مین جلا دے اور راکھ اوسکی
دست شخص اشتباہی کے ہاتھہ پر ملے اگر اوسنے چرایا ہوگا بیچ راکھ ملی ہوئی کے نقش نام اوسکا
دکھائی دیگا اور اس شکل کو لکھ کر ۱۱۱م III ۱۱ ۱۱ ے سفر مین اپنے پاس رکھے
جلنے اور ڈوبنے اور رنج آفتون سے حفاظت رہے اگر کسیکا بزرگ خواہ مالک کسی سے
رنجیدہ ہوا ہو اس طلسم کے تئین اگر مرد ہو تو خون کبوتر نر اور اگر عورت ہو تو خون کبوتر مادہ
سے زعفران اور گلاب ملا کر اوپر پتے نارنج کے لکھے ساتھہ مثل ارزق وانزروت کی دھونی

دے اور بیچ کپڑے زرد کے لپیٹ کر اور موم کر کے بیچ گردن خواہ بازو دا ہنے کے باندھے
اور نزدیک اوس بزرگ کے جائے وہ بزرگ اوس سے نہایت بزرگی و رحمت و محبت کے ساتھ
پیش آویگا طلسم یہ ہے ۱۳۳۲ الما م ۱۳۱۱۱ ان ہو معادہ ہی ااسط طاطماہی بالعجل بالعجل مع المحبت
فلان بن فلان **باب ساتوان علم سیمیا مین** اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف البنیان
جملہ عالم کو اپنے قابو مین کرسکتا ہے الا ریاضت و جفاکشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ روز
جمعہ وقت رات کے اول ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کر کے بیچ مکان پاک و صاف کے بیٹھے اور
ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور اسی طرح بعد از نماز پیشین کے ہزار بار اور بعد نماز
عصر کے ہزار بار بعد نماز عشا کے یعنے سونے کے وقت ہزار بار اور آدھی رات یعنے
نصف شب کو ہزار بار اور بعد فراغت پڑھنے کے دو رکعت نماز بحضوری قلب ادا کرے
چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کہ سب میزان کل اوسکی پانچ ہزار بار روز ہوگی اور آخیر
روز جمعہ کو پندرہ ہزار اور بعد اوسکے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا حنان انت الذی وسعت
کل شئے رحمۃ و علما اور سو بار اس دعا کو پڑھے اللھم انی اسالک ان تسخرلی خدام ہذہ القبور
الشریفۃ من لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسوقت پڑھنا اس دعا سے فارغ ہوا اسوقت خود
بخود بتاثیر برا ثرے اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شق اور شگاف ہو جاوے گی
اور فرشتہ اوس دیوار شق ہوئی سے باہر نکل آویگا اور سلام علیک کہیگا اور بعد اوسکے کہیگا
کہ اے بندہ صالح میرے تیرے آج رشتہ برادری ہوا اب تمکو لازم ہے کہ گرد افعال ذمیمہ انسانی
مثل جھوٹ بولنے اور نگاہ بد اور ناموس کرنے اور اپنے تئین سب چیز سے برا سمجھنا اور
مکر حیلہ و جعل و فریب کو نہ جاننا اور کسی بندۂ خدا کا عیب فاش نہ کرنا ان باتون سے اجتناب
کرنے مین جس چیز کے واسطے کہ تم کہوگے اور جو مقصد کہ خاطر مین لاؤگے وہ اوسیوقت
ظاہر ہوگا مگر ہر پنجشنبہ کو قبر مسلمانون کی زیارت کیا کرو اور سورۂ اخلاص کو
پڑھو غرض جو فرشتہ یہ کہیگا نام اپنا عبداللہ تبلائیگا اور یہ کہیگا کہ جسوقت تو سورہ
قل ہو اللہ احد پڑھیگا مین تجھکو پلک مارنے مین مکہ معظمہ پہونچا دونگا اور پھر آناً فاناً مین
زیارت کرا کر لے آؤنگا دوسرا فرشتہ آئیگا اور نام اپنا عبدالاحد تبلائیگا اور یہ کہیگا

کہ جسوقت تو قل ہو اللہ پڑھے گا مین آؤنگا اور واسطے تیرے روزی حلال خزانہ رحمت سے
لاؤنگا اور ہر چیز دل پوشیدہ کے تجھکو آگاہ اور مطلع کرونگا تیسرا فرشتہ آئیگا اور
نام اپنا عبد الصمد بتلائے گا اور یہ کہے گا کہ جسوقت کہ تو قل ہو اللہ پڑھے گا تیرے تئین
اکسیر و کیمیا بتلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا فوراً میرے وسیلے سے اوسکا انجام
ہو جائے گا غرض جسوقت کہ وہ تینون فرشتے اپنا اپنا حال کہکر رخصت ہون اوسوقت
دعوت اونکی لازم ہے مگر وقت دعوت کے جامہ سفید اور پاک پہنو اور روٹی جو کی اور
نمک و دانہ انگور سیاہ اور مغز بادام کھاؤ اور غذا نہ کریا اور ہر صبح کو عود و عنبر اور
آگ کے چھوڑو انشاء اللہ تعالےٰ اس طریقۂ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف بحرف ظہور مین
آئیگا اور سب مطلب دلی تمھارے بر آوینگے اسمین کسی نہج کا شک و شبہ نہین تسخیر یعنے
تابعدار کرنا جانوران درندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان
بلّی بیچ جوتے خواہ موزہ یا پائے درمیان ہر دو چمڑے کے رکھو اور اوسکو پانون مین
پہنو اور بیچ جنگل و جھاڑی دشوار گذار کے جاؤ تمام جانور درندہ مثل شیر و چیتا وغیرہ
تمھارے مطیع و فرمانبردار ہو جاوینگے اور زبان کوے سیاہ کی اوسی طور پر جوتے مین
رکھو اور اوسکو پہنکر جہان جاؤ سب جانور وحشی اور درندہ تابعدار ہو جاوینگے
باب آٹھوان علم سیمیا مین اس علم نادرہ مین ایسے عملیات ہین کہ جو وہم و گمان انسان
مین نہین آتے یعنے جو ہو کچھ نہو اوسکا وجود صاف دکھلائی دے چنانچہ اسکا طریقہ یہ ہے
کہ تیّی کاہو کی لیکر خون اونٹ مین ملاؤ اور روغن کاہو مین اوسکو
بھولو اور اوسکو برتن بارہ مین کرکے سرپوش مضبوط بند کرو اور
نیچے لید گھوڑے مین دفن کرو اور ساتوین دن زبل گھوڑے کی بدل دو
جسوقت کہ اوسمین کیڑے پیدا ہون اور صورت اوسکی ساتھ صورت سانپ کے اور سر اوسکا
مانند سر اونٹ کے ہوگا اور دونون آنکھین اوسکی سیاہ ہونگی اور اوسکے دم بازو ہون گے پس چاہیے
کہ تھوڑا خون فصد کا مہیا اور موجود رکھو جسوقت کہ وہ جانور آنکھ کھولے فوراً اوسی خون مین سے
تھوڑا خون اوپر آنکھ اور منہ اوس جانور پر ڈالو ایک رات اور ایک دن مین آدھ پاؤ خون فصد

اونٹ کا اوپر آنکھ و منھہ اوسکے پر ڈالو بعد تین رات اور دن کے تھوڑا جگر اونٹ کا آگے اون جانورکے
ڈالو تا وہ جانور گوشت جگر اونٹ کھا جائے چار روز تک اوسکو خوراک اوسی جگر اونٹ کی دیتے رہو
بعد سات روز کے وہ جانور ساتھ شکل مدور ہو جائے گا پس اوسیوقت تھوڑا پیشاب
اونٹ کا اوس جانور پر چھوڑ دو وہ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد تین گھڑی کے چھری
تیز و برّان کو اوس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رصاص کے ہے رکھو اور ذبح کرو تا خون
اوس جانور کا جوش مین آئے اور بیچ اوس رصاص کے جمع ہو اور وہ خون جو شخص کہ بیچ تلوے پاؤن کے
ملے اور بیچ دریای موجزن اور عمیق کے اسطرح چلے کہ گویا خشکی پر چل رہا ہے پانی اوسکو کسیطرح نہ غرق
کر سکے تاثیر اوسکی پانی مین یہ ہے اور خشکی مین یہ ہے کہ اگر وہ دوا پاؤن کے تلوے مین لگی ہو تو چلنے مین ایسا
تیز رو ہو جائے کہ تخت سلیمان پیچھے رہجائے اور برسون کی راہ ایک دن مین طے کرے فقر اونکے
پاس یہ دوا ہمیشہ رہتی ہے اور اگر اوسی خون کو تھوڑا اوپر منھہ اپنے کے ملے وہ سبکو دیکھے اور اوسکو کوئی
نہ دیکھے اور اوسی خون کو اگر اوپر سر کے ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو فوراً ابر گھر آوے اور مینھہ
بکثرت ہو نسخہ دیگر توتیا کو خون گدھے مین ملاؤ اور بیچ برتن کے رکھہ کر نیچے
لید گدھے کی دفن کرو اور ہر روز اوس زمین کو پیشاب گدھے سے تر کرتے رہو تین مہینے تک
اوسکے بعد اوسکو نکالو اور اوسمین سانپ سرخ آدمی کے ڈسنے والے پیدا ہونگے اون سانپونکو
باحتیاط تمام بیچ برتن بڑے شیشہ کے رکھو اور سر اوس شیشہ کا تنگ ہو اور سات دن تک خون
گدھے کا اوس سانپ کو کھلاؤ اور اوسکا منھہ سرپوش سے بند کر دو اور تین ہفتہ تک مضبوط رہنے دو تاکہ
وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ زیادہ پکڑ لے پانو تاج
مرغ کے دو بازو جیسے برآمد ہون اوسکو یونانی لوگ اپنی اصطلاح اور محاورہ زبان مین ملوس
کہتے ہین اور اوسکو کھانے کو ندو تاکہ قوت اوسکی حرکت اور رنگینی سے باز رہے اور اپنے
ہاتھون مین بڑی بھاری ڈنڈی دو اور ہاتھہ مین دستانہ پہن لو اور اوس سانپ کو
دست پناہ سے کھینچو جسوقت کہ وہ سانپ شیشہ سے نکلے اوسکو ایک تغارہ گھڑے مین ڈالو اور فوراً چاقو
تیز و برّان اوپر گردن اوسکی کے چلاؤ مگر اس انداز سے چاقو اوسکی گردن پر چلاؤ کہ گردن اوسکی
کٹنے نپاوے کیونکہ مبادا اوسکا کلکڑا کرے اور تڑپے صاحب علم کو آزار پہونچے احتیاط رہے غرض

جسوقت کہ وہ مرجاے تو اوسیوقت خون اوسکا اوسکو چھوڑ دو عمل کیمیا کے حق مین اکسیر اعظم ہی اگر مقدار ذرا
اوسمین سے اوپر تانبے اور نقرے ہوئے پر چھوڑ دو طلاے خالص بنجائے اور سر اوسکا گوشت اوسکے
کو بہت احتیاط کے ساتھ رکھو تاثیر سر و گوشت اوسکے کی یہ ہی کہ جسوقت کہ بارش باران
بشدت ہو اوسوقت اوسکے سر کو آسمان کو دکھلا دو اوسیوقت باران تھم رہے ابر غائب
ہو جائے اور پرچم جس لشکر کے کہ وہ سر بندہ ہو وہ لشکر امان مین رہے اور بہنگام مقابلہ دشمن کبھی
پسپا نہو ہمیشہ اوسکی فتح ہوتی رہے اور جو کہ سر اوسکا باندہ اپنے پر باندھی اور پردہ یاے قمار کے
دوڑ او وڑا ہمیشہ کبھی نہ ڈوبے اور ہوا مین مانند جانوران پرندکے اوڑے اور آنکھ آدمیون کی پوشیدہ
رہے کوئی اوسکو نہ دیکھے نہ سب دیکھے اور جس بیمار اور رنجور کے بازو مین باندھ دو فوراً تندرست
ہو جائے اور گوشت اوسکا اگر کسیکو کھلا دو وہ اوسیدم مرجائے اسمین سیطرحکا شک و شبہ نہین ہے
اور عمل دیگر ہی مسکو کہ خون کبوتر مین ملا دو اور بیچ برتن روغن دار کے کر کے لید گھوڑے مین
دفن کردو بعد چندروز کے جب کہ وہ سڑ جائے تو اوسمین ایک صورت پیدا ہوگی کہ منھ اوسکا مشابہ
آدمی کے ہوا اور بدن مشابہ بشکل مرغ کے ہو اور وہ جانور زیادہ سات روز سے زندہ نرہیگا
مرجائیگا اوسکے تئین مومیائی خالص مین ملاؤ اور بیچ کپڑے کے لپیٹ کر اپنے پاس رکھو جلنے
اور بھیڑیئے ہرگز نہ تمکو کاٹینگے اور منزلون کی زمین لمحہ مین طے کر لینگے اور تمام جانور جان آزار تمسے
ڈرینگے اور تابعداری کرینگے اور ایسا تمکو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیر غران بسواری ہو
پھرے اور جس شخص کے پاس کہ یہ چیز ہو اوسکو چالیس روز تک بھوک نہ لگے مفقود
اشتہا ہوجائے مگر طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہوجائے اور اسی جانور کو قبل از موت پیٹ اوسکا
چاک کرکے جو رطوبت اور پانی کہ اوسکے شکم سے نکلے اوسکو اپنے پاس رکھے اور اگر اوسکو کان مین
ڈالے تو کلمات جن سنے اور سمجھے اور زبان حیوانات کی بھی معلوم ہو اسمین شبہ نہین لو عمل دیگر
جنگلی چوہے کو بیچ پانی باران خواہ دریاے روان مثل گنگا و جمنا وغیرہ کے غوطہ
بار بار دو جسوقت کہ وہ چوہا مرجائے اوسوقت اوسکو خشک کرکے چہار وزن چوہے کا
مل بندہ اور دل طوطی یا جسکو مینا کہتے ہین پہاڑی تینون چیزونکو خشک کرکے
کوٹ پیس کر رکھو جسوقت کہ تھوڑا اوس میں سے بیچ پانی خواہ شربت کے ملا کر پیوے جو کچھ کہ مشکل باتین سنیگا وہ

سب یاد ہو جائیں گی حافظہ کو قوت بہت ہو گی کوئی بات کبھی نہ بھولو گے نسیان اور سہو بھاگ جائیگا
الا سوائے اسکے جو بات کہ جسکے دل مین ہو اوس سے بخوبی آگاہ ہو جاؤ گے لو عدیگر استخوان گدھ
و استخوان سانپ و استخوان آدم ان تینون بمجموع کو چالیس روز تک
نیچے زمین کے دفن کرو بعد اوسکے نکالکر خشک کرو پھر پرانی ہڈی انسان کی ان سب
مجموع کو کوٹ کر بخوبی سب کو ملاؤ کہ جسمین سب چیزین یک جان و یک تاثیر ہو جائین اور جو
درخت کہ انتہا کا خشک ہو ان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر جلاؤ تو تمام ڈالیان
اوس درخت خشک شدہ کی سبز ہو کر زمین پر جھک آئین گی نسخہ آزمودہ ہے لو عدیگر کسی سیاہ
کوّے کو ایک تغار پانی مین غوطہ دو جسوقت کہ وہ زاغ صدمۂ غوطہ زنی سے مر جائے پھر کتا
سیاہ رنگ کہ ایک بال بھی اوسکا سفید نہو گھر لاوے مین قید رکھو ایک روز
اور دوسرے روز اوسی کوّے کا گوشت کتے کو کھلاؤ اور جس پانی مین کہ
کوّے کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کتے سیاہ رنگ کو پلاؤ اور اگر نہ پیے تو زبردستی پلاؤ تین روز تک
اور چوتھے روز بلی سیاہ کہ اوسمین بھی کوئی بال سفید نہو اوسکو مثل کوّے کے اوسی تغار
مین ڈبو دو جب وہ صدمۂ غوطہ سے مر جاے گوشت بلی کا کتے کو کھلاؤ اور وہی
پانی تغار کا کتے کو پلاؤ نو روز تک جب نو روز گذر جائین اور آنکھین کتے کی منقلب ہون
تو پتی درخت سوسن کی بقدر ماشہ اور آب ان دونون جانورون کا لو اور
اوس کتے مقید کو کھلاؤ فوراً کتا بھونکے گا اور انتہا کا شور مچائیگا اوسوقت ایک دیگ
دہن کشادہ منھ کی منگواؤ اور اوس کتے مقید کو ہاتھ پاؤن باندھ کر اوس دیگ
مین لٹکاؤ اور پانی دیگ مین ڈالکر منھ دیگ کا بخوبی بند کرکے ایسی آنچ اوس دیگ کو دو
کہ وہ کتا گل جاوے اور ہڈیان اوسکی دیگ مین ڈھیر ہو جائین بعد اسکے دیگ کو
کنارے دریا کے لیجاکر دریا مین اولٹ دو تو ہڈیان پانی مین اوتر آوین اونکو فوراً نکال کر
علیحدہ رکھو اور جو کچھ جسم کتے مین سے بعد ہڈیون کے آوے اوسکو بھی لیکر ساتھ احتیاط کے
رکھو تاثیر اوسکی یہ ہو گی کہ جسوقت چاہو ہڈی کے تئین ہوا مین لٹکا دو اوسی ساعت پانی برسنے
لگے اور پھر اگر اوسکو چھپا لو تو برسنا پانی کا بند ہو جاے اور نام نشان ابر کا معلوم نہو

نوع دیگر اگر چاہے کوئی بیج بیچ مجلس کے بو دے فوراً درخت اوسکا سبز ہو جاوے اور برگ وبار
وگل بھی اوسی دم نکل آئین اوسکا طریقہ یہ ہے کہ تخم تر منہدی یا ستہ دانہ منڈی یا تخم
ککڑی بیچ خون آدمی کے جو فصد یا حجامت سے نکلے اوسمین ترکرے اور سات روز دھوپ مین
رکھے تا وہ پختہ ہو جائے بعد اوسکے سات روز سایہ مین خشک کرو اوسکو نمی روئی
مین لپیٹو اور تھوڑی مٹی جو ہل چلنے کے وقت ہل مین رہجاتی ہے اوسکو لاؤ جسوقت کہ تمکو اس
عمل کرنے کی خواہش ہو اوسی مٹی ہل والی مین جو جو تخم چاہو بوؤ اور تھوڑا پانی گرم اوپر اوسکے
اور اوسکو خاکمین چھپاؤ اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی مین ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپاؤ بعد
لمحہ کے درخت سبز مع برگ و بار شاخ و گل نکل آویگا نوع دیگر دل جانور الو بیچ لتہ کے
لپیٹ کر اوپر سینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو کچھ کہ اوس سے
سوال کرو وہ شخص جواب باصواب دیگا بیچ حالت خواب مین حالانکہ وہ سو رہا ہے مگر اوس نسخہ کی
تاثیر سے جواب دیگا نوع دیگر ایک ہدہد چڑیا کے تئین پنجرہ مین رکھ کر بیس روز تک حسب الدستور اوسکو
کھلاؤ اور بجائے پانی کے گلاب خالص تحفہ پلاؤ اور بعد بیس روز کے طلسم یہ لکھ کر اوپر چاقو کے
لکھوالاؤ جسوقت کہ قمر متصل بطالع صاحب عمل ہو وہ طلسم یہ ہے ۱۸۰۰ مل ۱۱۵ مح ل ۱۵ ار ۱۱۱۶
و ۱۱ مح رہ ۱۱۰۰ ل ۱۶۹ ما طلل اعولی لمالار بدو سے اوسیوقت اوسے چھری یا چاقو
تیز سے ہدہد کو ذبح کرو اور اسطرح پر اوسکو ذبح کرو کہ ایک قطرہ خون ہدہد اوپر زمین کے نہ گرے
اور دل اوس ہدہد کا نکال کر مع تاج اوسکے تمام پر و پرزہ کو بیچ جگہ حفاظت کے رکھو اور
پیٹ ہدہد سے سب فضلا نکال ڈالو اور اوسکو پکاؤ اور سب کھا جاؤ مگر اسقدر احتیاط
رہے کہ ہڈی اوسکی ٹوٹنے نہ پاوے اور ان تمام ہڈیون کو بیچ برتن پانی بھرے ہوئے کے ڈالو
اور ان ہڈیونمین سے جو ہڈی کہ پانی پر تیر آوے اوسکے تئین جدا رکھو اور ایک بڑی ہڈی کہ درمیان
پانی کے کھڑی رہے اوسکے تئین علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ بڑی تہ آب بیٹھے اوسکو بھی علیحدہ
رکھو اور ان ہڈیون چھوٹی کو ساتھ دل اور تاج اور پر کے بیچ ایک شیشہ آتشی خواہ کوزہ
گلی مین رکھ کر سر اوسکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور بیچ آگ کے
جلاؤ جسوقت کہ تمام ہڈیان مع پر وغیرہ کے جلکر راکھ ہو جائین احتیاط سے رکھو

تاثیر ان تینون ہڈیون کی یہ ہے کہ جو ہڈی کہ اوپر پانی سے تیر آئی تھی مزاج اوسکا آگ سے مناسبت
رکھتا ہے تصرف اوس ہڈی کا بیچ آگ کے ہوگا اور نام اوسکا معجون ہے اور خاصیت اوس ہڈی کی
یہ ہے کہ آگ کو روشن کرے اوسی ہڈی پر یہ خاتم لکھے اور اس اسم کو کبعلہو شانوسیند اور
بیالیس بار یہی اسم پڑھے اور جو ستارہ کہ اوس ساعت ہوائی راس پر اوسکو طلب کرے
اور کہے یا معجون حد علی العیون اور کہے کہ جاتا ہون مین آگ مین پس تمام حاضرین تماشا ہے
دیکھیں کہ وہ شخص آگ مین گھس گیا حالانکہ وہ شخص اونہین لوگون کے پاس موجود ہے اور جو
ہڈی کہ درمیان پانی کے رہی مزاج اوسکا ہوا کے ساتھ ہے اور تصرف اوسکا بیچ ہوا کے ہے اور نام
اوسکا زیتون ہے اور اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھے اور یہ اسم لوشخطیشا لکھو اور چالیس بار اسکو
پڑھو اور صاحب طالع و ساعت سے مدد طلب کرو اور ایک رسی
کے ساتھ ایک لکڑی کے اوپر ہوا کے ڈالو اور کہو یا زیتون حد علی العیون اور کہو
کہ اب گیا مین یعنے تم اپنے کہنے پر عجب تماشا ہوگا یعنے سب حاضرین مجلس دیکھینگے کہ یہ شخص
ہوا کی رسی یا لکڑی پر سوار ہوا اور اڑتا ہے حالانکہ وہ شخص اونہین حاضرین مجلس مین بیٹھا ہے
اور وہ ہڈی کہ نیچے پانی کے بیٹھی تھی اوسکی طبیعت رجوع ساتھ خاک کے ہے اور تصرف اوسکا اوپر
تمام زمین کے اور نام اوسکا شمعون ہے اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھو اور یہ اسم
علیلکریا طشینا لکھو اور بیچ ایک طاش تیل ہو خواہ پانی کا اوسمین رکھو اور پچاس بار اوس اسم
کے تئین پڑھو اور صاحب ساعت سے طالب مدد کرو کہو یا شمعون حد علی العیون اور پڑھنا
شروع کرو فوراً وہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہو جائیگا اور حقیقت مین وہ طاش غائب
نہین ہے وہین رکھا ہے اور جسوقت کہ وہ ہڈی اوس طاش سے نکالو پھر وہ طاش دکھلائی دے

اب بیان راکھ و پر اوس ہدہد کا ہوتا ہے یعنے خاصیت اوسکی قلب ماہیت ہے پس
حب النجوبہ و حب الناس و حب لوبہ و حب الربیع ایک ایک درم اور ہر ایک کو جدا جدا
کوٹے پیسے کہ مانند سرمہ کے ہو جائے پھر سبکو ملاؤ اور ہموزن اوسی راکھ اور ہڈی سوختہ ہدہد کو
بیچ اوسکے ملاؤ اور ساتھ خون نشتر خواہ حجامت کے اوسکو خمیر کرو اور گولی باندھو اور
ہر ایک گولی بقدر دو دانگ اور پھر تھوڑی ہڈی اوسی ہدہد کی بیچ خون آدمی کے اور گلاب

مین حل کرو اوسے یہ طلسم ۱۱ ۴۴۴۹۲۷۹ سہ روز اس اسم کے تئین روزانہ اسطرح اور یا ایک کاغذ
کے لکھو اور اسم کے تئین پچاس بار پڑھو اور کسی حاضران مجلس کو طلب کرکے اوس کاغذ کے تئین
بیچ ہاتھ اوسکے کے دو اور ایک اون گولیون مین سے نیچے دامن اوس شخص کے
دھونی دو اور کہو کہ یہ شخص بیچ نگاہ اہل انجمن کے گھوڑا یا بیل خواہ اونٹ ہو جائے وہ شخص
بقدرت اس طلسم کے ویسا ہی ہو جاویگا اور جسوقت کہ اوس شخص کے ہاتھ سے وہ کاغذ کی
گولی اور وہ دھوان دور ہو جائے گا پھر وہ شخص بدستور اپنی شکل اور صورت اصلی پر
ہو جائے گا اسمین کسی نہج کا فرق نہین اس طلسم مجرب پر عمل کرنے سے سب چیزین محال الوقوع بے اسباب
کی وقوع مین آتی ہین باب نوان بیان علم ریمیا مین اس عمل مین عجائب و غرائب تماشے
اور شعبدات و نیرنجات وقوع مین آتے ہین ایسے ایسے نسخے مجرب ہین کہ اونکی تعریف نہین ہو سکتی چنانچہ
ایک نسخہ یہ ہے نسخہ برادہ سفید رودی اور روئی پرانی سندرس لیکر بتی اوسکی
بناوے مگر وہ برادہ سفید رودی تمام بتی پرانی لپیٹا دے کسی جگہ روئی مین لپیٹنے سے خالی نہ رہے
بعد اوسکے اوس فتیلہ کو چراغ کورے مین روغن لا دے بیچ اوس چراغ نئے کے ڈالکر روشن
کرے پس جو شخص کہ بیچ روشنی اوس چراغ کے بیٹھے گا رنگ منہ اوسکے کا زرد اور ہاتھ اوسکے سیاہ
دکھلائی دینگے نوع دیگر جنگلی کوّا کی گردن پر زنگار چھڑکے اور بیچ کپڑے پر
سندرس کے لپیٹ کر اوسکی بتی بنا دے اور بیچ فانوس سبز کے
رکھکر ساتھ روغن تل کے اوس چراغ کو روشن کرے ایسا
دکھلائی دیگا کہ اوس مقام پر مرغان رنگ برنگ اوڑ رہے ہین نوع دیگر چربی
سور اور چربی بھیڑیا کہ ہر ایک کے تئین جدا جدا بیچ دو چراغ کے کرے اور فتیلہ روئی کا بنا کر بیچ ہر دو
چراغون کے رکھے اور دونون چراغون کو روشن کرے اون دونون چراغون کو سوا بالشت کی نزدیک سے
رکھے اور اون شعلہ چراغ کے آپسمین لپٹینگے اور یہی حال بہ یزد خرگوش کا بھی ہے جیسا کہ اس
دکھلائی دے ویسا ہی بہ بکری و خرگوش سے دکھلائی دے نوع دیگر کان کا میل کتے
وگوہ بھیڑیے اور کتے کا اور پیہ گرگ خر اور کتا ان مین ملا کر
بتی اوسکی بنا دے اور بیچ چراغ کورے کے رکھے اور زمین بیچ اوس کے ڈالے اور روشن کرے

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کتے کے معلوم ہون گے جبتک وہ آدمی ہین
فقط اعجاز نسخہ یہ ہے نوع دیگر خون خرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کورے
کے ڈالے اور بتی روئی سرخ کی بیچ اوسکے رکھے سب دیوارین اوس مکان کی سرخ
معلوم ہونگی جہانتک نگاہ اوس مکان مین کام کرے نوع دیگر
چربی مچھلی اگیرہ مین ملا کر خرقہ کتان کی بتی بنا دے اوسکو چراغ نئے
مین ساتھ روغن زیبق کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے بیٹھے ہین
اور سیر دریای نظارہ کی کر رہے ہین حالانکہ وہ دریا نہین مکان ہے نوع دیگر نیل گھس کر بیچ
کپڑے نئے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کورے کے ساتھ روغن بید انجیر کے روشن
کرے اوسکی روشنی مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سب آدمی سبز رنگ ہو گئے نوع دیگر
شیشہ صاف مین تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اوسمین ڈالو اور بیچ گھر اندھیارے
کے رکھو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آگ درمیان شیشے کے رکھی ہے نوع دیگر گندھک کے تئین ساتھ
نفط سفید کے ملاؤ اور اوپر تختہ خواہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہون خواہ تصویر
جو دل چاہے اور کنارے سے آگ اون خطون مین لگا دو وہ سب خط کھینچے ہوے
مانند آگ کے روشن ہو جاوینگے نوع دیگر جس جانور کی کہ صورت چاہو مٹی کی بناؤ اور
اوس تصویر گلی مین پولا پن رکھو ٹھوس نہو اوسی تصویر کے پیٹ مین ایک چھید کر دو اور
اوسکی ناکمین بھی سوراخ کرو کہ اندر تک خبر لے اور ایک مینڈک اوس سوراخ سے اوسکے
شکم مین پہونچاؤ اور سوراخ شکم کے تئین مضبوط بند کر دو اور گندھک کے تئین آگ پر چھوڑ دو
اور اوس تصویر گلی کے ناکمین گندھک کا دھوان پہونچاؤ جسوقت کہ دھوان اوس مینڈک کو
اثر کریگا اوسوقت وہ عجب آواز کریگا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ گلی تصویر آواز
کر رہی ہے نوع دیگر بیضۂ مرغیان یا کبوتران کے تئین کہ تازہ ہون چند روز سرکہ تیز و تند مین
تر کرو تا پوست انڈون کا نرم ہو جائے اور جسوقت کہ اسقدر نرم ہون کہ اندیشہ ٹوٹنے
کا نہے اوسوقت اون انڈون کو شیشہ تنگ دہن مین ڈالو اور پانی سرد اوپر چھوڑ دو
تا کہ بحالت اصلی سخت ہو جائین اوسوقت آدمیون کو دکھلاؤ دیکھنے والے حیرت مین

ہوون گے کہ الٰہی یہ بیضہ اس تنگ دہن شیشہ مین کیونکر اندر جا پہونچا لو عدیگر تھوڑا نوسادر
و عاقرقرحا گھس کر بیچ منہہ اپنے کے رکھے اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرے بعد اوسکے انگارا آگ
سوزان کا بیچ منہہ کے رکھے ہرگز منہہ اوسکا نہ جلے گا گویا اوس نے قلفی برف منہہ مین رکھ لی
لو عدیگر افیون و کتیرا اور پھٹکری و نمک طعام و پوست تخم مرغ و زرنیخ کھرل مین پیسکر
ہاتھہ مین ملے اور آتش سوزان اوپر ہاتھہ کے اوٹھا لے ہاتھہ اوسکا نہ جلیگا اور اگر
بیچ تلوے پاؤن کے ملے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ چلے تو پاؤن اوسکے کا نہ جلے
لو دیگر گل سرخ و سراج و خطمی و شراب و کافور سرکہ ان سبکو ملا کر اوپر ہاتھہ کے ملے اور
ہاتھہ آگ مین ڈال دے ہاتھہ نہ جلے لو عدیگر طلق محلول ساتھہ پارہ
کے ملا کر ساتھہ سفیدہ تخم مرغ و لعاب خطمی اوپر بدن ننگے کے ملوا کر تنور سوزان کے
بیچ گرمی آگ اوسکو مطلق نہ معلوم ہو گویا پارہ برف مین بیٹھے ہین لو عدیگر اگر
تھوڑا زبد انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر چھان کرکے سرکہ ملا دے اور
اوپر جسم کے ملے اور درمیان آگ مشتعل کے بیٹھے ہرگز نہ جلے وہ آگ مثل پانی کے
معلوم ہو لو عدیگر اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ لتہ کے لپیٹکر تھوڑا
پانی اوپر اوسکے گرا دے بعد لمحہ کے وہ لتہ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والیکو تعجب
ہو کرامات سمجھیں لو عدیگر ایک فندق خواہ بیضہ مرغ مغز اوسکے کو خالی کرکے تھوڑا پارہ
بیچ اوسکے ڈالے اور اوس سوراخ بیضہ کو خوب بند کرے اوسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے
اوسی وقت ہوا مین اوڑنے لگے گا لو عدیگر بیچ پانی شیر گرم کے تھوڑا سریشم ماہی گھسا ڈالے
فوراً وہ پانی مثل برف کے بندھ جائیگا جیسا کہ قلفیونمین جمایا جاتا ہے لو عدیگر تھوڑا کتیرا
سفید خوب باریک گھسے اور ہموزن اوسکے مصری سفید اوسمین ملا دے اور تھوڑا زعفران
گھس کر بیچ اوس اجزای خشک گھسے ہوی کے ملا دے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیالہ بھرا ہوا پانیکا لا دے اور پوشیدہ نگاہ حاضران سے
اون اجزا اون کو گھس کر بیچ اوس پیالے پانی والیکے ڈالے اور خوب ملا دے اور سرپوش
بندکرکے ایک ساعت رکھے اور رجہ بجھہ موٹھ لبونکو جنبش دے تا کہ اہل مجلس جانین کہ کوئی

اسم پڑھ رہا ہی بعد ایک ساعت کے [illegible] ہٹا لے وہ کتیر اگھسا ہوا مخلوط
پانی کا مانند فالودہ کے جم جائیگا اہل مجلس کو کھلاوے [illegible] لذیذ ہوگا اور حاضران
مجلس حیران ہو جاوینگے کہ ابوجہ تاثیر اسماء علوی کے پانی کا فالودہ [illegible] عدیگر ایک حب شیطرج
ہندی نیچے زبان کے رکھے اور پیالہ پانی مین مخفی و پوشیدہ نظر [illegible] سے لعاب دہن
ڈالے تمام پانی اوس پیالے کا سرخ ہو جائیگا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نو [illegible] میں
سوراخ کر کے تمام مغز اوسکا نکال ڈالے اور اوس انڈے کو پانی شبنم سے تر
سوراخ خوب بند کر کے آفتاب مین رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بیچ اوسکے اثر کرے
انڈون کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ انڈے خود بخود اوڑنے لگین گے دیکھنے والے کو تعجب
نوعدیگر ایک کاغذ کے تئین پانی شبنم مین تر کر کے دھوپ مین رکھے اور ایک ساعت
توقف کرے وہ کاغذ خود بخود ہوا مین اوڑنے لگے گا مثل تنگ اور کنکوے کے نوع
اگر ایک مرغ موم کا بناؤ اور اوسکے پیٹ مین پانی شبنم کا بھرو اور آفتاب کے روبرو رکھو
بعد چند لمحہ کے وہ مرغ اوڑنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوعدیگر جو بیضہ کہ گرم ہو
بیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہو اوپر اوسکے لکھو اور چند بار اوسی لکھے پر لکھو اور
ساعت توقف کرو تا پانی تحریر کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جو اوپر
بیضہ کے تھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کیونکر لکھا گیا نو
اگر تم کسی کے تئین تھوڑا گرم کر کے موم سے کوئی چیز بیچ اوسکے لکھو اور اوس قطعہ سنگ کے
تئین ایک لحظہ بیچ سرکہ تند و تیز کے ڈالو اور اوسکو باہر لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوسکے
لکھا تھا وہی ظاہر ہوگا نوعدیگر اگر روغن ماہی کے تئین تین روز روبرو آفتاب کے
رکھو بعد اوسکے جو کچھ کہ اوس روغن سے لکھو رنگ اوسکا زرد ہوگا اور پایدار ہو نوعدیگر
اگر خردل و خرما کے تئین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی بیچ اوسکے گراؤ اور اوس سے جو کچھ کہ لکھو سرخ
رنگ معلوم ہو نوعدیگر ساتھ پانی زاج کے اور مازو کو چند ساعت بیچ پانی کے تر
رکھ کر لکھو وہ حرف سبز رنگ معلوم ہون گے نوعدیگر اگر دودھ مین تھوڑا نوشادر ملا کر
اوپر کاغذ سفید کے لکھو اور بیچ گرمی آگ کے خشک کرو حرف اوسکے سیاہ ظاہر ہوجائینگے اور

پائدار رہین گے نوع دیگر اگر ساتھ پانی پیاز کے لکھو اور آگ سے گرم کرو حرف اوسکے سرخ دکھلائی
دینگے اور ساتھ دودھ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے رکھو زرد دکھلائی دے اور اگر جزلی
شیر اور زہرہ سگ سیاہ و زہرہ سانپ ان سب کو باہم ملا کر اوپر ایک کاغذ کے لکھو بیچ روشنی
دن کے کچھ معلوم نہو اور رات کو اندھیرے مین صاف روشن حرف بخوبی معلوم ہوں نوع دیگر
بورہ سرخ و سیاہی ساتھ روغن کنجد کے خوب گھسلے اور اوس سیاہی سے اوپر سطح پانی کے
لکھے بخوبی پڑھ سے نوع دیگر اگر زاک سفید کے تین ساتھ قلیات و سرکہ کے سحق کرے اور بعد
خشک ہونے کے سرکہ ملا وے اور اوپر لکھے ہوے کے کھینچے سب حرف اوڑ جائین کاغذ سادہ
اور صاف دکھلائی دے اور اگر نوسادر و سہاگہ و سم الفار مساوی الوزن بیچ پانی کے گھسکر
اوپر حرف لکھے ہوے کے ڈالا اور روبروی آفتاب کے رکھو صاف حرف اوڑ جائین گے کاغذ سادہ
ہوجائیگا نوع دیگر مرغ کی زرد بیضہ کے تین باریک گھسکر ساتھ خمیر کے ملا وے جو مرغ کہ اوسے کھا وے
بیہوش ہوجاوے اگر اوس مرغ بیہوش کے تین بیچ پانی سرد کے دھوے مرغ ہوش مین آجاوے
یہ نسخہ مرغباز کے واسطے اکسیر اعظم ہے نوع دیگر برگ عنب الثعلب کوٹ اور چھانکر بیچ خون
خرگوش کے ملا وے اور اوسکی گولی بنا وے اور اوسمین تھوڑا سوت کا باندھکر بیچ پانی کے
چھوڑے ہزار دن مچھلیان گرد اوس گولی کے جمع ہوں جال ڈال کر سہل مین بتمام خود
گرفتار کرنے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہے نوع دیگر اگر سنگ مقناطیس کے تین چند روز
بیچ عرق لسن تازہ کے رکھے جاوے مقناطیس کا بالکل زائل ہوجاوے اور پھر اوسی مقناطیس
کو جو نمک تیھر کے سرکہ مین تر کرو بحالت اصلی اپنے کے ہوجاوے اور لوہے کو بخوبی اوٹھالے
نوع دیگر اگر پھاک ہاے پیاز بیچ چراغ کے ڈالے پیدا کرو چراغ
ہرگز نہ آئین نوع دیگر چونہ اور زرنیخ و مردار سنگ و سنا و حنا و گل خیری جملہ مساوی الوزن کوٹے
اور چھان کر بیچ طاس ابریز پانی کے ڈالا اور ایک رات کو اوسے رکھے بعد اوسکے صاف کر کے
اوپر جلد حیوان کے کہ جو سفید رنگ ہو ملے تمام بال اور جلد اوس حیوان کے سیاہ ہوجائینگے
اور اگر جا بجا بیچ جلد اوسکی کے ملے ابلق ہوجاوے گلکاری بنا لے صناع ہو نوع دیگر شب یمانی
و کافور باہم ملا کر بیچ پانی کے گھسے اوپر کاغذ کے ملے اور اوس کاغذ کو آگ پر چڑھا سے اوس کاغذ

مین بخوبی حلوا ہی تر پکالے کاغذ ہرگز نہ جلے گا نوعدیگر اگر شیطرج ہندی و علک و انگوزہ کے
تینون گھس کر دو رسیان گل کے چھپر کے جو شخص کہ سونگھے اوسی وقت اوسکو چھینک آوے اور رگونہ
بھی زیادہ صادر ہو اور نزلہ جسم سے نکل جاوے نوعدیگر اگر تھوڑی خاک
کہ جہان گدھا لوٹا ہو نیچے دسترخوان کے رکھے کھانے والی اس شدت سے ہنسین اور قہقہہ مارین
کہ کھانا چھوٹ جاوے ہنسی اور قہقہہ ہرگز بند نہو گویا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا نوعدیگر
اسیطرح بچھی کے پاؤن مین بال آدمی کا باندھین اور اوسکو نیچے دسترخوان کے رکھین اہل
دسترخوان ایسا پیٹ بھر کر ہنسین کہ کھانے سے پیٹ بھر جاوے ایک لقمہ نہ کھا سکین مسک میزبان
کے واسطے یہ نسخہ بہتر ہی نوعدیگر اگر دندان آدمی مردہ و زبان طائر ہدہد سرہانے کسی شخص کے
رکھے ہرگز خواب سے بیدار نہو نوعدیگر اگر پوست انار کو تین روز رات اور دن بیچ پانی کے
ترکیے اوسکو چار طرف کھیت دہقان کسی قسم کا ہو ڈال دے اوسے ہرچند سینچے تری نہ آوے
نوعدیگر نوسادر اور نیلا تھوتھا مساوی الوزن بعرق النعناع خواہ عرق لیموے کاغذی
مین گھسکر اوپر کاغذ خواہ شمشیر یا ہرچہ قسم آہن کے ہو موم اوٹا کر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
بعد لکھنے کے اون ادویہ گھسی ہوئی کو اوپر اوس لکھے ہوے موم کے لگاؤ اور اوسکو روبرو
آفتاب کے رکھو تا خشک ہو بعد لحظہ کے اوسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہون گے اوپر صفحہ
آہن کے صاف روشن معلوم ہون گے اور پائدار رہین گے نوعدیگر اگر کسی کو بچھو نے ڈنک
مارا ہو تھوڑا نوسادر چونہ مین گھسکر سنگھا دو جسوقت کہ بوے تند نوسادر کی بیچ دماغ
مردم نیش خوردہ کے پہونچے گی فوراً زہر نیش بچھو دور ہو جاوے گا نوعدیگر اگر کسیکو کالے
سانپ نے کہ جسکا منتر نہو ڈسا ہو اوسیدم بمقدار ایک گھنگچی کے نیلا تھوتھا باریک گھس کر
بدماغ سانپ کاٹے ہوے کے پہونچا دو اوسیدم وہ شخص ڈسا ہوا ہوش مین آجاوے گا مرنے سے
بچ جائیگا بشرطیکہ عرصہ دراز طول نہ کھنچا ہو بر محل یہ دوا پہونچے تو قدرت حق اور تاثیر
اشیا کے بدولت وہ شخص زندہ ہو جاوے **باب دسوان علم قیافہ** مین اس علم کو عقلمند
فراست کہتے ہین لیکن سمجھو سب سے پہلے علامات سر کو جاننا چاہیے کہ جس شخص کا سر بڑا اور گول
اور برابر ہو اور اوسمین بال سیاہ بہت گنجان ہون اوس شخص مین چار فضیلتین یعنے حکمت

وعدالت وشجاعت اور سخاوت ضرور ہوں گی انتہا کا مرد معقول ہر دل عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر چھوٹا اور جو مغز اپریشان بالونکا ہوگا وہ شخص اوسیقدر زبون اور نا لائق ہوگا جیسا کہ تعریف کیا گیا بڑا سر اسی مشہور ہے سر بڑا سردار کا اور پاؤن بڑا گنوار کا **علامات پیشانی** جس شخص کی پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام لغو لیعنی باتین دون کی جھوٹی بے فائدہ بکے اور مغرور بھی ہو اور جس شخص کی متوسط اور بلندی اور چوڑائی اوسکی مین چین اور شکن ہون اوس شخص مین سب باتین اچھی پائی جائینگی اوسمین صدق و صفا مروت و وفا اور عقل و تدبیر خوب ہوگی اور جسکی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کمبخت بے ایمان و بیحیا ہوگا اور جس شخص کے شکن درمیان دونون ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ مغلوب لغضب رہے رنج و غم اوسکا پیچھا نچھوڑے اور چین پیشانی کے بارے مین ایسا بھی لکھا ہے کہ جے شکن پیشانی پر ہون اوتنی ہی دہائی عمر کی جانو لیعنے چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ رہیگا اور اگر دس شکن ہون جانو سو سال زندہ رہیگا **علامت ابرو بھوین** بہت چوڑی اور بڑی ٹیڑھی لشکل کمان اور گنجان بالون کے نشان غرور و خود پسندی کا ہے ابرو پیوستہ لیعنے دونون گوشے بھوین کے ملے ہوئے ہون وہ شخص اچھا ہوگا اوسمین الفت اور محبت بہت ہوگی اور طبیعت راغب عشرت رہے گی اور ابرو متوسط لیعنے بعرض و طول و سیاہی و کجی برابر ہون اوسکا کیا پوچھنا وہ شخص فہم اور ذہن پیدا اور لطافت طبع مین یکتا ہوگا اور سرا ابرو کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل فیلسوفی اور جعلسازی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلند ہو دلیل غرور اور احمقی کی ہے اور اگر بال ابرو کے دراز ہین تو وہ شخص سچا اور تند خو ہوگا **علامات چشم** چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے اور آنکھ متوسط لیعنے میانہ چشم نشان وفا و حیا اور جو آنکھ حدقہ چشم لیعنے گڑھون مین دھنسی ہوئی ہے وہ شخص خبیث ہوگا اور جو چشم کہ برجستہ و بلند ہوگی وہ دلیل بیحیائی کی ہے اور پلکین جلد جلد جسکی چلین وہ شخص حیلہ جو ہوگا سرخی آنکھ کلان کی بے شبہہ دلیل درازی عمر اور شجاعت ہے چشم ازرق لیعنے کنجی انتہا کی بری اور زبون ہے اور آنکھ کبود اور چھوٹی دلر زان شہوت پرستی کے واسطے رکھتی ہے اور چشم گول نشان نحوست اور افلاس کا ہے اور رنگ مائل بہ درازی **علامت**

نیکبختی اور مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادت اچھی کی ہے اور
ڈوری سرخ بیچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہ کا ہے **علامات گوش** کان بڑا اور مناسب
نشان خوبی و قوت حافظہ اور طول عمر اور تندخوئی کا ہے اور کان چھوٹا نشان جہل اور حماقت
ہے اور متوسط نشان عقل اور فہمید نیک کا ہے نرمہ گوشت دلیل دولت و ثروت کی ہے
علامات بینی ناک باریک نشان سبکی و خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ
دلیل کثرت شہوت اور غضب ناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق اور جدائی عزیزوں سے ہے
ناک لمبی اور بڑی نوک خمدار مثل چونچ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط
سب ناکون کی ناک سے ہے ناک چپٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے
علامات لب موٹے ہونٹ دلیل حماقت و غلاظت طبع اور کینہ و بغض اور لب باریک نشان
نرمی و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل مدبری اور سفیدی
لب دائم المرضی کی ہے **علامات دہن** منہ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل
خوف و ہراس ہے ہر چند شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہین مگر بروے قیافہ شناسی ایسا لکھا ہے
کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا وہ ڈرپوک ہوگا اور چوڑائی دہن عورت کی بدشہوتی سے
نسبت رکھتی ہے **علامات دندان** دانت بڑے بڑے ملے ہوے دلیل شرارت اور چھوٹے چھوٹے
دانت متفرق دلیل تندرستی اور دانت کج و ناہموار دلیل مکر اور چوڑے
دانت متوسط نشان نیکبختی اور دانت کی تعداد بتیس ۳۲ تک ہے جس شخص کے بتیس دانت
ہوتے ہین وہ شخص اچھا ہوتا ہے اور جسکے اس سے کم ہوتے ہین وہ شخص خراب حال ہوتا ہے **علامات تالو**
و زبان زبان سرخ دلیل نیکبختی اور نکوئی کی ہے سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے
علامات زنخ ٹھوڑی باریک دلیل خوشخوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل و غرور اور متوسط
دلیل عقل تیزی کی ہے **علامات گردن** گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک
دلیل نامردی و حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفائی تدبیر اور گردن مین اگر ایک
خط ہو دلیل درازی عمر و ہنرمندی اور تین خط نشان دولتمندی کا ہے **علامات چہرہ** پر گوشت
دلیل کاہلی اور نشان جہل اور چہرہ خشک و کم گوشت علامت بدباطنی اور زرد رنگ روی

نشان بدی علامات محاسن داڑھی رخسار اون پر کی دلیل دانائی اور بڑی داڑھی گرد
چہرے کے دلیل منش وبزرگی اور داڑھی بہت لمبی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص
رات کے وقت روشنی چراغ میں مطالعہ کتب میں مشغول تھا اور راوسنے اوس کتاب میں دیکھا
کہ جس شخص کی داڑھی بہت لمبی ہووے وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بیوقوف ہوگا اوس شخص نے اپنی
داڑھی پر خیال کیا تو اوسکی داڑھی حد طول سے تجاوز کر گئی تھی اوسنے اپنی داڑھی کو اعتدال پر
رکھکر باقی داڑھی مٹھی میں ہاتھ سے پکڑکر چراغ میں لگادی بامید اسکے کہ جو کچھ داڑھی زیادہ
حد سے ہووے جل جاوے بحد اعتدال باقی رہجاوے غرض جسوقت کہ اوسنے داڑھی چراغ سے
لگائی سب داڑھی یکبارگی جل گئی اور کسیقدر چہرہ بھی جھلس گیا غرض اوس شخص نے دلیل حماقت
لمبی داڑھی کو خوب روشن اور واضح کر دیا علامات کتف جسکے شانے لاغر ہوں وہ شخص
بہادر رہیگا اور جسکے چوڑے ہوں گے وہ احمق ہوگا متوسط اچھے علامات بغل و بازو
بازو و بغل پر گوشت نشان نیکبختی و زیادتی رزق و بازو سے چھوٹے اور بغل خشک
علامت بے دولتی علامات سینہ سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نیکوئی سینہ تنگ
و تہی علامت نحوست اور بدبختی علامات پستان چھاتی پر دو پستان بڑے دلیل دولت
دلاوری و ایک پستان خورد و ایک کلان نشان بدبختی علامات شکم پیٹ بڑا دلیل
حماقت و شکم متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا
اور جسکے دو خط ہوں گے وہ عورتوں سے بہت رغبت رکھے گا اور جسکے تین خط ہوں گے
وہ عقیل اور ذی علم ہوگا اور اگر کوئی خط نہو گا وہ صاحب اقبال ہوگا علامات ناف ناف کلان
اور گول بہت بہتر ہے اور اوسکے خلاف بری ہے علامات پشت پیٹھ چوڑی دلیل قوت غضب
و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بداخلاقی و پشت لمبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی علامات
رنگ جسم رنگ سرخ دلیل زود رنجی و جلدی کام کرنا رنگ سبز دلیل بدباطنی رنگ سفید و
سرخ دلیل اخلاق و مبارکی رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش خلقی
و نیکوئی و نیکی راست علامات بدن بدن متوسط دلیل قوت فہم و خوبی مزاج و سختی بدن دلیل نحوست بدن و بدن
نرم و بابرکت نشان مبارکی علامات موے بال موے میگون علامت شجاعت

وہ ویکی بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موی متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری و باطنی اور بال بہت اوپر
سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی **علامات آواز** آواز بڑی اور بلند دلیل
شجاعت اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گروی دلیل حماقت اور بات کہنا باہستگی
ونرمی دلیل عقل و دانائی اور جلدی بات کہنے میں دلیل بدخلقی **علامات خندہ** ہنسی خندہ لبقہقہ
دلیل سفلہ مزاجی تبسم دلیل حیا و خوش اخلاقی **علامات قد** قامت طویل دلیل احمقی اور چھوٹا قد نشان
فتنہ انگیزی اور قد میانہ دلیل نیکی قول حکمرن کا ہے ایک سو میں انگشت کا قد بہتر ہے اور اوس سے
جو کم ہو وہ بد ہے **علامات رفتار** جو شخص کہ چلنے میں ٹیڑھا ہو جاوے اوس سے بدی ہوگی
اور جو شخص کہ آہستہ آہستہ چلے برا ہے اور جو تیز روی کے ساتھ چلے وہ بھی برا ہے رفتار متوسط انام
نیکوئی کے ہیں **علامات کف دست** ہتیلی نیلے گوشت دلیل دولت و رنگ سرخ ہتیلی خوبی
اور زرد رنگ ہتیلی دلیل فسق و فجور سپید و سیاہ دلیل بدبختی اور خط بہت کہ جسکو ہندو لوگ
ریکھ کہتے ہیں بری ہوتی ہے اور تھوڑے بھی زبون متوسط اچھی ہے **علامات انگشتان**
او نگلیاں لمبی دلیل طول عمر و باریک و نرم دلیل نیکبختی اور او نگلیاں ٹیڑھی دلیل بدبختی اور
جسوقت کہ او نگلیاں آپس میں ملاوے اور اونمیں چھدڑے جوڑے چھید دکھلائی دین
وہ نشان نحوست ہے وہ شخص انتہا کا فضول خرچ ہوگا اگر سوراخ نا ظاہر نہو دلیل دولت و جمعیت
کی ہو **علامات ناخنہای** ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل و رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی
علامات ذکر ذکر حمار نشان فسق و فجور و ذکر سپیدھا علامت صلاح
و راستی و اگر ذکر پر رگیں بہت ہوں دلیل عسرت و مفلسی **علامات خصیہ** او نسیین نوطہ
خصیہ ایک بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ داہنی طرف کا کوتاہ ہو تو اسکے
نطفے سے لڑکے اور پسر بہت متولد ہوں و اگر بائیں طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیاں
بہت پیدا ہوں **علامات ران و ساق** ران پر گوشت دلیل عیش اور ران میں بال
تھوڑے ہوں تو وہ نشان دولتمندی کا ہے اور جس شخص کی ران و پنڈلی میں بال بکثرت ہوں
اوسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت ہے اور تنگدست ہو پنڈلی لمبی دلیل غرور و بغض و معتدل نہ
درازی و کوتاہی دلیل شجاعت و مردانگی **علامات کعب** پر گوشت دلیل آسودگی

اور بال اور کعب کے دلیل قلت اولاد اور جس شخص کا ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو اوسکے
تعین قید سے رہائی ہو اور کعب پیوند و گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس
علامات پاشنہ ایڑی چھوٹی اور ملائم نشان دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ برگشتہ
و چوڑی علامت دزدی علامات پشت پا پشت پا بلند و کم موے علامت نیکبختی و بار کی
علامات متبل پای کف پای زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پای خالی از خطوط
دلیل ہے کہ اوسکو بہت سواری نصیب ہو اور کف پای سرخ و نرم نشان عقل و دولت اور جس
شخص کے کف پا و برکاوک نداشتہ پاؤں کی بائین پاؤں کیطرف خالی وہ شخص ہمیشہ سفر میں گھومے گا
چلا کرے علامات انگشتان پا سے انگشتان پای لنبی ہون خواہ مخواہ وہ شخص تیز فہم ہوگا
اگر چھوٹی ہون گی دلیل کم فہمی کی ہوگی اور انگلیان کف پا کی برابر اپنے قرینے پر ملی ہون نشان
نیکی و خوبی کا ہے اور متفرق نشان پریشانی اور جو انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے وہ نر انگشت سے
بڑی ہے وہ شخص صاحب اقبال ہو اور جورو نکاحی اوسکی بیوہ نہو یعنی پہلے عورت مرے بعد اوسکے مرد
اگر وہ انگلی مذکور چھوٹی ہو تو وہ مر جاے اور عورت زندہ رہے اور اگر سب انگلیان پاؤں کی چھوٹی
ہون تو دلیل بد اصلی کی ہے اور جس شخص کی انگلیان بہت لنبی اور چوڑی ہون
وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکون پھرے اور ناخن زرد سیاہ دلیل عیب و سرخ و صاف دلیل
ہنر کی ہے اب اس مقام لکھنے راقم یہ خوب غور کر کے سمجھنا چاہیے یعنی جس شخص مین کہ علامت بری و
زبون بہت کثرت سے پاوے اور علامات نیک کمتر دیکھو اوسکو جانو کہ یہ برا اور بد ہے اور جسمین کہ علامات
نیک کثرت کے ساتھ پاوے اور علامات بد کمتر اوس شخص کو حسن اخلاق و صدق و صفا و شرم و حیا
اور مروت و وفا مین مستثنیٰ و لاجواب سمجھو اور ان دونون میں جو متوسط ہو وہ نمبر دوم
ہے اور وہ نمبر اول سے مقابل اون دونون نمبرون کے نمبر تیسرے کا بیان یہ کیا جاتا ہے اور اسکو
مرتبہ ایجاب و قبول پر پہونچا اب کسیقدر علامت متفرقہ یعنی بالائی کو بھی دریافت
کر لینا چاہیے بال پیشانی پر نشانی دولت کی جانو اور گردن مثل گردن ہاتھی مست کے
تھوڑی نکلی ہوئی ہو اور پستہ دار اوسکو بھی علامت دولت کی جانو ہڈیان پسلی کی ہشت یعنی
آٹھ نشان بادشاہ ہے اور تل اوپر ذکر اعضاے تناسل کے مناسبت اس سے رکھتا ہے کہ اور

شخص کی طبیعت جانب تماشبینی کے بہت ہو علامات بوی منی اگر منی سے بو مچھلی کی آوے دلیل ہے
کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو جسکا ایک بال دماغ مین ہو نشان دولت ہے واگر دو بال ہین تو
عالم اور زاہد ہوگا اب ایک نشانی خطوط کی ہے دریافت کرو یعنے جبین پیشانی و شکن جاننا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی مین کنپٹی یعنے شقیقہ اور شقیقہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور دو خط نشان
علم و ہنر تین خط نشان سلطنت اور چار خط نشان فقر و درویشی اور پانچ خط علامت تنگدستی اور
مفلسی اور انہین خطون کو عمر سے بھی مناسبت ہے یعنے پانچ خط عمر صد سالہ اور چار خط دلیل اسی برس
کی عمر سے اور تین خط ساٹھ برس سے تعلق رکھتی ہے اور دو علامت چالیس برس سے اور ایک
علامت بیس برس سے اور نہونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ علم
قیافہ دو طرح پر ہے ایک قیافہ البشر اور دوسرا قیافہ اثر چنانچہ قیافہ البشر کا بیان بقدر امکان
ہو چکا اب **قیافہ اثر کو بھی سمجھ لو اس علم والون کو حاصل ہے** کہ اگر ایک لڑکا بیس
عورتون مین ہو تو ماں اس لڑکے کی کون ہے اگر ان مین سے کوئی اوس لڑکے کی ماں حقیقی ہوگی
پہچان دینگے اور اگر نہوگی تو بھی تبلا دینگے اسکو مہمل نہ سمجھنا چاہیے کیا معنی کہ کمی ہوئی
بات ہے کہ قیافہ اثر والے نشان قدم سے بھاگے ہوئے آدمی کو دریافت کر لیتے ہین اور چور کو بھی اسطرح
گرفتار کر لیتے ہین اور زیادہ امر عجیب یہ ہے کہ نشان قدم دیکھکر بیان کر دیتے ہین کہ یہ نشان
انسان جوان کے پیر کا یا پیر کا یا طفل کا یا عورت کا یہ شخص غریب الوطن تھا یا باشندہ یہانکا دیہات
والون کے اصطلاح مین اسکو لالی کہتے ہین اور اوسکے اصول وغیرہ اکثر مردم رذیل چور وغیرہ
جانتے ہین اور تمام وکمال اس علم کو اولیا اور انبیا نے جانا ہے عام طور پر کہین لکھا نہین دیکھا
فقط اطلاعاً لکھدیا تاکہ صاحب مطالعہ اتنا جان لین کہ علم قیافہ مین بھی اثر ہے

باب گیارھوان نسخہ جات مجرب مین واضح ہو کہ انسان اس زندگی دو روزہ مین
مبتلاے انواع علتون اور عارضون کا ہو جاتا ہے لطف جان پاک خاک مین ملجاتا ہے
لہذا راقم بنظر فائدہ بطور متفرقات ہر قسم کے نسخے کتب مصنفہ حکیم آخر الزمان بو علی سینا
و دیگر اطبای حاذق سے انتخاب کرکے رسالہ ہذا مین درج کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہر نسخہ
تاثیر اکسیر کا بخشیگا یہ سب نسخے دس فصل پر منقسم کیے گئے ہین **پہلی فصل باہ کے زیادہ**

ہوئے مین نوع اول کنوچہ گوکھرو تخم کھانا ہر ایک آدھ سیر ایکر گاے کے دودھ مین
جوش کرو جبکہ وہ خشک ہوجاے تب اوسکو پیس اور کپڑچھان کرکے ہر روز بقدر تین درم ساتھ
کچے دودھ گاے کے جوش کرو جسوقت کہ وہ آٹا دودھ کو ہمہ جہت جذب کرے اوسوقت اوسمین
آمد روغن زرد و شکر موافق اندازہ کے ڈال کر حلوا بنالو انتہا کا میٹھا ہوگا نوع دیگر منڈی
وہ نیلوفر بادے برنگ مساوی پانچ سیر دودھ گاے مین جوش کرو اور موافق اندازہ کے
مصری ملاو ایک ہفتہ تک کھاو نوع دیگر نکھیلی دسندھی ہر ایک دو درم پیسکر دو سیر دودھ گاے مین
ڈالو اور لونگ و برنج شالی سفید تخم کنوچہ و اوٹنگن کو کوٹ پیس اور چھانکر بیچ شیر املہ کے تر کرکے
خشک کرو بعدہ شہد و شکر و روغن گاو مساوی کل ادویہ مین ملاکر کھاو نوع دیگر فقط تخم کنوچہ
باریک پیسا ہوا دودھ گاے مین کافی ہے نوع دیگر فلفل دراز کشمش اور شکر تخم کنوچہ اوٹنگن کو برابر
مساوی پیسکر شہد خالص مین ملاکر ہر روز بقدار ایک تولہ کھاو نوع دیگر ہلیلہ کابلی کو ملائم پیسکر اور
اوسکے برابر شہد خالص ملاکر چالیس روز تک کھاو نوع دیگر بیج اسگن و کنجد سیاہ و آرد ماش و برنج
شالی سیاہ کے تینون مساوی پیسکر روغن گاو و شہد ملاکر رات کو کھاو نوع دیگر گوکھرو دس سیر
بیچ دو من پانی کے جوش کرو جسوقت کہ پانچ سیر پانی رہجاے اوسکو صاف کرے اوسمین فلفل دراز
کوٹکر جوش کرے جسوقت کہ سیر بھر پانی رہجاے اوسوقت اوس پانی کو بحفاظت رکھو اور جوز ہندی
کو شہد مین ڈالکر حلوا بنالو اور بمقدار دو تولہ کے کھاو اور بطور بدرقہ کے چار درم پانی گوکھرو
والا پیو نوع دیگر آدھ سیر بھنگرہ سیاہ آدھ سیر اجواین کو ملائم پیسکر تین روز روغن کنجد سیاہ مین
تر رکھو تیسرے روز اجواین کو روغن سے نکالو جسوقت کہ وہ روغن اجواین مین جذب ہوجاے اوسوقت
اجواین کو قبل مجامعت کے کفدست پھانک لو نوع دیگر تخم دھتورہ و پیپل و چوب بکاین و مغز
کھنگچی بوزن مساوی ایک ظرف مین رکھو اور اوسمین تیل تل سیاہ چھوڑ دو اور اوس سے دوا ایک
روز زیر خاک رہنے دو بعد اوسکے بوقت حاجت اوسی تیل تل کو اپنے ہیرون ناخن مین لگاو اور بیچ ہتیلی پاؤن
ملو اور اعضای تناسل مین بھی لگاو مجامعت مین خوب سرور ہوگا نوع دیگر اگر چند چھیچے برلے
اور پنج درم روغن ملبسان ساتھ روغن سوسن کے شیشہ مین رکھکر دھوپ مین جہان ہوا نہو
وہان رکھو دو اسیطرح آٹھ روز آفتاب مین رکھے اور وقت حاجت کے پیر مرغ کو اوس دوا مین

لت کرکے اوپر تلوے پاؤن کے ملے ملنے سے ساتھی استادگی ہوجاوے گی **نوع دیگر** بیخ کنوچہ دارچینی
ہرایک پانچ درم تخم کنوچہ موصلی سیاہ مغز پستہ ہرایک بیس درم جوز بوا قرنفل مغز چلغوزہ ہندی
ہرایک ایک درم ان سب ادویہ کو کوٹ اور میسکہ چالیس درم مصری ملا کر دس سیر دودھ گائے مین
جوش کریں جب کہ دو سیر رہ جاوے تب اوسمین پانچ سیر زنجبیل کوٹ کرکے اور کپڑ چھان کر اوس روغن مین [illegible] بھونے
اور بوقت پینے کے بقدر اندازہ کہانے **نوع دیگر** [illegible] دس درم عاقرقرحا بیس درم خولنجان
پانچ درم کبابہ دو درم زنجبیل دس درم فلفل دراز تین درم کوٹ پیس کپڑ چھان کر ساتھ شہد
خالص کے معجون بنالو ہر روز [illegible] کو کھایا کرو **نوع دیگر** کبابہ عاقرقرحا موصلی سیاہ خولنجان تخم [illegible]
[illegible] کر نیں کھانا زعفران [illegible] لونگ دارچینی [illegible] مساوی میسکہ اور تھوڑا [illegible] سفید
اور زنجبیل ملا کر شہد خالص [illegible] تمام کرکے [illegible] اور تھوڑی کا افیون بھی [illegible] گولیان
وقت حاجت ایک گولی کھایا کرو [illegible] حضرت جبرئیل واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے تھے
کل امراض کو نافع ہے **نوع دیگر** [illegible] درم [illegible] بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم چینیا بائیس درم
قند کہنہ ڈھائی سیر ان سب ادویہ کو کوٹ میسکہ کپڑ چھان کرکے گولی باندھو سب گولیان تین سو ساٹھ
ہووین سال بھر تک ایک گولی بلاناغہ کھایا کرو پہلے مہینے مین سقم جسم کا دور ہوجاویگا دوسرے مہینے
مین اگر سفید داغ ہونگے زائل ہوجاوینگے تیسرے مہینے مین اندام مانند بادام کے [illegible] چوتھے
مہینے مین زکام وخارشت وغیرہ دور ہوجاوے گی پانچوین چھٹے مہینے بال سفید سیاہ ہوجاوینگے
ساتوین مہینے امراض شکمی باقی نہ رہینگے آٹھوین مہینے مین قوت باہ کو ترقی ہوگی نوین مہینے مین
قوت حافظہ کی طاقت ہوگی دسوین مہینے مین نسیان برطرف ہوجاویگا گیارھوین و بارھوین مہینے
انسان اشرف الناس و کمال الرجال ہوجاویگا

فصل دوسری طلا کے بیان مین

نوع اول
زہرہ خرگوش ساتھ مردارسنگ کے گھسکر اعضاء تناسل پر طلا کرے کمال سختی ہوگی **نوع دیگر**
بیر بہوٹی ارمنی نیم درم کو [illegible] روغن [illegible] شہد کے ملا کر طلا کرے **نوع دیگر** پیاز اور نرگس کو میسکہ
تعقیب پر طلا کرے **نوع دیگر** عاقرقرحا قرنفل کا [illegible] افیون گل جاسون گل کنیر سفید
وسرخ ہر دو ان کھلا ہوا کوشیرہ برگ دھتورہ مین میسکہ [illegible] چھوڑے وقت حاجت کے
ساتھ میشاب کے [illegible] آدمی مین ادویہ کو گھسکر آلت پر طلا کرے **نوع دیگر**

چربی سور ساتھ شہد کے ملاکر آلت پر طلا کرے یہانتک لکھا ہی کہ بعد انزال بھی قضیب
مین سستی نہو بدستور استادگی رہے نوعدیگر گھنگچی سفید آدھ سیر و بیج کنیر پاؤ سیر
مال کنگنی پاؤ سیر بیج تیل تل اور دودھ گای کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور
طلا کرو انتہا کا نافع ہی نوعدیگر دھتورہ کو شکم مارماہی مین بھرو اور اوسکو گل حکمت
کرو اور آگ مین لگاو بعد پکنے کے مٹی کو شکم مارماہی سے دور کر کے خوب اوسے صاف کرو اور
اوس مارماہی کو کھاو اور اعضاے تناسل مین نہ لگاو فربہی و درازی آجاوگی
نوعدیگر بڑی بھاری جیٹی سوعدد دریاں روغن جسکے ڈالو بیس روز تک بیچ آفتاب
کے رکھو مگر ہوا نہ لگے بعد بیس روز کے پر مرغ سے اوس روغن کو پاؤن کے تلے اور انگلیون مین لگاؤ اوسکی
تاثیر سے قضیب مین سختی بہت ہوگی فصل تیسری طوالت و فربہی قضیب مین
اگر اسفانج بڑا ل کو گرم پانی سے دھو کر روغن بلسان مکر چرب کر کے طلا کرو بندگی قضیب کی
ہوگی نوعدیگر اگر روغن زیت ہر روز بالمد و قضیب پر طلا کرو فربہ اور دراز ہوجاے نوعدیگر
عاقرقرحا دو درم دس درم پیاز کی عرق مین گھسو اور طلا کرو نوعدیگر تر المین سیاہ مین جو مشک
کینے اور مٹی لو سیکر کھتا سے نکالکر تیل پانچ درم پانی ترب جوزبوا نیم درم ان سب کو گھسکر روغن گاو مین
بریان کرو اور بوقت حاجت سواے سوراخ حشفہ کے تمام اعضاے تناسل پر طلا کرو انتہا کی فربہی و درازی
ہوگی فصل چوتھی لذت پانی مباشرت مین علک رومی ایکدرم مشک خالص یک نیم درم
قرنفل نیم درم قسط پانچ درم باریک پیس چھان کر ساتھ شیرہ زنجبیل کے گولی بنالو بعد انکے
وقت حاجت منہ مین رکھ لو اور رال و سکی نگلو جسوقت کہ اوسکا اثر گردہ و قضیب مین
پہونچیگا ذکر انتہا کا سخت ہوجایگا جماع مین سرور بیحد معلوم ہوگا نوعدیگر قرنفل زعفران
دارچینی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان سب دواؤن کو کوٹ پیسکر شہد خالص
بوزن جملہ ادویہ کے ملاکر بقدر نیم درم گولی باندھ لو اور بوقت قربت ایک گولی منہ مین رکھ لو
تو بہت حظ نفس اوٹھاوگے نوعدیگر خون خرگوش سفید ساتھ شہد کے ملاکر جوش کر لو
اور بوقت مجامعت ذکر پر ملو بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہوجاوگی نوعدیگر شہد
سہد لی گھسکر طلا کرو عورت مفتون ہوجاوی نوعدیگر بال سر آدمی کو روغن پان مین ملاکر

ذکر پر طلا کرے عورت شیدا ہو جائے گی نوع دیگر زہرہ زاغ سیاہ روغن یاسمین ملا کر طلا کرے عورت
تمام عمر ساتھ نہ چھوڑے گی نوع دیگر بیر بہوٹی خشک کر کے شہد موافق اندازہ کے ملا کر لعاب دہن [illegible]
کی ہو گی نوع دیگر بیر بہوٹی کو روغن ستور میں بریان کر کے طلا کرے خوب لذت حاصل ہو گی نوع دیگر
[illegible] اور چینی کو لعاب دہن میں گھوڑے کے [illegible] ملا کر ذکر پر بوقت قربت کمال فرحت حاصل ہو گی
[illegible] بال سے عورت کے جو کنگھی کرنے میں ٹوٹے ہوں اونکو جلا کر اوسکی راکھ آلت پر لگاؤ اور [illegible]
عورت [illegible] کرو وہ عورت کنیز در مانند زیادہ تمہاری ہو جائے گی نوع دیگر اعضا [illegible]
[illegible] پیسکر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر طلا کرو فی الفور یقین سرور زیادہ ہو گی نوع دیگر
[illegible] گرہ سیاہ اور چربی بکری سرخ [illegible] روغن میں بریان کر کے آلت پر طلا کرے عورت
عاشق ہو جائے گی نوع دیگر زرنیخ و پارہ اور [illegible] پنجال کبوتر نمک سنگ
ان سب [illegible] کو کوٹ پیسکر شہد ملا کر طلا کرو انتہا کا حظ [illegible] نوع دیگر زہرہ [illegible] شہد میں ملا کر
طلا کرے یہ بھی مجرب ہے نوع دیگر نقطہ [illegible] خارپشت کی نافع ہے نوع دیگر [illegible] خشک
کر کے کوٹ پیسکر شہد میں ملا کر طلا کرے نافع ہے نوع دیگر زعفران کافور زہرہ [illegible] ان سب [illegible]
برگ دھتورہ [illegible] میں گھسکر طلا کرے نافع ہے نوع دیگر مغز کنجشک نر [illegible] مساوی جدا کر وقت
مجامعت دونوں کی [illegible] لگا دے [illegible] میں طاقت اور توانائی ہو نوع دیگر سہاگہ
کافور و سہاگہ ہر ایک ایک درم لیکر شہد ملا کر جماع کے وقت طلا کرو فرج کیسی ہی فراخ ہو تنگ
ہو کر [illegible] نوع دیگر زہرہ گوسپند تر [illegible] ملا کر اور تھوڑا [illegible]
شہد اور زنجبیل کے مخلوط کر کے شیشہ میں رکھ چھوڑے وقت [illegible] طلا کیا کرے [illegible]
ہو گا نوع دیگر عاقرقرحا زنجبیل دار چینی مساوی کوٹ پیسکر گوند کے پانی میں حل کر کے [illegible]
بنا کر گولی باندھ لے وقت مجامعت کے ایک گولی منھ میں رکھے بہت لذت ملے گی نوع دیگر
پنجال کبوتر نمک سنگ باریک گھسکر شہد ملا کر طلا کرے نافع ہو گا نوع دیگر تلخہ ماہی [illegible]
روغن ستور میں ملا کر جو عورت کہ اپنی فرج میں طلا کرے وقت مجامعت مرد اوسپر عاشق ہو جائے

فصل پانچوین بیان امساک مین نسخہ کنوچہ بقدر ایک [illegible] وقت دخول منھ میں رکھے
جبتک اوسکو منھ سے نہ نکالے منزل نہو نوع دیگر [illegible] دانہ [illegible] سیاہ گل نیلوفر کوٹ پیسکر شہد

اور روغن جنگ هشوره مین ملا کر اوپر ناف کے طلا کرے امساک ہوگا نوع دیگر خصیه خرگوش مین سوراخ کر کے کمر
مین باندھ کے مجامعت کرو جبتک کہ اوس خصیه کو اپنے سے جدا نہ کرے تبتک منزل نہوگا نوع دیگر
جسوقت کتا جفت ہو دم کتے نر کی کاٹ لے الا بتعجیل بشرطیکہ جدا نہو پس اوس دم بریده کو زمین مین
دفن کر یہانتک پوست و گوشت دم کا بالکل گل جای استخوان صاف نکل آوین اون ہڈیون کو رشتے
مین باندھ کر وقت مجامعت کے کمر مین باندھے جبتک اسن ہڈیونکو کمر سے جدا نہ کروگے انزال نہوگا
نوع دیگر زیره سیاه چار درم دودھ گاے مین ملا کر نوشجان کرے تاوقتیکہ پاؤن زمین پر نہ رکھیگا
انزال نہوگا نوع دیگر یکدرم سیاه دانہ تین درم شہد مین ملا کر طلا کرو امساک ہوگا نوع دیگر
اتوار کے دن آدھ سیر دودھ درخت آگ کا زمین مین دفن کرو بعد سات روز کے کھود لو
اور اوسکو ہتیلی ہاتھ اور پاؤن مین ملو جبتک نہ دھوؤگے انزال نہوگا نوع دیگر بیر بہوٹی کو بیچ
روغن بلبلہ کے ملا کر چراغ روشن کرو جبتک وہ چراغ روشن رہیگا تبتک انزال نہوگا
نوع دیگر زہره گنجشک عاقرقرحا روغن مین ملا کر طلا کرو منزل دیر مین ہوگے نوع دیگر سپند
سوختنی تین درم نصف خام نصف بریان کرکے پوست خشخاش دو درم تل چہ درم گوڑ پرانا
اکیس درم ان سبکو باریک پیسکر سات حصہ کرو ایک حصہ ہنگام مجامعت کھاؤ جبتک ترشائی
نہ کھاؤگے انزال نہوگا نوع دیگر جوز ہندی کو سر کے جانب تراشو اور وہ تراشا ہوا بطور سرپوش
کے ہو اور مغز اوسکا نکال کر نگاه رکھو اور جوز ہندی کے شکم مین ایکتولہ پارہ بھرو اور وہ مغز نکالا ہوا
کہ جو نگاه رکھا ہے اوسکو بھی جوز ہندی مین بھرو اور جو کہ سر اوسکا بطور سرپوش کے کاٹ
رکھا ہے اوسکو خوب مضبوط بند کرو اور گل حکمت کرو اور اوسکو گوسفند کے مسلے مین بھرو اور مغز
گوسفند کو تنور مین بریان کرو جبکہ خوب بریان ہوجاے تب جوز ہندی کو گوسفند سے نکال کر توڑ دو
اوسمین سے وہ پارہ وغیرہ بطور گٹکے کے نکل آئیگا اوس گٹکے کو وقت حاجت منہ مین رکھو جبتک اوسکو
منہ سے باہر نہ کروگے تبتک انزال نہوگا نوع دیگر خولنجان مصری زنجبیل دارچینی سیلانی کبابہ چینی
دو دو درم جوز بوا مصطگی قرنفل عود قیماری عاقرقرحا ایک یکدرم سہ چند شکر سفید اور دہ چند
شہد مین قوام کر کے معجون بنالو جسقدر کہ پرانی ہوگی اوسیقدر فائدہ بخشے گی اور مقدار خوراک مغز
درم سے دو درم تک ہے اور یہ نسخہ سواے تقویت باہ کے اور اور امراض مہلک کو بھی فائدہ

بنجشتا ہی نوع دیگر آرد باقلا اور آرد ماقرقرحا کو خوب ملا کر ایک تھیلی مین کرے اور اوس تھیلی مین
خصیہ اور آلت کو رکھ کر اکدن اور ایک رات سوای حاجت بول کے نہ نکالے آلت مین جو ستم کجی
اور سستی ہوگی نہ ہوگا ہو دفع ہو جائیگا **فصل چھٹی منزل ہونے عورت مین نوع اول** سہاگہ
ایک جز شہد چہ جز باہم ملا کر بقدر دانہ مسور گولی بنا لو وقت حاجت طلا کرو عورت جلد منزل
ہو جائیگی نوع دیگر برگ گھنگچی باریک پیس کر گولی باندھ لو بوزن نیم درم کے اور اوس گولی کو وقت
حاجت کھا لو فاعل اور مفعول ساتھ منزل ہون گے نوع دیگر سہاگہ کافور سیماب سورن
روغن گاو مساوی لو اور پانچ دانہ فلفل دراز کہ ان سبکو پیسکر طلا کرو عورت کو انزال ہوگا نوع دیگر
گل جیت کا شیر لیکر تھوڑا روغن گاو اور تھوڑا سیماب اور تھوڑا کافور بیج پانی کے ملا و پھر سبکو خلط
کرو اور وقت حاجت کے طلا کرو نافع ہوگا نوع دیگر پیچال کبوتر و نمک سنگ شہد مین ملا کر طلا کرو
عورت منزل ہوگی نوع دیگر لونگ عاقرقرحا سندھی ہموزن لیکر گولی بنا لو اور اوس گولی کو لعاب
دہن سے طلا کرو عورت کو خوب لذت حاصل ہوگی **فصل ساتوین تنگ ہونے فرج عورت مین نوع اول**
زہرہ خرگوش عورت فرج مین رکھے تنگی ہو نوع دیگر تل سیاہ دو درم گوکھرو چار درم تھوڑا شہد
آدھ سیر دودھ مین مخلوط کر کے ہر روز عورت کھائے کچھ دنون مین عورت باکرہ ہو جاے نوع دیگر
استخوان ہدہد کافور کہربا زرد پوست بیخ ترنج ہر ایک ایکدرم دو مغز کنجشک مین گھسکر عورت فرج مین
رکھے حالت بکر کی پیدا ہو نوع دیگر پوست درخت بکائن خشک کر کے گھسے اور اوسکا شافہ بنا دے کر
حالت بکر کی ہو جائے گی نوع دیگر مغز جوز ہندی خشک کر کے باریک پیسے شافہ بنا و تنگی ہوگی
نوع دیگر مازو کو شہد اور کافور مین ملا کر فرج مین طلا کرے باکرہ ہو جائیگی نوع دیگر کف دریا مغز تخم بلیلہ
مساوی گھسا فرج مین طلا کرے **استعمال نسخہ کا بعد جماع کے نوع اول** دودھ اوٹا ہوا
تھوڑی خولنجان اور دار چینی ملا کر پی لے بدستور طاقت ہو جاے نوع دیگر فقط شہد خالص مین دار چینی
ملا کر کھائے نوع دیگر تخم گندنا کو دودھ مین ملا کر کھائے نوع دیگر بعد جماع کے گلوری پان کی کہ جسمین
لونگ اور جاوتری پڑی ہو کھالے طاقت بدستور رہے گی **فصل آٹھوین ادویہ محلوق مین**
نوع اول پارچہ سفید گاڑھا ایک گز آنبہ ہلدی ہموزن پارچہ پیسکر سات مرتبہ پارچہ مذکور کو
اوسمین تر کرے اور سات ہی مرتبہ سایہ مین خشک کرے تا کہ بالکل آنبہ ہلدی پارچہ مین جذب ہو جائے

پھر سات مرتبہ سینھوڑ کے دودھ مین تر کرے اور ہر مرتبہ بطریق مذکورہ کے خشک کرے اسیطرح سات بار
تھوہڑ کے دودھ مین تر کرے اور سکھلائے بعد اوسکے سات مرتبہ آک کے دودھ مین تر کرے اور خشک کرے
بعد اوسکے مسکہ مادہ گاو مین پارچہ مذکور کو بریان کرے مگر اسقدر کہ نہ خام رہے نہ داغ لگے ورنہ بیکار ہو جائیگا
پس جسوقت کہ وہ پارچہ ترکیب مرقومہ تیار ہو موافق اندازہ قضیب کے اوسمین سے ایک پٹی قطع کرے اور
سر ذکر کا چھوڑ کر آلت پر باندھے چند ساعت کے بعد جب سوزش ہو کھول ڈالے اور جماع سے تحرز رکھے
اسیطرح ایک ہفتہ تک استعمال کرے انشاء اللہ تعالی سب سقم اعضای تناسل کا دور ہو جائیگا
نوع دیگر اگر ایسی کپڑی کو روغن گاو مین خوب تر کرو اور بتی بنا کر جلا دو اور اوسی فتیلہ کا دنبالہ
چمٹے سے پکڑ کر روغن اوسکا کسی ظرف مین ٹپکاؤ اور اوس روغن کو ایک ہفتہ سلا کرو اور بعد طلا کے
بنگلہ پان نیچے دھاگے سے باندھ دو صبح کو کھول دو انشاء اللہ تعالے پس و پیش قضیب ہیگا نوع دیگر
سگ نیم سالہ یا دو سال کا ہو اوسکو مار کر پارچہ بافتہ چار گز تہ کرکے اوسکے دہن مین رکھے اور منہ اوسکا
رسی سے باندھ دے اور کسی گھورے پر مقام پوشیدہ مین دفن کرے بعد اکیس دن کے کھود ڈالے اور
اوسکے منہ سے پارچہ بافتہ کو نکالکر سایہ مین خشک کرے اور ایک پٹی اوسمین سے کاٹ کر گرم کرکے بعد نعوظ
کے آلت پر باندھے صبح کو کھول ڈالے اور اوسوقت روغن کنجد سیاہ قضیب پر ملے اسیطرح پر ایک ہفتہ عمل
کرے عیب جلق رفع ہو جائیگا الا ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نہ کرے اور ترشی و بادی سے پرہیز رکھے
نوع دیگر سیناپ تخم کنیر سفید اسگندھ ناگوری بکھرو موصلی خراطین خشک برادہ دندان فیل
مال کنگنی ویر بہوٹی قرنفل کنجد سیاہ میدہ لکڑی آنبہ ہلدی علو قرحا اسبند سوختنی ہر ایک تولہ بھر دستہ
آہنی مین خوب باریک کوٹکر پارچہ بیز کرے بعد اوسکے تخم نرگس ایکعدد کوفتہ کرلے اوسکا عرق لعاب سا
نکلے یا وہ پیاز امیز کرے اگر تخم نرگس نہ ملے ہر جو بہ لادے اگر یہ بھی نہ ملے عرق پیاز سفید کا نکالکر اوسمین
مخلوط کرے اور تخم نرگس اور ہیرہ جو یا پیاز تینون چیزین مل سکیں تو بہتر ہے تینون اجزا کے عرق شامل
کرے بعد اوسکے روغن تل سیاہ تھوڑا سا ملا کر قریب ۵ تولے کے تابہ آہنی پر چھوڑ کر کھیلی آگ پر رکھ دے
تاکہ روغن گرم رہے اور اجزای ساختہ کی دو دو پوٹلی بنا دے اور اوس روغن گرم مین وہ پوٹلی چھوڑ دے
جبکہ پوٹلی گرم ہوگی اسقدر کہ برداشت ہو سکے ایک پوٹلی نکالکر قضیب مع پیڑو و ران تک خوب
گرم سینکے جب پوٹلی سرد ہو جاوے تب دوسری پوٹلی جو کہ روغن مین گرم ہو رہی ہے اوس سے سینکے

دو گھنٹہ کے عرصہ تک بعدہ وہی اجزا مدفون پوٹلی سے نکالکر ایک پٹی پارچہ پر پھیلا کر حشفہ چھوڑ کر قضیب باندھ لے اور سوزنگر کو بطور باستادہ اوپر کر کے لنگوٹ باندھ لے روز دوم جبکہ دو سرا سینک اوسیطرح یہ عمل میں لاوی اگر دو ہفتہ سینک ظہور میں آوی بطور حالت اصلی پر آجاوی فصل نوین جریان کی دوا مین نوع اول موصلی سفید موصلی سیاہ کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملاکر ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ نوشجان کریں اور اگر اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ کریں نوع دیگر گوند کتیرا پندرہ تولہ لیکر پیسکر یہی شکر دس تولہ ملاکر ہر روز تولہ بھر کھالے اور ترشے و دودھ دہی نلے اور پرہیز مرچ وغیرہ سے کرے کیمیے جو جریان کہ سوزاک کے باعث سے ہوا وسکی یہ دوا ہے نوع دیگر تخم خستہ بادام آثار کباب چینی کتیرہ شکا تیغال چھ ماشہ ان سبکو پیسکر شکر خام تین تولہ ملاکر ہر روز چار تولہ صبح کو کھالے دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پی لے اور پرہیز رکھے اور جو جریان کہ سبب آتشک سے ہوا وسکی یہ دوا ہے نسخہ عاقرقرحا گل فوفل موصلی سفید بھوپن پھلی اندر جو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کیلونج تخم اوٹنگن اجواین [illegible] کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری تخم کتان ستاور لو اکھیرم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کر کے سات تولہ ملاکر ایکتولہ ہر روز کھاوی اور دودھ گائے کا پاؤ آثار تازہ پانی ملاکر پیجاوی نافع ہوگا

فصل دسوین مین عجیب و غریب نسخے ہر قسم کے بپاس خاطر شائقین و خوشنودی مزاج ناظرین کے لکھے جاتے ہین نوع اول

جس عورت کی آنکھ سے شرم دور ہو گئی ہو اوسکو بیخ درخت چھوئی موئی کی کھلاوے وہ حیادار ہو جاوے نوع دیگر جس شخص کو کہ احتلام بشدت ہوتا ہو وہ اتوار کے روز صبح درخت آک کو لا کر اپنے پاس رکھے رہے کبھی احتلام نہو گا نوع دیگر بیخ درخت چڑچڑا ہاتھ مین رکھے بچھو زندہ کو ہاتھ سے پکڑ لے نیش اوسکا مطلق اثر نکریگا نوع دیگر اگر کپڑے پر داغ خون کا لگیا و تھوک لعاب دہن اوسپر خوب لگاوی جب خشک ہو جاوی تب دھو ڈالے نام کو خون نرہیگا نوع دیگر کسونی کا تخم پیسکر چراغ کا فتیلہ پر چھڑک کر دی کیسی باد تند چلے کبھی نہ بجھے نوع دیگر مرہم آتشک انزروت مصطگی رال موم [illegible] ہر ایک دو جز سیماب دو جز روغن گاو مین مرہم بناوی نافع ہوگا نوع دیگر سورنجان مصری دس مثقال کوٹ کر اور آدھا اوسکا روغن گلسرخ ساتھ روغن کنجد سیاہ پانی مین ملاکر جوش کریں جب پانی جل جاوے اور روغن رہجاوی اوسوقت مالش کریں نافع ہوگا اور یہ برای دفع ورم خصیہ نسخہ اکلیل الملک

بابونہ خطمی مفل بدبالہ و علیاہ آردنخود زیرہ ہر یک جزو سے نرم کوٹ کر ساتھ لعاب کتان کے نصیہ پر طلا کرو نافع ہوگا
اودیہ برای دفع آتشک شنگرف سہاگہ اسگند ناگوری مغز بلی سیاہ اسپند ماہین کلان ماہین خورد
ان سب کو نیمکوب کرکے چودہ تولہ بناؤ بوقت صبح حقہ مین بھرکر بطور تمباکو کے کھینچو اور دھوان اوسکا تمام
جسم مین خوب پہونچاؤ دونون وقت ایک ہفتہ تک استعمال کرو اور غذا سوای نخود بے نمک کے اور کچھ کھانے
نہین روز اختیار ہی جس چیز کو جی چاہے سو کھاؤ مگر درمیان معالجہ کے شکم جاری ہوگا یا منہہ آویگا
اگر منہہ آوے تو پوست بیر جھربیری جنگلی بوزن پاؤ آثار گھڑی بھر پانی مین جوش دو جسوقت کہ پانی
آدھ سیر باقی رہے اوسوقت اوس پانی سے غرغرہ کرو صحت ہوجاوے گی ایضاً قند سیاہ کہنہ مردار سنگ
زعفران جمال گوٹہ ان سبکو پیسکر آٹھ گولی باندھو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاؤ اور اوپر اوسکے
مالیدہ نان خوب روغن مین چرب کرکے کھاؤ مجرب ہی اودیہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو
بھگو دو صبح کو آدھ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالکر اور چھانکر بجی شکر ایک تولہ ملاکر پی لو اور پرہیز
رکھو لوعدیگر تخم سرس و مغز تخم کپاس و بکائن ایک تولہ ان تینون چیزونکو پیسکر برگد کے دودھ مین
ترکرکے گولیان برابر جھربیر کے بنالو ایک گولی صبح کھالو اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گای کا پی لو
اور پرہیز رکھو لوعدیگر کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھ چھ ماشہ
اسگند ناگوری سنگجراحت چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایکتولہ ہر روز کھالے اور گای کا دودھ
پاؤ بھر پی لے اکیس دن تک استعمال کرے لوعدیگر اندری جلاب کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید
الایچی خورد ایکتولہ ان سبکو پیس چھانکر وقت صبح چھ ماشہ کھاؤ اور اوپر اوسکے دودھ گای کا سیر بھر لو پانی
تازہ چار سیر ملاکر پی لے جبکہ پیشاب کرکے آئے پھر اوسکو پیے اسطرح رہے جب ہوچکے تو مونگ کی دال
مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے جلاب خوب ہوگا اودیہ تقویت معدہ جنجاذفرا ایکدرم سنبل
نصف درم کوٹکر پانی سرد مین پیو نافع ہوگا لوعدیگر نعناع خشک دس مثقال سماق و فلفل دو مثقال
نمک ایک مثقال کوفتہ بیختہ سفوف کرو خوراک ایک مثقال اودیہ غسل ہلیلہ آملہ بلیلہ لودھ بوزن
برابر گھسکر ساتھ روغن کے بدن پر ملو بعد تھوڑی دیر کے جب خشک ہو نہا ڈالو لوعدیگر ہلدی کو گھسکر
کپڑے مین لپیٹ کر اوپر اوسکے گوبر بھینسے کا لگاؤ اور آگ مین رکھو بعد اوسکے آگ سے
نکالکر ہلدی کو جدا کرلو اور اوس ہلدی مین موافق اوسکے صندل سفید ملاکر بدن مین مالش کرو

بعد خشک ہونیکے نہا ڈالے نوعدیگر سون زیرہ سیاہ زیرہ سفید کبنی سیاہ گائے کے دودھ مین پیسکر سات
روز منہ مین ملے سرخ مانند ماہ تابان ہو جائے اور یہ نسخہ کی بدبو دور ہونے مین کتھا الائچی خورد
رومی مصطگی ان تینون کو جوش دیکر اور اوسی پانی سے کلی تین چار روز کرے منہ صاف ہو جائیگا
نوعدیگر گل انار الائچی کتھہ کبابہ چینی ایک ایک تولہ گلاب کے پانی مین چار دن کلی کرے منہ صاف
ہو جائیگا نوعدیگر مرد کو نامرد کرنے مین پانی مرد کی منی کا کپڑے مین لیوے اوسکو باندھکر آبدار
مٹکے کے تلے رکھے مرد نامرد ہو جاوے ایضاً اگر مرد کی منی کو پارچہ مین رکھکر اور اوسکا فتیلہ بنا کر چند
روز جلاوے تو وہ مرد نامرد ہو جاویگا دوائی آدھی سیسی کی لیموں کاغذی کا عرق دو قطرہ ناک مین
ڈالے جسطرف درد ہو دو روز مین سر مین صحت ہو جاے دوائی کھانسی دیرینہ آملہ خشک پیپل دراز
سونٹھ ان تینون اجزا کو چہ چہ ماشہ پیسکر گولی بنالے برابر بیر جنگلی کے اور صبح و شام کھاے دوائی
یرقان کی نقط بندال پانی مین گھسکر ناک کے دونون سوراخ مین ٹپکائے یرقان دور ہو جائے
بواسیر کی دوا تخم بنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل چڑیا کی بیٹ ہموزن بیری کی لکڑی کی آگ
جلاکر دھونی لے نوعدیگر زمین قند خشک کرکے سفوف بنا کر تین ماشہ کھائے اور وہ یہ جذام و برص
بام مچھلی کا پیٹ چاک کرکے آلایش نکالکر بیس ماشہ منوار کے بیج بھر دے اور اوسکو سوت سے خوب کسدے
اور تین روز تک شہد مین رکھے بعدہ گائے کے گھی مین تلے جب وہ سرخ ہو ایک حصہ صبح ایک حصہ
دوپہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھائے فائدہ ہوگا دوا سنگرہنی سونٹھ آدھ پاو پیسکر اونت
ماشہ بھر پانی مین گھول کر سونٹھ کو اوس پانی مین ملاکر چہ چہ ماشہ کی ٹکیا تیار کرے کھانے کے وقت
گائے کے گھی مین تلے اور کھائے نسخہ آملہ خشک کتھہ دودھیا تخم منوار برابر لیکر پانی مین گھسکر لگائے
نوعدیگر نسخہ جلندھر ریوند چینی جدوار خطائی عاقرقرحا گیرو گجراتی نو نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ اسکو
سیر بھر ادرک کے عرق مین گھول کرے اور گولیان برابر چنے کے بنالے صبح و شام ایک ایک گولی کھانے
اور بھیڑ کے شوربہ کے سوا اور غذا نہ دے نوعدیگر قے کے بند کرنے مین پوست ناریل جلاکر موافق
اوسکی نمک سانبھر کو ملاکر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھائے دوائی ہاضم طعام و دفع ریح زیرہ کرمانی
اجوائن دیسی ہموزن ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹ چھان کر وقت سونے کے
چار ماشہ کھائے عورت کے کم شہوت کرنے مین اگر اعضائے بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین

رکھ کر کھلا دو ہرگز شہوت نہو گی الیضاً کافور چینی سہاگہ ایک ایکدرم پیسکر پان مین کھلا دو عورت کو
مرد کی تلاش نہو گی دراز ہوتے موے سر مین نیلوفر کنجد سیاہ ملیٹھی ہموزن برابر سیاہ بھنگرہ کے پانی
مین ملاکر سر پر ملے بال دراز ہو جائین لو عدیگر عرق لیموں و آملہ باہم گھسکر رات کو بالون مین لگاے
صبح کو دھو ڈالے اور روغن لگائے بال دراز بہت ہو جائینگے لو عدیگر چند مکھی روغن کنجد مین جوش
کرکے چند بار بالون مین ملے بال لنبے بھی ہون اور سیاہ بھی ہو جائین نسخہ منجن افیون چند درم عاقرقرحا
چار درم نمک سہ درم آرد جو چند درم شہد مین ملاکر جلالو اور عاقرقرحا اذخر کو پیسکر اوسمین داخل
کرو لعاب اوسکے دانتون مین ملو فائدہ ہوگا لو عدیگر سینگ بکرہ کوہی کا جلاکر نمک اندرانی کف دریا
بیخ نے سوختہ ساقوج ہندی سفال چینی ہموزن لیکر پیسکر منجن کرو اقاقیا بھی فائدہ کرتا ہے مسوڑھے بھی
دانتونکو نفع دیتی ہے لو عدیگر بلیلہ بلیلہ آملہ دردہ احمر گلنار اقاقیا پھٹکری قسط عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کرکے
منجن کرو جسمین عورت کے کہ لڑکا نہوتا ہو اوسکی دوا یہ ہے فقط اسگند کو کوٹ کر شروع حیض مین
کھلائے اور غذا ادویہ مجامعت ہو بعد اوسکے مرد کے پاس جاے حاملہ ہو جاے لو عدیگر پنیر مایہ خرگوش وقت
مجامعت مرد اپنے پاس رکھے عورت حاملہ ہو جائے لو عدیگر منقار ہدہد کو روغن مین جوش کرکے نصف شب
ملے اور عورت سے قربت کرے عورت حاملہ ہو جائے گی لو عدیگر جوزبوا کرناز زراج بلور شب یمانی لیوہ
انار ایک ایک مثقال کوٹ پیسکر عورت شافہ کرے حاملہ ہو جاے لو عدیگر چرک لومڑی روغن کنجد مین
حل کرکے نصف شب ملے اور مجامعت کرے حمل رہجائیگا لو عدیگر زہرہ خرگوش نر شراب مین ملاکر عورت کھانے
حاملہ ہو جائیگی برای اسقاط حمل گوبر گاے کا شیر گرم عورت پیے اسقاط ہو جاے لو عدیگر شاخ انجیر
تازہ ساتھ روغن کے چرب کرے اور اوسکا شافہ ہو اسقاط ہو جاے اگر شکم مین بچہ مرگیا ہو تخم گندنا آگ پر
چھڑکر فرج کو دھونی دو بچہ مردہ نکل آویگا لو عدیگر کیچلی سانپ کی اندام نہانی عورت پر دھونی دو بچہ
شکم سے باہر آجاویگا ادویہ بانجھ ہو جانے عورت مین کلجا سوت کو سرکہ خالص مین گھسکر ایام حیض مین
سات روز کھائے تمام عمر حاملہ نہو لو عدیگر جو دانت آدمی کے کہ بچپن مین گر جاتے ہین بشرطیکہ زمین پر
نگرے ہون اونکو تعویذ مین رکھکر عورت پہنے جننے سے باز رہے لو عدیگر دو درم زرد چوب گھسکر حالت
حیض مین عورت کھائے پھر کبھی حمل نہ قبول کرے لو عدیگر اسپند سوختنی ایکدرم قند مین ملاکر بعد فراغ حیض کے
روز کھاے حاملہ نہو ادویہ جاری ہونے حیض مین خردل و انگوزہ ہموزن سرکہ مین ملاکر عورت کھائے

حیض جاری ہوجاوی نوعدیگر لوبیای سرخ حلبہ وانیسون ہر ایک چہار درم سداب تین درم بدینہ چار درم
ان سبکو تین رطل پانی مین پکاوی جبکہ ایک رطل پانی رہجاوی اوسکو صاف کرکے صبحکو چالیس درم کھاکر
حیض ہو جس عورت کے خون حیض بہت آتا ہو اوسکی دوا یہ ہی کہ ایک مثقال گل ارمنی پانی کے
ساتھہ پانی بارتنگ کے کھاوی خون حیض اعتدال پر ہوجاوی نوعدیگر سرمہ سموق گلنار جفت بلوط
ہر ایک ہموزن لیکر پانی و عرق مورد مین ملاکر فرزجہ کری خون حیض اعتدال پر ہوجاوی نوعدیگر دوا
گندہ بغل مردا سنگ سرکہ خالص مین گھسکر بغل مین ملے اور بدبو والے مجرب ہی نوعدیگر برگ شفتالو
کو کوٹ کر بغل مین مالش کری نافع ہی نوعدیگر مردا سنگ سفید گھسکر گلاب اور کافور مین ملاکر ملو دفع
بدبوی بغل ہوگی حبس گلا ذوالے اور مرثیہ خوان کی آواز بڑی ہو اوسکا یہ دوا بہت مفید ہی
بیخ لسوندی تین چار برس کی ہو اوسکو منہ مین رکھی آواز کھل جاوی نوعدیگر ٹلیجن تین درم ادرک پانچ درم
قند کہنہ مین ملاکر صبح کو کھالیا کری آواز صاف رہیگی نوعدیگر فلفلمونہ کوٹ کر اور تین درم جو بکی اگر کے
کپڑے مین باندھ کر ایک رات اور دن سرکہ مین پکاکر خشک کرکے صبح کو کھاوی آواز کھلی نوعدیگر ہینگ
پانی مین حل کرکے کھاوی نوعدیگر نمک سنگ زنجبیل فلفل دراز کوٹ کر دہی خواہ سرکہ ملاکر کھاوی آواز
کھلجاوی نوعدیگر دریافت کرنے تولد پسر و دختر برگ چقندر کو خشک کرکے حاملہ کی ناک مین چھوڑ دو اگر
اوسکو چھینک آجاوی تو دختر ہوگا ورنہ پسر نوعدیگر امتحان عورت بانجھہ جس روز کہ حیض
عورتکو شروع ہو تو قدرے خون حیض بیچ برتن کے رکہکے سوق اوسمین ڈالو اگر وہ اون آمیز ہوجاوین
جانو کہ بانجھہ نہین ہی نسخہ مصفی خون و مقوی اعضا تخم زردک بیج بند ستنگھاڑہ تخم
ہڑ کلان - چراتیا - ملائی - قند جیت - سپستان - الایچی کلان - لونگ - صندل سرخ
گوکھرو کلان - اسگند ناگوری - موسلہ سنبل - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ہڑ زنگی - مویز منقی
آملہ - کاسنی - کشنیز خشک - بادیان - تیج پات - گلوے - مجیٹھہ - قند سیاہ - ترکیب یعنی
قند سیاہ کو تہین مین اور سب ادویہ کو کوٹ کر تہین مین ملاوی جسوقت کہ تہین اوٹھے اوسوقت بطریق
معمول کے عرق کھینچے اور خوراک نیم پاؤ سب مرضونکو فائدہ بخشی گی مگر جریان کو اکسیر ہے فقط

تمت

اشتہارات

تزکیۃ الفہوم

عرب کی تاریخ مولوی عبید اللہ مرحوم کی تالیفات سے
ہے قیمت فی جلد للعہ/ محصولڈاک ۰/

خبار الاخیار (فی) اخبار الاخیار

س کتاب نایاب مین حالات و کرامات و ولادت و وفات
لیاے کرام و حضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت
جلد ۸/ محصولڈاک ۱۰/

ہنس جواہر بھاکھا

مولفہ قاسم شاہ مرحوم یہ قصہ عمدہ ہے کتب تصوف مین
یہ کتاب بھی لائق قدر گنی جاتی ہے قیمت فی جلد
۲۰/ محصولڈاک ۱/

فرہنگ ایران غنی

ہنگ معلمان اور طالب علمون کے کار آمد ہے
صطلاحات اور لغات مشکلہ کو خوب حل کیا ہے
ت فی جلد ۰/ محصولڈاک ۰/

تزہتہ الحسنا (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تیرہ ۱۳ رسالونکا مولفہ مولوی حافظ حاجی یاد علی صاحب
حب کا اردو زبان مین سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخ
حالات دریافت کرنیکے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
رسالہ ۲/ محصولڈاک ۔ قیمت مجموعہ عہ/ محصولڈاک ۴/

سدیدی

جو یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہو چکی ہے مگر ہمیشہ
کو اغلاط کی شکایت رہی عرصہ سے خیال تھا کہ کوئی نسخہ
یح دستیاب ہو جاوے تو شائقین کی رفع شکایت ہو

بحمد اللہ کہ ایکی بار خاص مصنف کے دست مبارک کا
نسخہ دستیاب ہو گیا اور اوسکے مطابق صحت کراکے تحشی جدید کے
ساتھ طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳/

کلیات قانون شیخ الرئیس

دنیا مین شاذ ہی ایسے شخص ہونگے جو شیخ اور قانون
شیخ سے واقف نہون اگرچہ چند بار یہ کتاب مستند
مطابع مین طبع ہو چکی ہے مگر الحمد للہ کہ ایکی بار مطبع
نامی کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے
قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳۰/

عرض

اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب مولفہ اپنے یا اپنے کسی
بزرگ کی بخیال بقاے نام یا بغرض فائدہ رسانی عام
طبع کرانا مقصود ہو وہ بذریعہ خط و کتابت طے فرمائے
یا کسی صاحب نے کوئی کتاب مفید عام یا مذہبی تصنیف
فرمائی ہو یا کسی کتاب عربی فارسی انگریزی کا ترجمہ
اردو مین کیا ہو تو اوسے مطبع بلا کسی معاوضہ کے طبع کر دیگا

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلو پی ایبل ارسال
ہو سکتی ہین اس مطبع مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین و نیز
ہر قسم کا کام طبع ہوتا ہے اور فہرست کلان کتب وغیرہ
کی بھی مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو
عند الطلب بلاقیمت ۔/ کا ٹکٹ بھیجنے سے ورنہ
والا بیرنگ ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر

ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

اشتہار

المشتہر
قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس
لکھنؤ کٹرہ ابوترابخان
بمکان نمبر (۵۴)